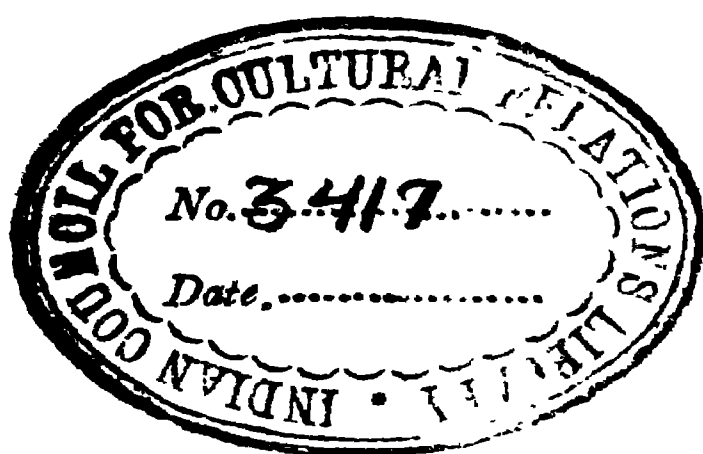
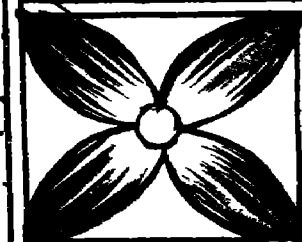
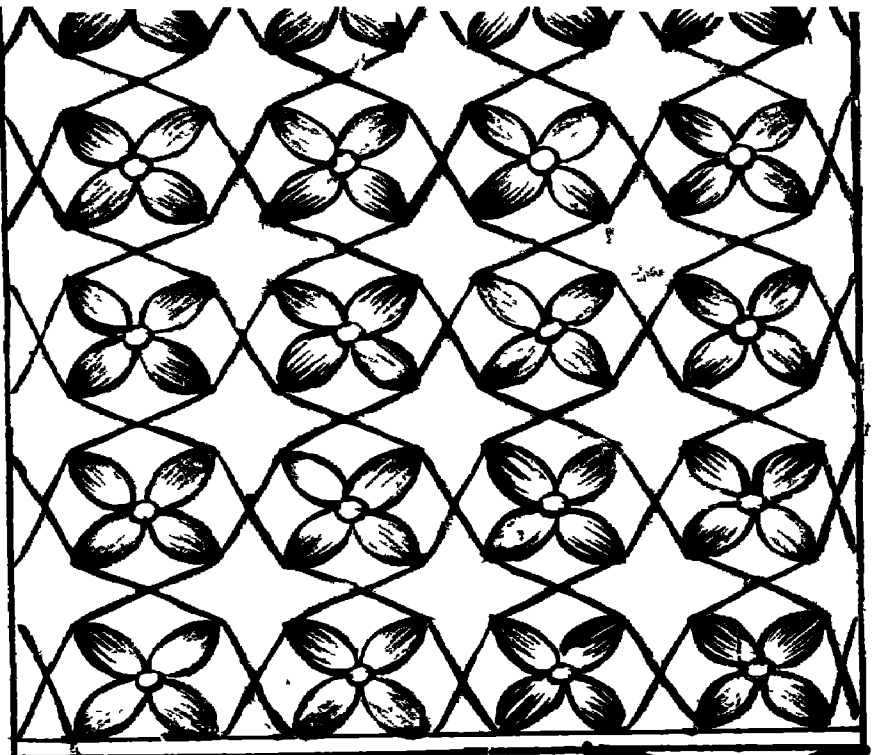
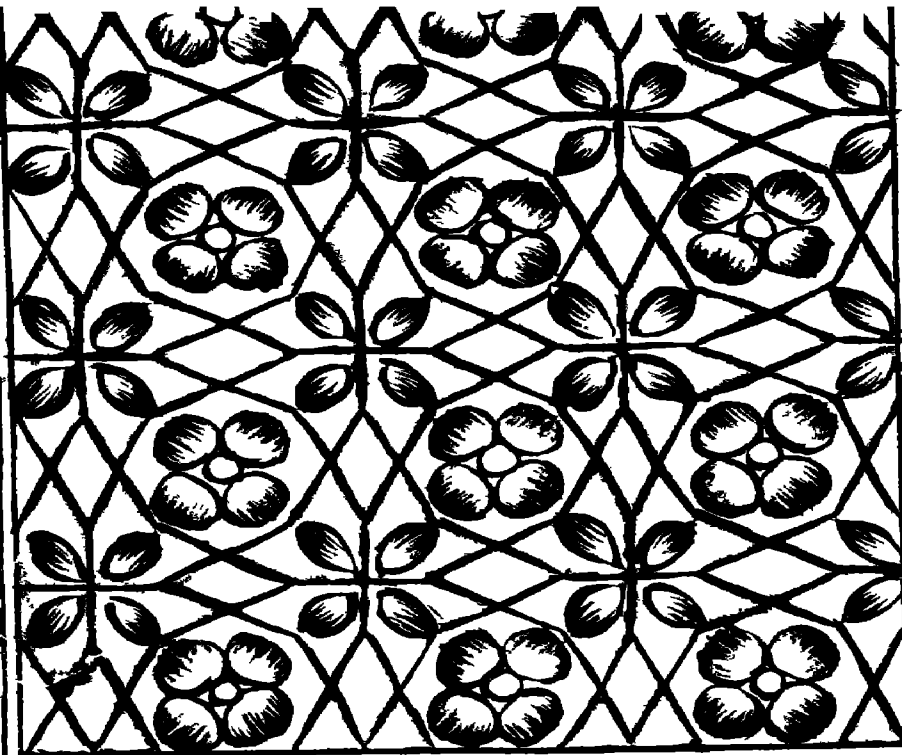


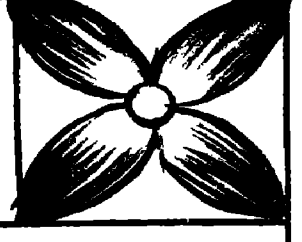
مجلس انجمن سنی  
کراچی  
مجلس انجمن سنی  
کراچی







بسم اللہ الرحمن الرحیم



پانی خُندِ قطبِ نیلِ بسِ سی نمود  
 ایک ہو وہ دیکھا با قدرت کھا  
 رورِ سنار و نگار و سبِ دُردِ حال  
 ماہِ زُورِ شہِ زیبِ جبِ لب  
 کی طار و سی کان کی بزِ جاست  
 بادِ سبِ زمرہ بر فسن ہ  
 فشفِ عطرہ کا رورِ قطبِ کاسم  
 سی قورِ ہم کا چادرِ سبِ عروج  
 ثواب ہی بدرِ رورِ فعلِ ملد  
 نگرِ سنی اوسکی خم وہ دونا ہے

ہی سزاوارِ مسدودہ معبود  
 دبی رزائش اوسکو سرتا با  
 نیکو نون رنگِ سی کبِ خوشحال  
 عفتِ برونی کا رورِ مسکو طرہ و با  
 کبِ سبلی کو کھٹن سی رکت  
 ریحِ البسِ عرہنی کروں ہ  
 رہِ سی سے راسِ اوز و نب کی دم  
 جسم کے دایری عظامِ روج  
 سنی شعاشی خطوطِ بال کے بال  
 رونی قدرت کا کتبِ نونا ہے





والفحی رومی اور قمر طلعت

درة المشیخ سرور عالم

شرح نے اوسکی تا برز قیام

حق و باطل بنا دیا عکس

نثرک و بدعت ہی روایا گاہ

تاج ایمان سی مکتودمی تمکس

دینی و دنیا کے کام کی بانی

سون ہزاروں درود اور سلام

چراغ عالم الرضوان کی

جاری باکین شرح سے

دینی طاقت کمان کہ میری زبان

جاری غالب نئی جاہلاد

جاری بیرون سی خلق سی انسان

باکی ترسب کسب سود کہ بدل

بائی جو چیز جمع ہے اسحاق

البسی عابدین باب

جاری عابدین ایک باطل ہے

نجم و بسین موی ہی صلی صفت

رہ غامی ترسبت محکم

رخشنی ایام بر جہرا ہے لکھام

سیدہ رشتا دیکھا دیا محلو

ملک تو صدی بتا سنے راہ

نشت اسلام و دینی بہ وی ترسین

مکتو تبدیلی کسب و کد نہیں

برہنی و برال خود لاف م

صفحہ

البسی عابدین موی نہ سوئی سے

کرسکی زونگی مرند کا بیان

جان بر ایک نئی عین نظر

رسمیں شک لانی عا سی کیا امکان

ایک آبا نظر میں سنجش و غل

کیون نہ واحد کا روبرو خلق

ایک سی ایک ہی زیادہ فہم

جاری عاوت ہی ایک ممکن ہے

سی وہ خلاق نعل ارضی و سما  
 حکم نئی روسکی روز نقرہ ماہ  
 قدرت کاملی کون و مکان  
 بفعل اللہ ثابت رکی در و  
 قدرت روسکی سور کسینوی  
 خبر و نشر روسکی اختیار میں جانے  
 مرتب قدر و رتبا می ہزار  
 سی زبان و بیان کو رسمیں حضور  
 بند رسمیں ہی قسم کی رفتار  
 مان مگر ایک سول پاک قدم  
 سون جو روسکی برکلی تمام اسرار

وعدہ لا نترکب روسکی نیت  
 قطع کرنا ہی سومی منسزل راہ  
 کن کی گفتار سی کا امکان  
 حکم مابعد کے منب و  
 رتب ذرہ مدد سی جو پسین  
 سحر و جوس روسکی رفتار میں  
 منسزل کتبہ کاملی نہ ستار  
 اور شہد زخاہ سے معذور  
 ہے نہ جون و جبر کا رسمیں تندر  
 حکمی خاطر نباہے لوح و قلم  
 نہیں ملنی ہی رسمیں کچھ تندر

نعت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 نعت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ہی محمد رسول خانی باس  
 رحمت اسی اسمیں خاص رسول  
 صاحب وحی و حامل منسزل  
 نامی مسند می رسول و کرم  
 نام المرسلین ہی روکا لقب

محرم خاص خلوص کو دل  
 عالم حکم حکمت مقبول  
 ماہر ماہرین اور زونی قبل  
 ماعر و منقر شمع و رحیم  
 قاتل سندن خجما ہی منصب

موفت می سو میری مال مال  
در دسو میری لب به خاطر خواه  
نخل ایمان کا سو ترو تازہ  
سپاندہ بن سو بنی کی میر حشر  
تو گدز بل صراط سی آسان  
سنبات رہنی ہی سو سون  
وزن مین سو تفصیل بلہ خیر  
سو شفعہ رسم شفعہ میر

اور عفت کا سب کھلی احوال  
کلہ لکھ لکھ لکھ لکھ  
دار صفت کا سو در در زہ  
زمرہ حالیمان مین سو وی نشر  
سایہ عرش سی سو در صفت جان  
یون مبدل سو نام کی کلمات  
سو نہ محتاجی شفاعت غیر  
دستگیری مین سو فی فضل تیر

رس کتاب کی تالیف کا سبب

آج ای باعلمان ہی فصل بہار  
کسی طش مین کرنی ہی پروا  
دنس رہتی ہی غنچہ و گل سی  
و میان رہتی ہی گاہ سنبل کا  
جاہ رہتی سے وضع دلشہ  
اشدیب فکر کی بکری لگام  
کہ بایر سریر سیر حیات  
سب سے قابل ہی زمین و زمان

بلبل طبع کونسن ہی مقرر  
بہنی نالہ سی سو فی ہی دمسار  
کام رہتی ہی ساغر و گل سی  
مسک لب پر نہ تسلسل کا  
دل سی خوراکان ہی مربوب خوشی  
کام زن ہوئی ہی تصد اعظام  
قدرت حق بہ مین و خرافات  
کسی روشن کی پیر خون و جان

نہ سمجھتا غلط پی سی تریس  
 جابر و لکھامرتہ بر سر جان لا  
 ہر سے عثمان محمد زرن صدر  
 کی ناز و نیاز روٹھی قبول

جابر پی عرض اور جو رہا  
 سچہ پی سے عقل گر جی رجان  
 ہی ابو بکر محمد روٹے عمر لا  
 ہی خذ رضی روٹھی اور سکول

مناجات مخفوت بحسب الدعوات طراسمہ

نثرین جو در رخ الدرجات  
 محو تر غیب غیب و شیطان ہون  
 حسن حق بنی کا کچھ سنن سیامان  
 قدر میں عاقبت کی ہی فقیر  
 مار ووزن سی ہی کہنی ناشاد  
 قدر نازہ سی ہی بھی ناشاد  
 محی مصطفیٰ رسول رب  
 محی مرتضیٰ زوج بنول  
 محی فرطان لوح حمید  
 دی ہے مد تقویٰ کی توی باد  
 دور ہو محسسی مکر شیطانی  
 مطمئن ہو نیرانی تہی ہے

ای خاوند قاضی الہی جات ۴  
 رہنی اعمال سے شہان ہون  
 ز اور ست سنن بحر غصہ ان  
 جب ہی ونبائی رہنی و افئیر  
 گاہ وینی ہی راہ صنت باد  
 دل کو وینی سنن ہی لوط قرار  
 حل خنی حکمہ کھدم قدم ۵  
 حق خا صدفان لکل رسول  
 محی حاملدن عرش محید  
 قدر عصیان سی کر مجھے آزاد  
 ہو سیر اول تمام نور اسنے  
 ہو نور تیری تجلی سے

جب بھی اور اوس سے ہو مطلوب  
 گنج اعمال کا و فہم ہے  
 عری اقبال اس کی ملکن ہے  
 روی زیبا سی و آری خوشاب  
 نوی رہنمای نور دل سی عزیز  
 کہ نظر پر جہر امی عبودیت  
 نہ شخصیت نشی سی معلوم  
 نوع نشی ہے نشی ہی اوان  
 و مرضی نشی منی و دانیہ  
 جلی نشی ی علم نشی  
 سو کما دنیسی حب و دنا کام  
 عقل کا کام سے نشی مشکل  
 نو کہ رنی تہی طبع انشباع و  
 الوض منوع کہ رو سکو  
 جا جاسی مشکای نشی حب  
 ہندی و فارسی مطہر و بہ نثر  
 مولد و نام اہل تہفاس

رہنما نشی سی ہو صبا و لی خوب  
 در امان کا بہ سفینہ ہی  
 جاہ و ملکیت کی اوس سے روئی ہی  
 مشامد مہر مونہ پر وادی صباب  
 بر نشی سی بھی بچہ البسی عزیز  
 فدائی فیات ہی حبیب خراب  
 سعادت نشی اور نشی ہی فدوم  
 سمیت نشی منی کما کیا عنوان  
 نفع سمی سے اور دنا کیا سے  
 لی نثر کو سو کما سطر سے خبر  
 غبر نشی انشی ہی کیا بر وادہ  
 ہو می اندک کما ط منی حاصل  
 اور تہی رسطوف سی رستہ دوا  
 زور اس کام منی و با اوسکی  
 ویکسی لیل و نثار امی دل بند  
 روز شیش نظر نشی امی دنی فخر  
 نیچی مرقوم ہی بہ نشی نکاست

جن انسان کی خلقت اوستی کی  
 شک وری کوئی کوئی گو یا  
 کوئی مطلق سے اور کوئی مطلق  
 ایک سے بڑھتی ایک سے  
 آدم افضل سے سب سے بڑھتی  
 حیوانوں میں خاتم بعد بشر  
 مربی سے سب سے بڑھتی افضل  
 حق تعالیٰ کی جو شمع لطیف  
 از فضلست کی ہی بکلی تعبیر  
 سون جبر کفایت نہ کسیر مانع  
 دوست رستنا نہ احمد عزتی  
 جادغن کشید زوری قیامت  
 فاضلنا نایب علی المختوران  
 اسی روایت کی ہی بہت روایت  
 حرمت روایتی ہوئی از فضل  
 باب جنوہای او صاحب دین  
 بڑھتی ہوئی برہی عاز و دست

اور بڑھتی فکرم اوستی کی  
 راہ دہی کوئی کوئی جو یا  
 طفل مکتب کوئی حافظ  
 ایک سے بڑھتی ایک سے  
 خاتم الہم سلبین روایتی  
 کی فضیلت خدا کی کوئی  
 مخیر اس سے ہو تو نہرجل  
 حافظات صبا کی تو صیف  
 سورہ عا و بابت کی تفسیر  
 نہ سورہ میں بکلی معجز  
 عجم ہو فرسی و با عسری  
 خیر معقود نے کو از فضل  
 مجتہب التبی و القرآن  
 باب ہوئی کوئی ہی ضیف  
 نہ نجاست سے زور از فضل  
 ہی بسبب ہی باب ہی برہی  
 دین و دنیا کی دونوں کام ہی بہت

مقدمہ کتاب

رس بیان سی سی و لکویہ منظور  
و بھی چشم نظر سے جو اکتبار  
ناخدا ہوئی کس شہارہ  
کو گویم ابد مطلب ہو

ضبط معقول شرح سید ہو  
در جانب ذہن میں اودی محفوظ  
نشتن صحت اسکی ہی اکتبار  
باب اول میں جنس نکیت

دوسرا باب میں اندر عرب  
باب سوم پر زری نو نظر  
چارمین باب میں نکلی می  
باب پنجم میں درشت کی بزر

باب ششم میں جگر تو در زکی  
باب اول میں فصل پہلی ہے سال و سن پر فرس کی جاوی  
جب ہو تولید فرہ کی ارجان

باب اول میں فصل پہلی ہے سال و سن پر فرس کی جاوی  
جب ہو تولید فرہ کی ارجان

خانہ طریقت سی لایہ در بارہ

بہار

دہلوی جو سفی ہی اور زمین  
 حاجی عبد الوہاب اور نعل  
 شمسہ اصفہانی اور صفی  
 اور ساکنی جو تھے بی نام  
 نیات بد پر سور جو چہ آگاہ  
 بھی صورت سی دلو بہار یا  
 قد و قامت بہ نہ کچھ محو کیا  
 جسم بگیوں فی گم کیا محو  
 زینت کو دیکھ کر نہا سے زین  
 عزم و ناسور بر آتشک  
 مختلف باکی محبت و قول و  
 مشفق ہیں جو قول راوی سے  
 دیکھ سر پہ کی شب و فرار  
 کہ کلام آستانہ بہ نہا  
 شہب خان کو کیا جاہد  
 اسب اور اک بر چڑھائی زین  
 باین بائیں وہ مقدر کہ فضول

شکل زیبا نہیں در حال  
 ۲۰

اہل ایران سی ہی نظام الدین  
 ہیں بخارا و ہند کے اچھل  
 آتش و زین ہی ایک تہی پوسٹ  
 کام سی بات لکھی جھوٹی نام  
 نوع و ایوان بہ حاجی ڈالنی نگاہ  
 گاہ بیکو کو روکسی سلیجیا یا  
 گوشتی و گردن سی گم سور  
 گوشتی و گردن سی گم سور  
 بہشت و پس کو بہت کیا زین  
 رہن طبع کو کیا رہن  
 اسبر آخر سور سخن کو نہات  
 مستحق کہ رہن کو کر رہے  
 زردہ طبع کو کر رہے  
 جزو عمل قاعدہ سی سور آگاہ  
 گرم خیزی میں وہ سور سیاک  
 فصل و اور سی وی تیز  
 روز کو چہ راز و سن با خد اصول

لفظ ناب



خط ہے و انون پختک کہ سیاہ  
نوبرس تک فہام اوسکا ہے  
اسکو کتنا ہی ہنسی ہے ریخ  
ستہ سال سے نذر صبا ہے  
زند صبا اسطرح بدلتا ہے  
یعنی ہر و انت ہون مسی آلود  
ہر روز منتقل سے سنا لکی نہ جان  
مادہ کی سن کی کچھ نہیں ہی شناخت  
ہی مگر ایک شناخت کا یہ طور  
سن میں جس جسرسی امی زوال  
استخوان آئی فاصیہ کا نقل  
خند و فقرہ لی آہن سن میں  
ستی و دو سال عمر کی تعداد

ہی جوانی کی راسخے سر پہ کلدہ  
 دس سی بڑھ کر سفید ہوتا ہے  
 حد سی لڑا وہ گولیا ملے پہنچ  
 سر دندان برائی زردی چہا  
 دیکھ رشتہ می مچتا ہے  
 بعد بری کے ہوشیاب نمود  
 سطح لائی کوئی اولٹا مہان  
 سو خرومند تار پی ہر درخت  
 نرمو یا مادہ دو نو بر کر غور  
 گردن ہون کی سو بن دوزی مال  
 مال اور پوست بن ہو دیکھی خلل  
 سو می مشکلی کائناتن سفید می رس  
 متفق سو کی مکتے من زوستانو

دوسری فصل حبس اور کمیٹ کی بنیادیں

نہایت ستر سے مغربی لہوڑ  
جنس تازیانی سب سنی بنتی  
عربی فردین ترے مادہ کو

حسن فی اعدا کا جانی منہ توڑ  
کہ رصیل و خب غوث شتر ہے  
اروسکا بجاوہو مختس

بعد ایک ماہ آئی ورنٹ نظر  
 ورنٹ چٹکے چار رہتی ہیں  
 ماہ پنجم میں جب کی وہ رم  
 تازہ بھی نو و سطحات کرتی ہیں  
 ماہ ششم میں جب وہ درندہ  
 کری بارہ شکار زیر و زمر  
 رنہن ورنٹوں کی عمر کی بجان  
 ایک تیس تک سفید ہو جائیں  
 دوسری سال کی پہرہ و سلی چمک  
 دوبرس پوری چون توڑی لہند  
 جب کہ دوسال تھی سو زبرد  
 کہن اول کو کہ رب ہوا و دیک  
 اگر کی جب چار ورنٹ ہون محمود  
 ورنٹ صاف سطح کی سبکی  
 پنج سالہ روسی کہن عاقل  
 پنج سالہ میں ہون دریا عیادت  
 ورنٹ کھائی شمار سب و چار

ماہ اول

ماہ دوم  
ماہ سوم

ماہ چار  
ماہ پنجم

پنجمی دوسون اور سون دو اور  
 عمر روسی کشتا یا کشتی ہیں  
 منہ میں چٹہ ورنٹ کی ہون  
 ماہ ششم تک غلام و غوام  
 دونی اعداد اور شمار روئے  
 یعنی چٹہ نیچے اور چٹہ اوپر  
 سبکنا جاسی جیسے ویکان  
 سو وہ چپن سی خام و نامحکم  
 بالی تغیرت بک سبک  
 اہل فارس سن روسی ناکند  
 گئی منہ سی تھابا کے بنباد  
 ہمیں ہر زین کی سیکونڈ  
 چار سالہ سن روسی امی بار  
 گری نکلیں خود سوئی شیش  
 روسی بجان سی ہون عاقل  
 پنج پورکی یہ بتائی شناخت  
 نہ زیادہ نہ کم ملدہ تکرار

شہزادہ محمد زکی  
 قلم و کتابی سرور محمد علی جوہر  
 لکھنؤ اور مال اور دم جوہر  
 مال سرور یا شیر کے ناموں  
 دوسرے سرور کے نام یہ ہیں  
 محکم قلم جوہر یا در

سرخ بے تقلید



بند زب و اصلی

و جان بستان

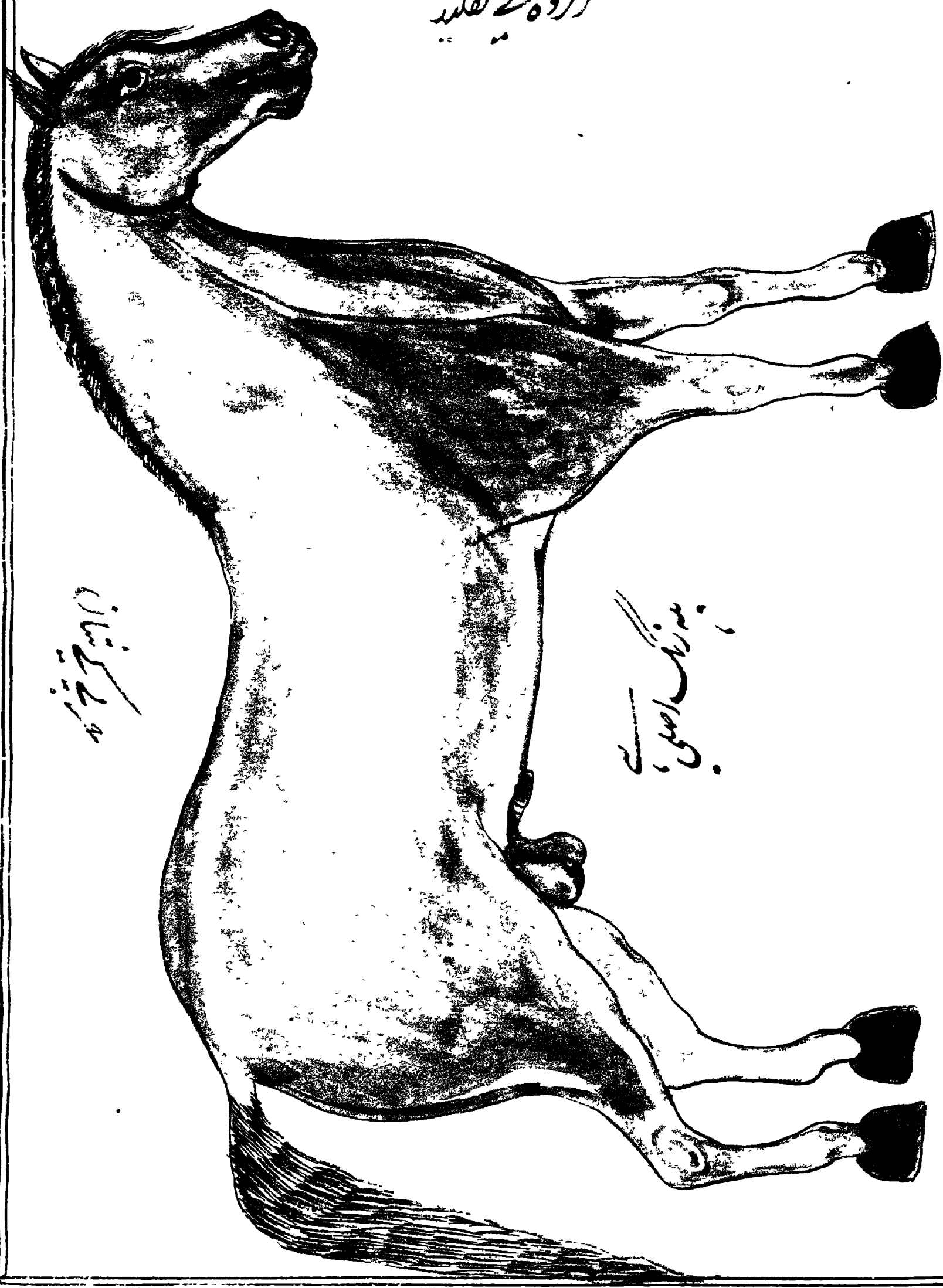
۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

عبدالمجید  
رضوی  
ضبط  
خدا اور  
درمیان

عبدالمجید  
رستمی  
ضبط  
خدا اور  
دریا میں

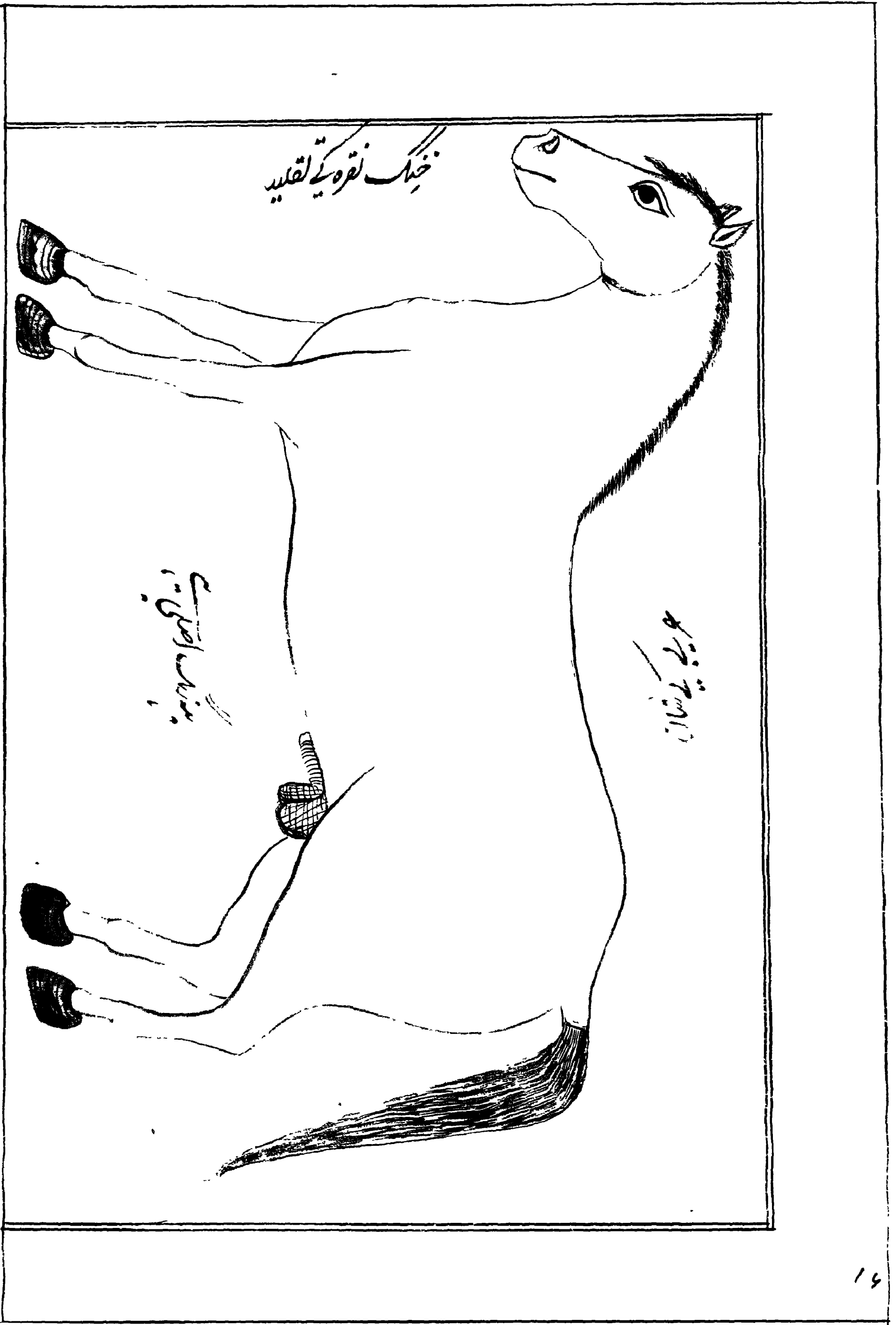
861

زردہ کے تقلید



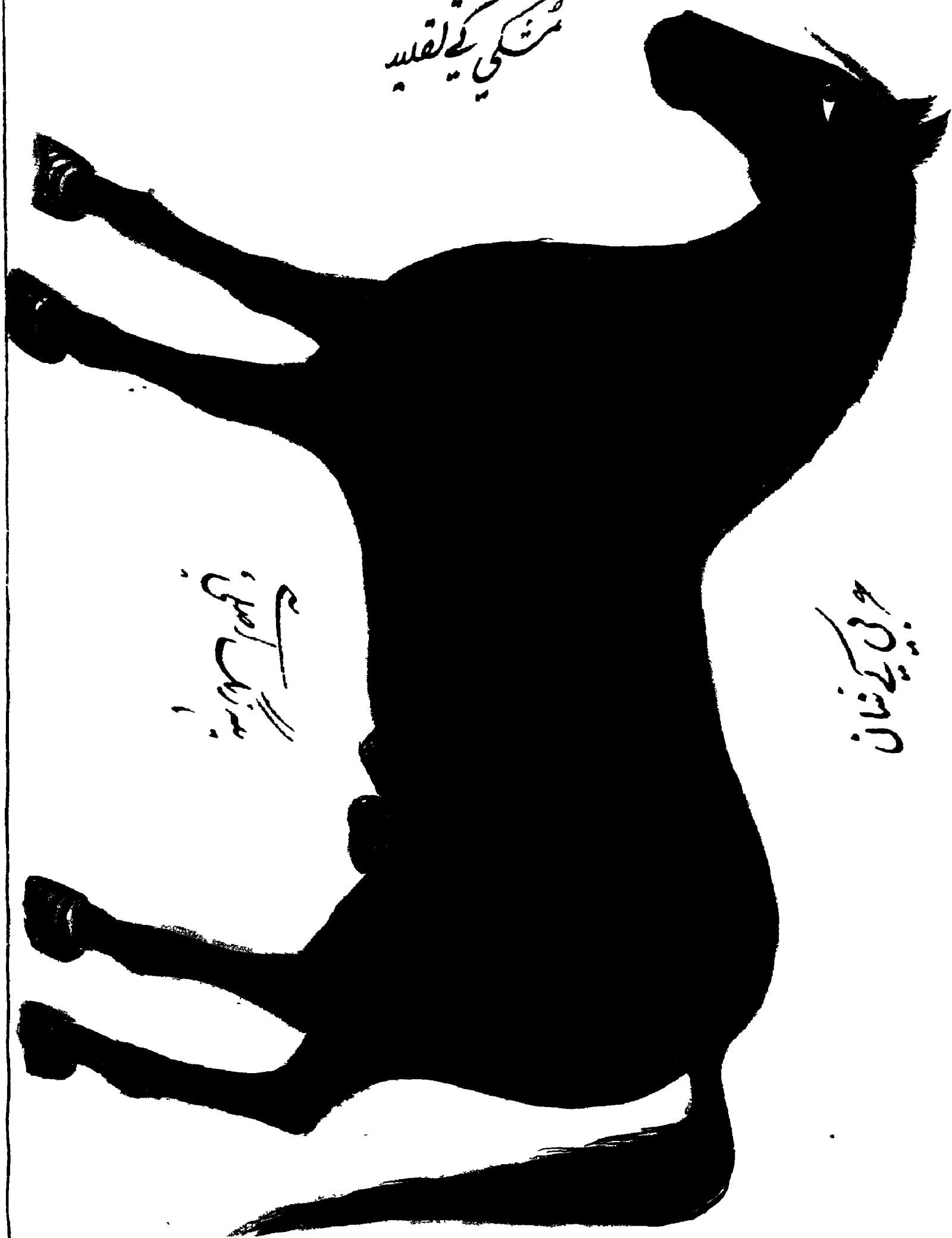
میرزا حسن

میرزا حسن





مُشکی یہ تقدیر



ہبی کے نشان

بہارِ اعلیٰ



فلک اشرف سمند کی بنیاد  
 ایک سیلی سبب جسکی ہو  
 تن ہو بادامی شمشیر خرمایا  
 قلد لڑتی ہیں نام زور و سکو  
 ہو چون بری روسکی خال سبب  
 نام رکھتی ہیں روسکا ریل فرو  
 جسم بادامی بال و دم کی بال  
 زور زانو ہی دست و پاکی سبب  
 ہی کستودہ صفات رست بکند  
 چار و سم اور چشم و خصل و جسم  
 اور جو کالی ہو سبب کی لکھان  
 اور جو آجای روسکی تن پر خال  
 خط بڑا سوئی یا کر چوٹا ہو  
 ہی وہ ابرش کے نام سی موسوم  
 ہو فقط کا نہیں جو کالی بن

رنگ زردہ سی لکھتی ہیں استاد  
 سر کی دم تک برابر ہی خوشخو  
 رنگ مدید ہوا کی دم کا  
 گو قوایم میں خال اسودہ ہو  
 خال نمک شیرامی ذیجاہ  
 قلد کیر بکیری سبب گد  
 ہون فقط کالی ہی خوب خصل  
 نام روسکا سمندامی ذیجاہ  
 نیک تن نیک خال خوش ہو نہ  
 جبکہ ابيض ہو نقرہ روسکا ہوسم  
 اسی قانون کا تب و کسر نشان  
 ہون مفرد خطوط یا ہون خال  
 لاغر اندام یا کر موٹا ہو  
 سجد و منہ و ریمین و نام مذموم  
 کہی روسکو کہ ہی بدستام کرن

کلیت سلبی بالادری باوجود  
و با کمال استقامت و  
جسارت و دیانت و  
و جرات و شجاعت و  
و دلیری و شہادت و  
و فداکاری و ایثار و  
و سخاوت و بزرگواری و  
و کرم و بخشش و  
و تواضع و فروتنی و  
و عفت و پارسائی و  
و پاکیزگی و طهارت و  
و تقویٰ و پرهیزگاری و  
و صبر و استقامت و  
و حیا و عفت و  
و زهد و انزاع و  
و ریاضت و مجاهدت و  
و جهاد و شهادت و

حالا مقصود

توفیقاً وہ سی ہون ہو اور وہ  
اور سواری کی ہم سو معلوم  
سرسری بی تا قدم وہ ہی احمد  
ترندی کی حدیث میں آیا  
رہی عباسی سی روایت ہے  
اس بنا ہون سی جو یہ معلوم  
زندگی کی حکایت ہے  
سوفیدی کا چہرہ نہ جہ نشان  
ہو مبارک مظهر و منصور  
می سردی میں وہ نورنا ہے  
ل دوم کی ہون سیخ ضعیف مال  
بلا لکھی شمسی سے تن ہے  
دوم کی ہون مال روسی سیاہ  
ر ایک زیگ ہی عجب مربوط  
نئی شبہ لکھی روسی دین

نزدی فی حدیث روسکی ہے  
 شکر کتنی ہیں جسکو اصل علوم  
 نام روسکا عرب میں ہی مشرق  
 نہیں روسکو سنی نے فرمایا  
 باور رکھنا جہی کفایت ہے  
 روسکی تفصیل کا یہ ہے مضمون  
 اصل خرمائی رنگ خوشنری  
 بحر و صاف ہی وہی ارجان  
 روز آردم ہونہ وہ مح زور  
 زنا محنت روسی بہاتا ہے  
 روسکو کتنی سڑک ہی ہشتال  
 ہو سمیت و سڑک ہی پر فن  
 اور ہون سنہ روسکی ای ڈی جاہ  
 ہی سپاہ و سفید سی مخلوط  
 فتح کی خال نیک رس سی ہیں

فصل بالچون خوبی اعضا اود بلند می قد اود ناپ کی بسیار نمین

و نورس و نبرو کی لدی

دونو دندین سیاه بی غشال

هونشده اور نشنی و دونو سون یک

طاق محراب زیر زلف جان

سر و گردن کشیده چون طارک

بیخ گردن کشیده چون نثار

خوش نما منہ سین دانست ملک

منہ کش و دہو اور بینی و

بیخ سوراں کی غلیط و درشت

منہ مدور و مسطبر گنده شمش

باون سکوی سون رانگ پتی

لبنے لبنے منہ سون دست و پا

دونو زانو کی بیخ سون کشتاد

کمان دونو سون ستاد ای دیر

جس کی مخطوط دل سوامی شیان

مستحرک مثال چشم غزال

کمان چوئی سون اور ملی نزدیک

بست بست فی اور در زبان

رستک اور خرام ناز عروسی

سبز چوڑا سون اور رفل موٹا

منہ کش مثل توئی شمشور

دونو بازو غلیط و تن زیب

سوی کوتاہ اور خوب دانت

خورد و بار یک سوی عقدہ دم

سخت و محور مثل چوب بنے

سون تشید سجیلے ایے دانا

جابر و سون سیاه ای ستاد

مستحرک بوجھل سجد بکر

کیا ہوں جنسی کیا ہی چھلیاں  
 ماننا ایک اور چار دست و پا  
 کہم رو سیکو کہ سی بد چھلیاں  
 دست و پا رو رو دست و پا  
 رشتہ کا رشتہ اسطرح جو سو می سفید  
 کیونکہ کتنا نہیں کوئی محبوب  
 چشیاں دیکھے کر سہرہ رور  
 ہیں اگر وہ سفید تو سبھب  
 تو زردہ جو سو می چھلیاں  
 رو سیکو کتنا نہیں کوئی محبوب  
 صفت و فقرہ کو ہی کیا ہی نہیں  
 اسکی ہونے ہی چھوٹا خوب  
 ہو بزرگ فروسی گر مرکب  
 یعنی سوین جو انہیں مثل غزال  
 اور جو رنگت ہی اسی خواہی بار

جسکی خوبی کا پچہ نہیں با مان  
 جسکی فرسی کا ملی چھی رو جلد  
 لاف اسمن نہیں نہ پچہ ہی گمان  
 سینہ دوم برابر ایجا سنے  
 ہونہ اوس سی ملول ونا امید  
 سود و منصور ہی وہ ای محبوب  
 کسی کوڑکے فرجہ دست پر  
 یعنی ہونف کہدی سی ارجا  
 دو نو انہیں ہی سوین جعفر ارجا  
 بلکہ نیکی سی کرنی ہی منسوب  
 ایک شب ہو جان کر رنگین  
 ہی مبارک قدم وہ خوش اسلوب  
 انکہم رو سکی نوی بر بی ڈوب  
 ہر کسیطہ کا نہیں ہی وبال  
 ہی وہ سبب بین مین بی تدرار

قد کی سجد کی ہم ہی ترکیب  
دوشی مرتب سے ستم لپی  
اور درازی کو ناب یون  
دوسرا جملہ دے ناپن دم  
کسی گھوڑی ناپ کی بنیاد

دوسرا ایک دی بدست قیاس  
پیراوسی ناپ کی گھوڑی  
نکلی ایک سیان زگوشتہ ہستم  
کرے سجد اور ہنر خود گم  
بجہ زیادہ نشین ہی کر لہ یاد

دوسری باب کاسی بہا نسیان نڈی و مد نڈی س کی سجد عیان

این ہم بدین سن لی لکھا نام  
سین سر را با عین سے منسوب  
بہ صحت میری سن امی ہم  
قاضی دودہ نور و نیک کہ بود  
جل و سنجاق شفق غرور شش  
سیر گھوڑی کی بڑی کی شبہ  
موش کی رنگ سی جو منسوب  
ہو جو رنگ سیاہ مثل غزال  
ہاشمی سی یہ نفل ہے ریحان

این زبان زورک کی بدنام  
دینی رنگت سی سر محبوب  
کہ نہ مرتب نڈی بسی با پس انکیم  
حرور زرد مال نامسعود  
کب ہرور کر می بسی عکاش  
حسن فرسین ملی وہ ہومی سفید  
بی لطف کہ روز سکوی محبوب  
رویشم کی سفید ہون مال  
کہ وہ محبوب ہی نہ لی انسان

دوسری باب کاسی بہا نسیان نڈی و مد نڈی س کی سجد عیان  
این ہم بدین سن لی لکھا نام  
سین سر را با عین سے منسوب  
بہ صحت میری سن امی ہم  
قاضی دودہ نور و نیک کہ بود  
جل و سنجاق شفق غرور شش  
سیر گھوڑی کی بڑی کی شبہ  
موش کی رنگ سی جو منسوب  
ہو جو رنگ سیاہ مثل غزال  
ہاشمی سی یہ نفل ہے ریحان  
این زبان زورک کی بدنام  
دینی رنگت سی سر محبوب  
کہ نہ مرتب نڈی بسی با پس انکیم  
حرور زرد مال نامسعود  
کب ہرور کر می بسی عکاش  
حسن فرسین ملی وہ ہومی سفید  
بی لطف کہ روز سکوی محبوب  
رویشم کی سفید ہون مال  
کہ وہ محبوب ہی نہ لی انسان

<p>نبرۂ دم سلم قدم بقدم  جہو نا حقہ سو اور پید پست  مال دوم تن کی سون برابر مال  مال دوم سو دراز اور گنجان</p>	<p>خورد و البستادہ گامی حکم  رہی گونگشت میں اپنی منہ کو  نرم و خوش زندہ رہی بستر خصال  سر سر نرم و چرب اور چشمان</p>
<p>حد ملندی قدر اور نابہنی کا طریق</p>	
<p>پوری پوری سون ناب میں اعضا  کھان چہ گامی سو چار انگشت  رشتی رونگل میں اسی سر و قد  طول ہاتھو نکھا سومی گشتا شش  راوی اسکا نقل سے اسی شہار  سو ملندی میں قدر کی سو انگشت  اور درازی ہو دم سی تی تا سر  خد غلط ہو اور نہ کم کا دور  اب پیر تریش کی ہی یاد  اور سری دونوں فسی ملو</p>	<p>روسی تفصیل کرنا سون انگشت  رست ہفت از بے نابہنی میں  پائی سبکہ کے سویم رونگل حد  سوی گردن دراز تا جائیش  کاشمی کی لکھا سویم سی شمار  ناب بی پیمان سی ہونہ درشت  کیصد و شصت اسی ہنر پرور  بوراز نقل میں ایک سو یوز  دور میں پست کی لگا ایک تار  ناب لی اسطرح تو ہو پورا</p>

## نیل کی صفت

روحانی سنبھالی جسکی سواری بار جسرو متناہب سہا سو یا کرور نیل روکھا ہی نام امی ذبی ثنائی	گل نیلو فرمی سکے سم مقدر سوز خبیرہ روسی سی لوت زہار خوشنما ہی نہیں ہی رہی گمان
---	--

## عقرب کی صفت

سو ہی نیل ستارہ یا عشقا یعنی جیسی ہے جاند میں جہاں بیج در بیج بامدور ہو ہی وہ عقرب نہیں کچھ دھمیل لی نہ اوسکو کہ مارتا ہی نہیں نیش عقرب نہ ازبی کہت دیکھ تصویر تاکہ سو ہی عیان	صاف لیکن نہ مٹن روکھا ہوں سفیدی میں مال کچھ رنگین سلسلہ سان سو یا کہ پیسر ہو شوم و بد بخت ہے بلدا و دل میں جلی روسی کچھ نہ جانی مقتضائی طبیعتش زین است شکل با بخون کی رسی جگر جان
--	---

نور و سنجاب کو برامی جانے	جانتی ہیں خراب زبردانے
کستی ہیں اسکو نہ نیز سیدی باس	مختر ز اس سے ہوتی ہیں ہر کسی
جل ہے وہ سوسفید سی ملکر	بچہ پریشاں سی بال ہون تن پر

### تشکیل و ماہ رو کی صفت

جبکی ہوتی سرفید ایک قشقا	مانتی سی ناک تک مکر تشا
دست و با میں نہو خوب اوسکا	ہی وہی نہیں تشکیل تیغ بلد
بر جو ہوئے عریض وہ قشقا	یعنی مانندی کے ہیں تک جوڑ
ظاہر کو کہ بدعا ہے وہ	خرو یعنی میں بر بلد ہی وہ
ہی صفی سے یہ نقل ایسی ہم	رس سیا نہیں نہیں ہی سنش و کم

### ستارہ پستانی کی صفت

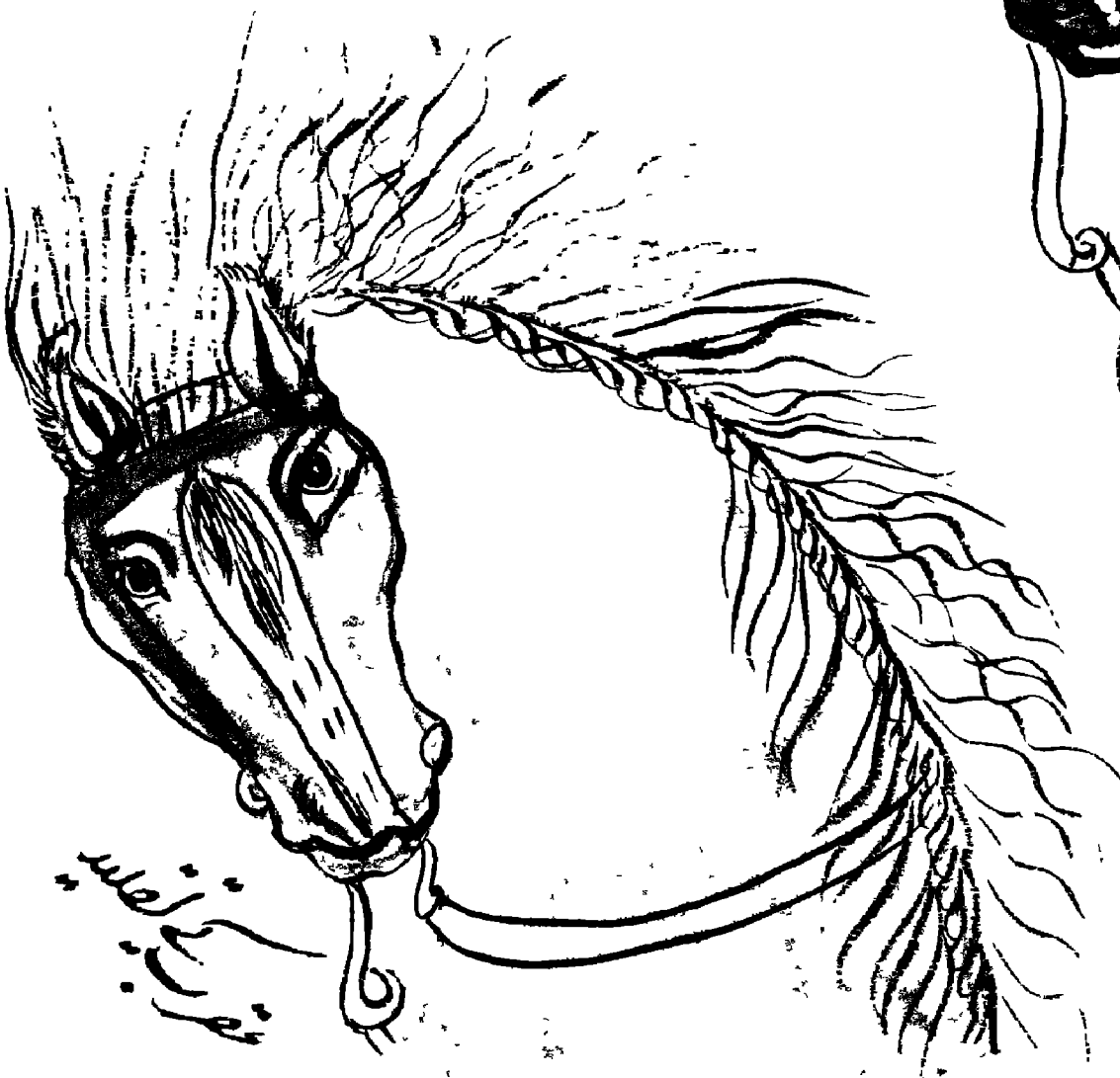
جلم مفرد رزناضن امی و لبر	بال او جلی ہوں نا صید کے اگر
سر زانشت سی وہ ہو مخفی	اوسکو کستی میں سب کے عیب
بس وہی ہے ستارہ پستانی	اوسکو کستی میں دشمنی جانی
دست و پا کی سفیدی اور شان	اوسکا ناسخ جو ہو وہی کیا کھان
بہم غلط سی کہ ہو خوب اوسکا	بد بلد ہے مگر خطاب اوسکا

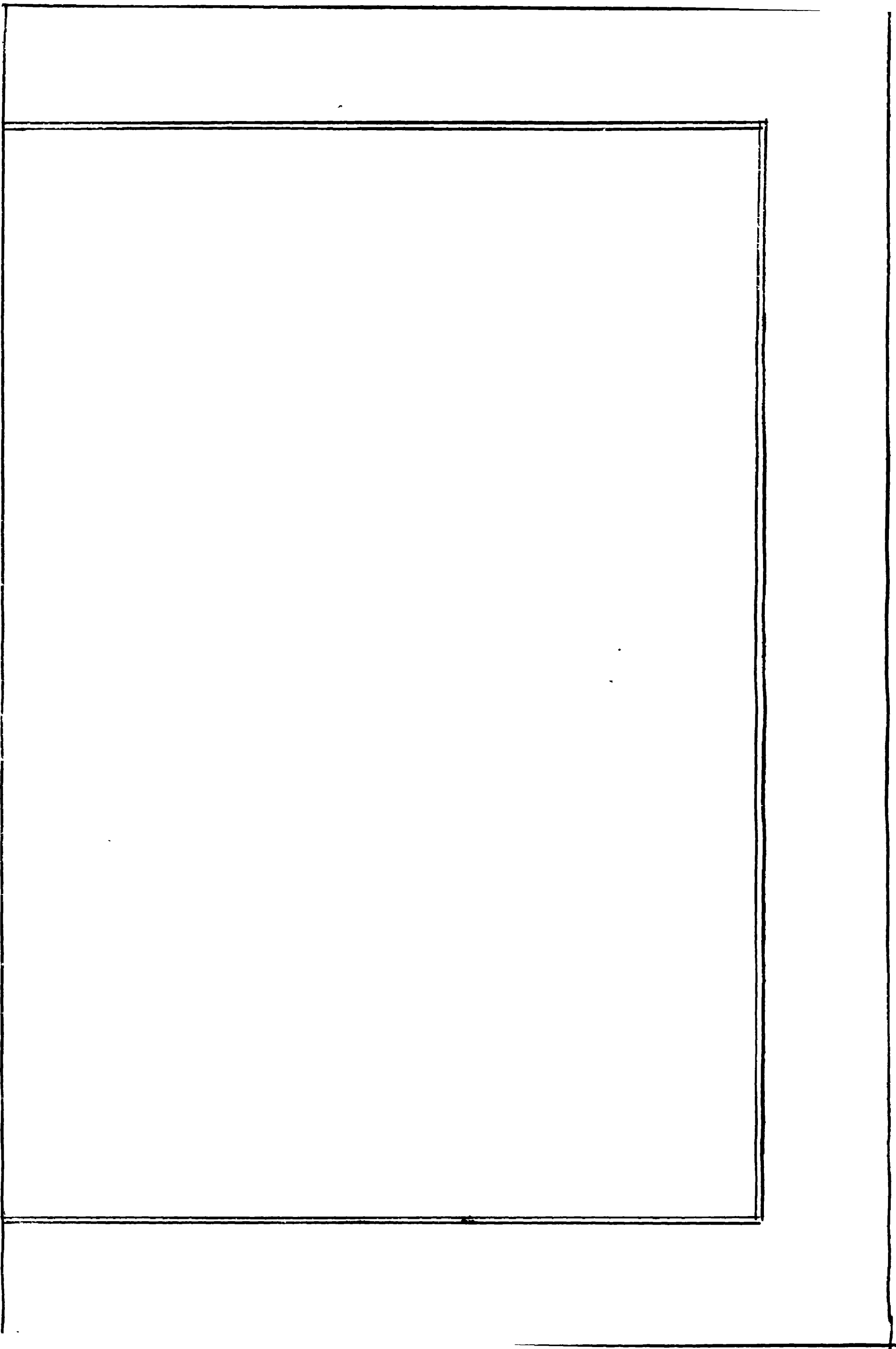


سار و خالطه

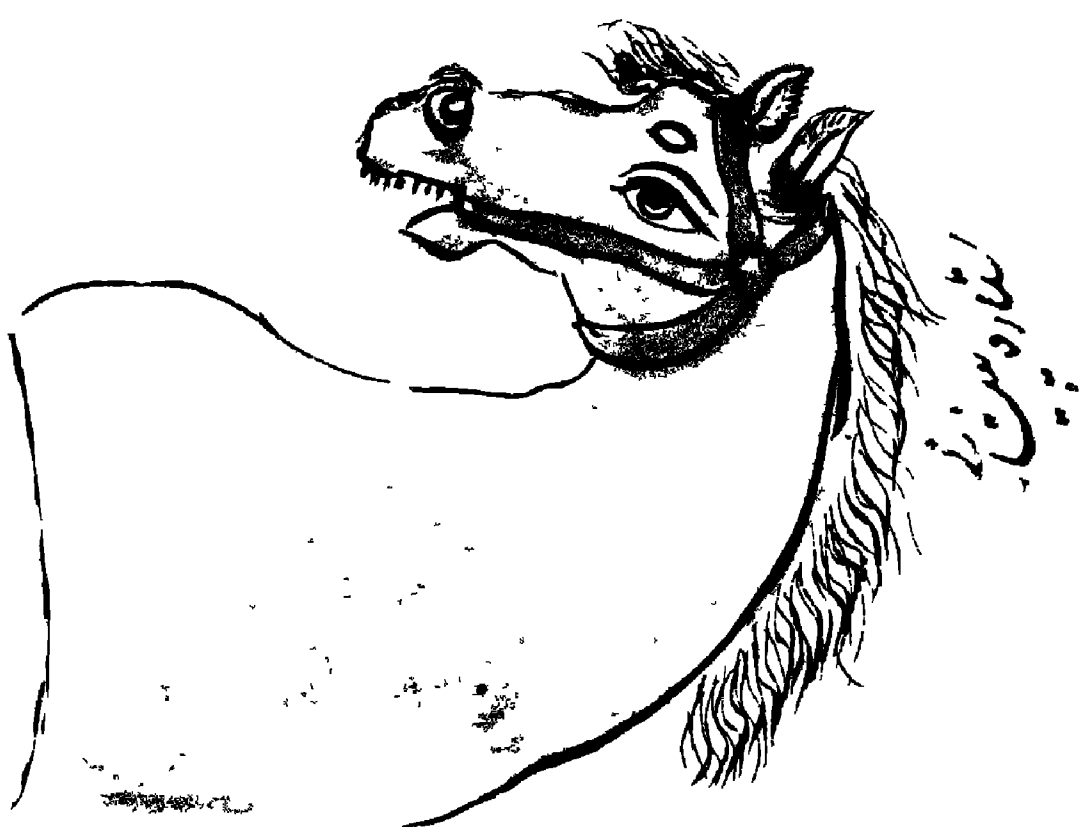
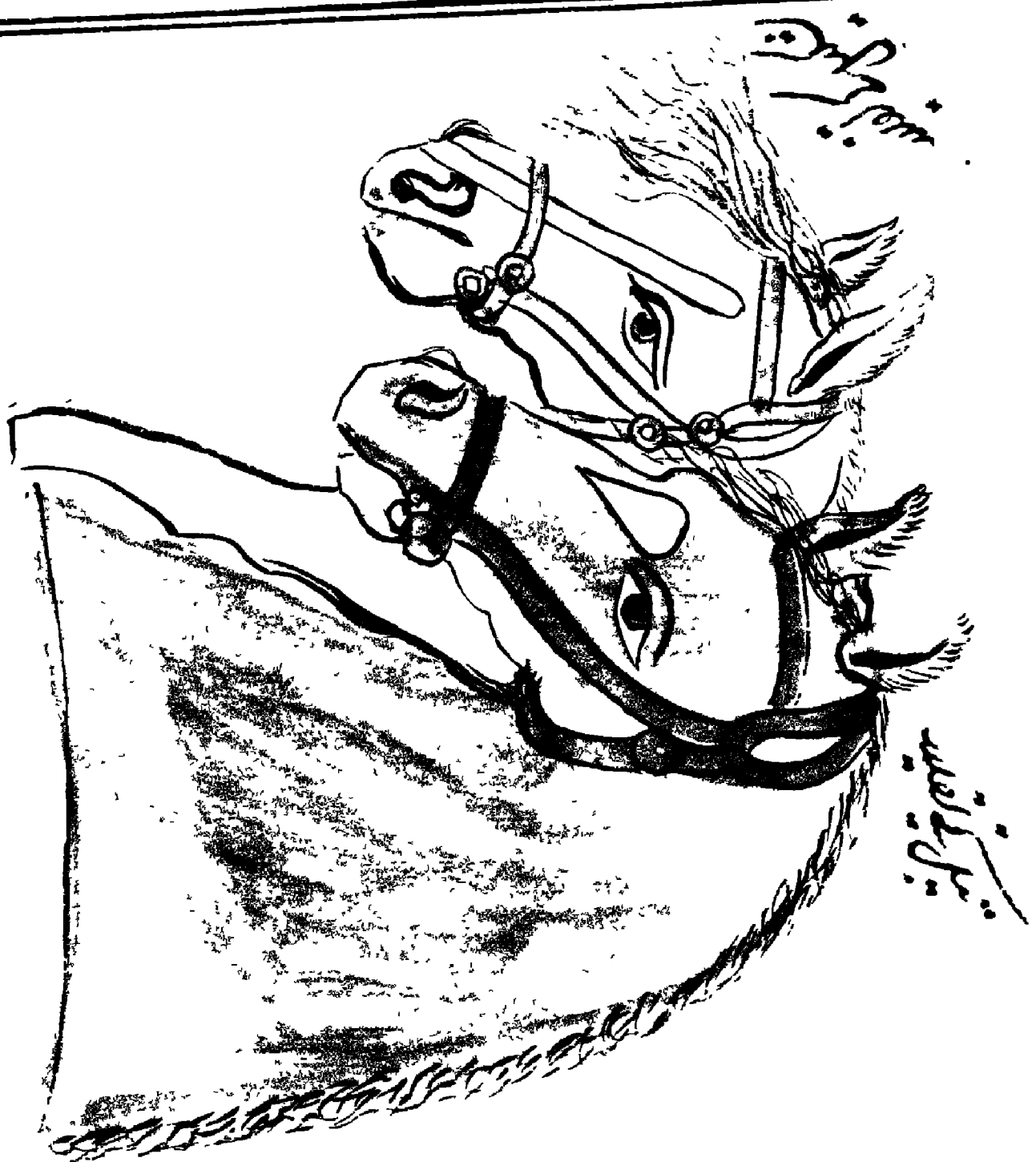


نفران قاصد





مطلق اللیدین	مطلق السار	مطلق الترطین
دست و پا ہون لسا رکی سفید	بانوں دونوں اور رکبان ہاتھ	بافقط دونوں ہاتھ ہون بی قید
کھتی ہنی ویکریدہ بانسدہ	بانوں کی موزی ہون سفید	ہون فرشی کی سفید راک سائے
پریم کرتی ہنی سب سی شہر	روسمین گرز ہنن ہی خوف خطر	خوش رہیگاہی ضلک زندہ
جانب رکت دست و پا ہیم	اوسکو مطلق عین کھتی ہنی	کہ سفید لکھا عترہ ہنی ہو طور
مطلق الیمین		
گلوب گلدست کھتی ہنی اوسکو	اوس سبے رکتی ہنی کچھ دوسری	ہون سفیدی کی آب سی برغم
گلدست		
دھنہ بابان سفید جھکا ہو	دلہین لدنی ہنن کچھ دوسری ہراس	بوک سینخوف اوس سی رستی ہنی
جب دست		
ہو جو برعکس اوسکے امی عاقل	دھنن ہاتھ گرز سفیدی دل	دھنن ہاتھ گرز سفیدی دل
احترار از اوس سبے بھگو بتری	دل سی کرنا حذر نیکو تر ہی	دل سی کرنا حذر نیکو تر ہی



<p>پہلو لگتی ہے نام اوس گلکا برسی نیسا لہو تہن کی شک و سب</p>	<p>کرتی ہیں نال بند سرتا پا ظاہر اوستور اسکا عیب</p>
<p>سبب خال کی صفت</p>	
<p>خند و نقرہ پر سچ گل جو سب یوز بر سو سفید یا سو زرد ہو تی محمود ہی بیم شکل بہار اور اسکی سورا جو رنگت ہے ظاہر اسباب ہی ہی بد سگوار یہی نکلتا ہی قاعدہ دوستاد</p>	<p>لطف گلدر جس سی آر کی نگاہ زردہ پر یا یون گل رنگ و زو کرتی عزت ہیں اسکی اہل وقار خال مسکین سی روسکو نکلت ہے دور کہتی ہیں سب کی محبوب ساری رنگت کی ہی ہی افتاد</p>
<p>شکال کی صفت</p>	
<p>اور جو مینی کیا یہ سب تھین یعنی کی عیب کی جو مینی تھین جانتا نہ رسول صکو کر یہ دست و با مختلف ہو چکی یعنی دشمن ہو دہمہ بیان باون</p>	<p>کی محدث سی جا بکر تہ قین عیب یا با شکال ہی کا قاش روسکو رکھی نہ کوئی غیر سفید ہو روسکو شکال نامہ یا کہ با بیان ہو دہمہ و نہان باون</p>

ماہ زانو کہ شانہ تک جانی	وہ سفیدی شمار میں آئی
خالی پٹیا نے اور نہو قشقا	ہی یہ سفید حساب و نوکا

### بدم کی صفت

سوں سفید میں بانوں کی زحال	یا کہ ہاتھوں میں ہوی بد صہال
نام روکھا بدم ہی ای سرور	بدنہی جانتی روسیہ اکثر
برغل اور خام ایرا نیے	جانتی ہیں وہ دشمن جانے

### ارجل کی صفت

بانوں صہا ہوا تک سفیدی خام	اور نہو دوسر میں روکھا نام
زنگ ہوی سفیدی باکوی زنگ	پر بدن کی نہ زنگ کا ہو دنگ
یعنی ہوزنگ پا خدفتن	کہتی ارجل ہیں روکھو دل خن
سندی خجڑوت او سکھو کہتی ہیں	مدت العمر اوس سی ورنی ہیں

### پہول کی عیب کا بیان

مسکی زرد کھیت با قسلا	یا کہ ہوی سزنگ اسی وانا
جابر جاو کی تنگ کیے باہر	ہو سفیدی کا داغ گز ظاہر
ایک پٹہ پر ہو کہ دونو پر	بانوں یاران حسین اسی ظہر



اسکھار او می ہی شیخ ابو داؤد  
 ارصل اور بدر کاتب ہی ایک  
 تہی نہ نوی حدیث و ان مسطور  
 رنگ میں حقد ر ملی عنوان  
 کر کی تقریر سی بچے آگاہ  
 ویکم تصویر اور ملد اوس کو  
 شعل و انشا پید و نو کر با ہم  
 لگی اس شعل کی بہی بیان مقام

جو تقریر سی کی حدیث خود  
 عیب شرعی میں ہی لکھا ویکم  
 نہیں لکھا کہ راست ہی بازور  
 کہ سنا با وہ سب بھی انجان  
 لگی تصویر سی ویکم سیے راہ  
 قایدہ تخلو تا کہ بورر ہو  
 تا سمجھ میں نہ نوی پیش و کم  
 بور می کیا رہ نہیں کچھ سمجھ



مرحمتی الامام سارہوڑی نے شیعہ کے تقلید



جس کو ان کی صاحبان نے نہ لڑ پائیں اور نہ تو مطلقاً تسلیم کیا۔  
اور یہ عجیب بات ہے

مرطنی الیمین، نوڑی بکے شبیہ کے یقید



داینے پائے او بیاوون کال سفید نو پایی مرطنی الیمین خال نشان محبوب خلیفہ نو



صلالت گھوڑی کے نشیب



صلالت وی گھوڑا ہی کہ باہان نامہ خدیو اور دوستو از صحنہ صحنہ

نگار اپنے نزدیک بد و فہم و بد اسلوب

ہاتھ اور پیرزنی سفیدی سن زندین مال جانو ماہدیم کے تقلید



ہدیم لکھنوی کو ایرانی  
اور منی محبوب جان سن

قدوم لکھا،  
ارٹھاد بھوبھو  
بھولہ بھولہ



بھولہ بھولہ بھولہ



ایک پیر کا سفید ہونا اور جل کے شناخت اور ماتمی کے یقیدی ہے جس سے

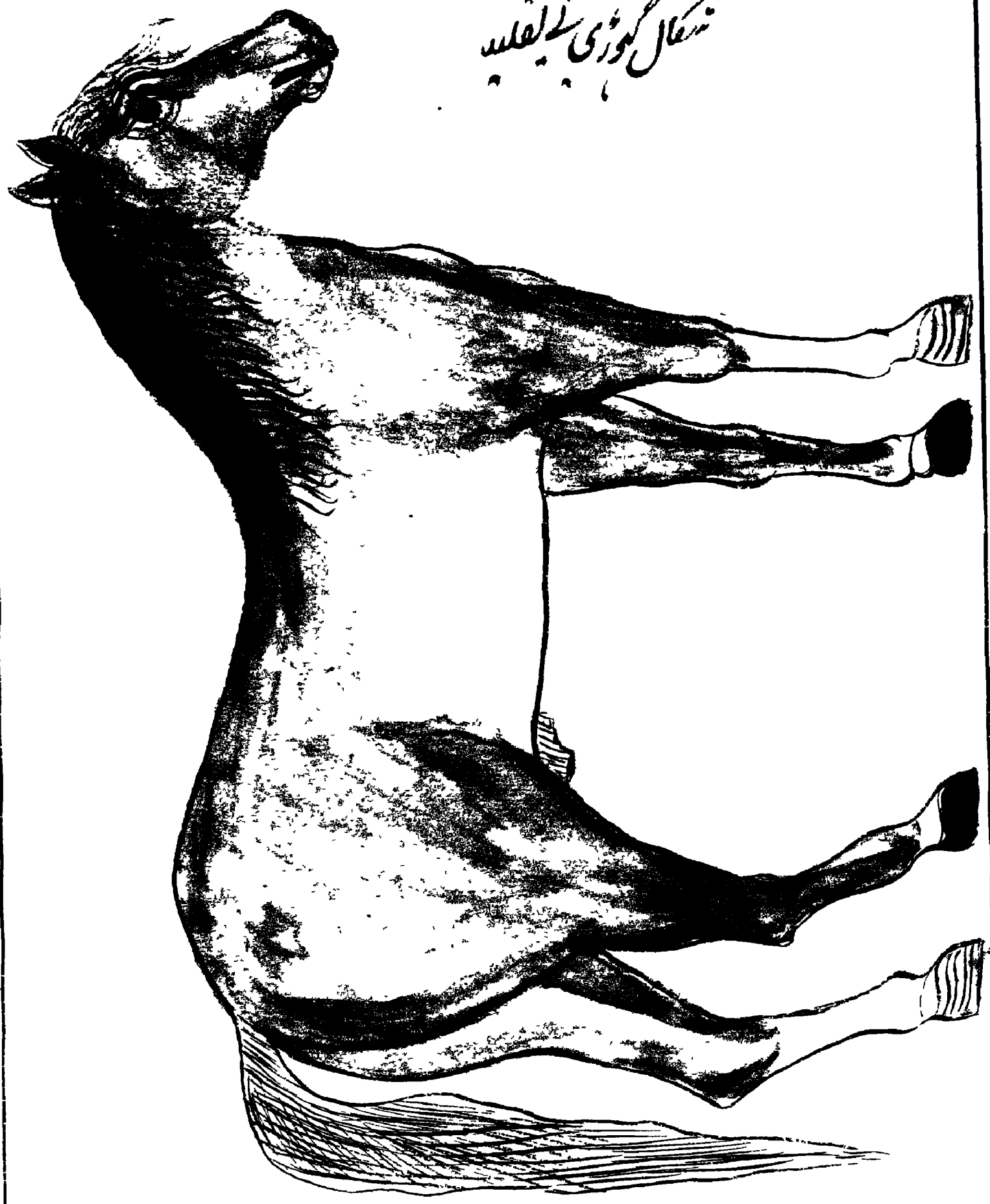


فقط سفیدی کا علاج



تر کوه ابرو  
 چشمه ابرو  
 بزم بادبان  
 در آستان باد  
 سحر و جادو  
 احوال  
 در آستان باد  
 سحر و جادو  
 احوال  
 در آستان باد  
 سحر و جادو  
 احوال

نشان گوی که تقلید



اسکی طرح ہی  
 اور حدیث ہی  
 لکھی ہے

خُش اور نقرہ اور بوز کی سیوری جس گھوڑی پر سیاہ پٹ جائیں اوسکو محبوب جانتے ہیں اور زردہ سُرخ خال اگر لگایا



سیہ خال گھوڑی کی تقلید

نکھڑا ہونے سے پہلے  
 کھڑا ہونے سے پہلے  
 سیاہ خال ہونے سے پہلے  
 نکتہ نکتہ ہونے سے پہلے  
 گھوڑی ہونے سے پہلے  
 گھوڑی ہونے سے پہلے

دوسری فصل جلد می عبوب	خلفی کی بیا نہیں
زنگ میں انگہ کی کئی ہیں رنگ	اکثر یہ دیکھائی سن نیرنگ
کچھ ایک ایک سہیلہ اپنے	تیلی پیلی سی ایک زنگ افشانے
خوش و بوزیدہ اور کتبوتریہ	ہوں مستجاب جو انگہ کی پرویہ
نحس و ناسود لکھتی ہیں اوشاد	ملکی کب کبھی ہیں روسی ناساد

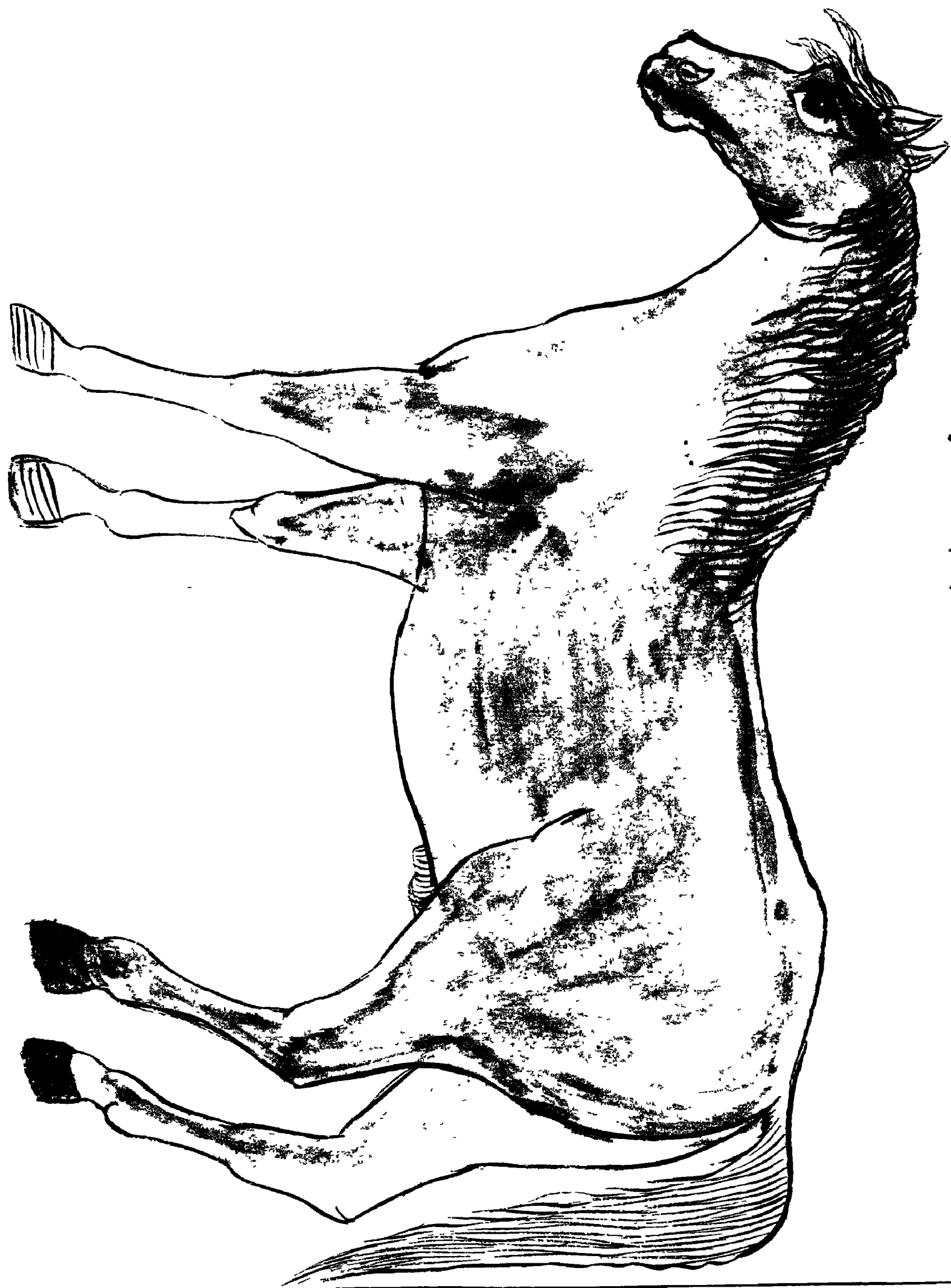
### جفر کا بیان

اومی چشمی اگر مرکب	رونگو کتھا سن کوئی بی وہب
نام روسکا جفر ہی ای خوشنحو	عیب کتھا سن کوئی روسکو

### طاقی کا بیان

طاق ہوتا ہی انگہ سے جو بور	روس سی بستر ہی بد کہ ہو یہ کور
فی المثل ایک طرف کا وید سیاہ	اور سفیدی کی دوسری سمجھن راہ
ایک جانب میں جسی آہو چشم	اومی چشم دوسری خیال چشم
طاقی کہتے ہیں روسکو ای ہدم	جس نگہ برسی کری وہ سہم
بروہ انگہوں سی اس بونہا ارجان	دیکھ نہ ہو برنا کہ ہو سے عیان

سرطنی البدین لہوری کے شبیہ تصدیق



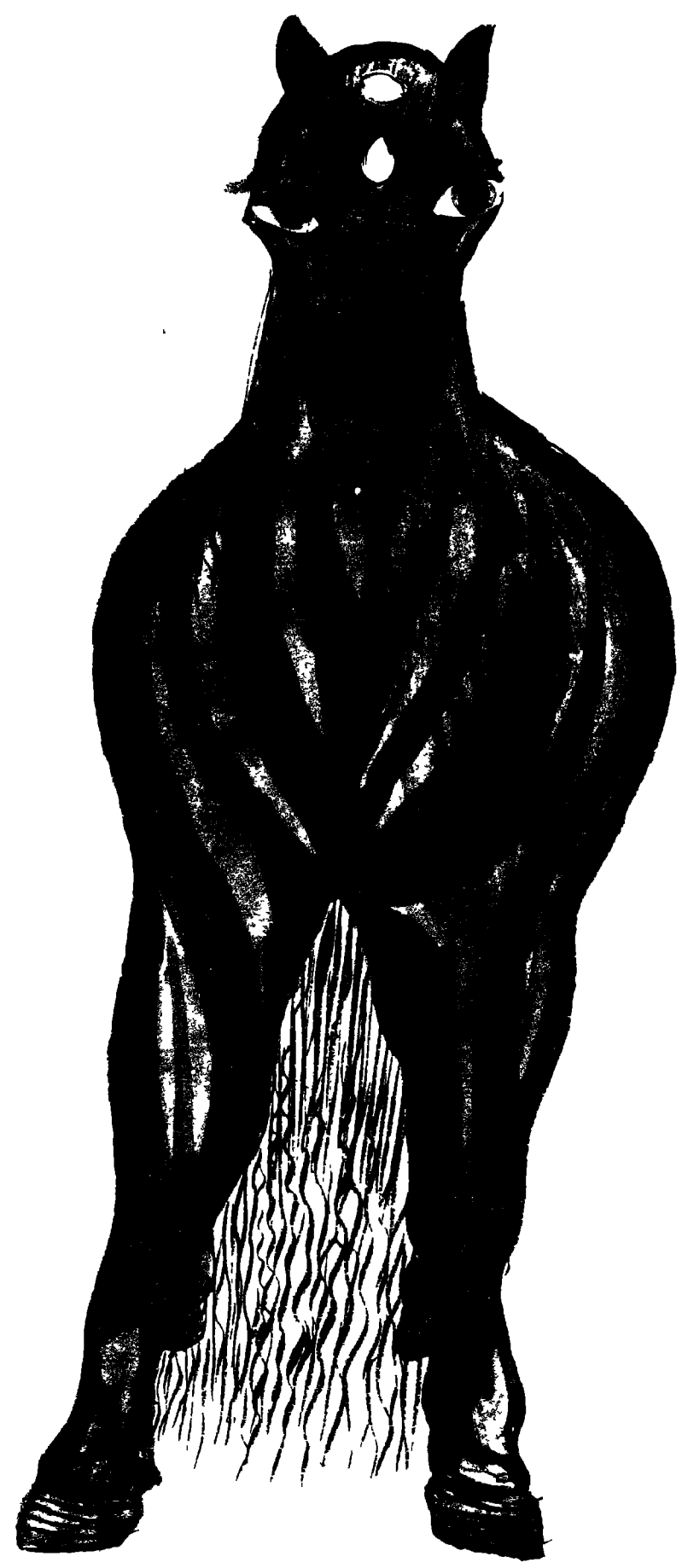
آٹھ نقطہ  
جس کی گوری  
دونوں بازو  
سرطنی البدین  
روستو

کشتی میں

جسکی ہوشیاری وہ بڑی کمال	نہر کا گل ہو با کہ زیر بال
فرق ہر سو ہے با کہ زیر دولتش	ہو می سنیانی پرو یا سر دوش
جیسے انسان کی مانند ہیں کر غور	ہو می انگشت شش میں کا طور
باد و تھو نڈ لو سفند اسے بار	منزل کو نیزہ ہون گلے دار
اس طرح سی وہ شہنشاہ ہو عیان	ویرا با کو کرمی ویران
جو کہ عاقل ہیں بگائتی ہیں دور	الدامان اوس سی مانگتی ہیں فرور
کوشش و ار کی صفت	
کان کی جڑ میں کان ہو ایک اور	کر فرست سی اپنی اوس ہر غور
وہ ہے محبوب ہی سمجھ کی حل	ورنہ با شیکا اوس سی تو مل جل
تسنی کی صفت	
جو کہ کی منہ پر ہر وقت سے مل	جفت بستان مرتفع امی دل
ہو برابر جو جسم فرما کیے	ہو نگیم میں وہ ہر ویرنا کیے
ہے تسنی اوس کا نام امی اکبر	نہری با نہری یا خنہ
منی کی صفت	
اور فقط ہو ہر اوس گلہ بستان	مرتفع ہونہ مستطیل امی جان

جس کی ہوشیاری بڑی کمال  
فرق ہر سو ہے با کہ زیر دولتش  
جیسے انسان کی مانند ہیں کر غور  
باد و تھو نڈ لو سفند اسے بار  
اس طرح سی وہ شہنشاہ ہو عیان  
جو کہ عاقل ہیں بگائتی ہیں دور

طایفه کله که بی بی به دون از کله یک طرح کینه بودم



فایده  
صفتی حال از کله  
نظم و باور  
رنگین هر  
سبب  
وادی  
رنگ  
سنگ  
جوش  
نوش

نہیں وہ عیب جیسی ہے  
 ہوں یا وہ عیب جیسی ہے  
 عیب کی اور سکی میں لکھو ناگیاٹ

فیل دختر کیسہ ہو نگر دانت	عیب کی اور سکی میں لکھو ناگیاٹ
شوری اور سکی بدنائی کا	زور سی عیب کی دہائے کا

سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہی وہ بوڑھا سچا	کہ زبان سست نہ صلی سوزفتار
وہ فرسی صلی سوزبان الیسی	باشمی اور سکو گھنا ہے عیبی
سگ زبان ہو فرسی کہ مار زبان	اکٹا لٹ ہی دوون کی اچان

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو صبحا ہو بازبان کا ہے	رہی منہ پر نہ اور کی کچھ لدا ہے
رکب منشی سو امن جتنی ترنگ	اور سکی شومی سی ہو رس و لنگ

گادو دان کی صفت

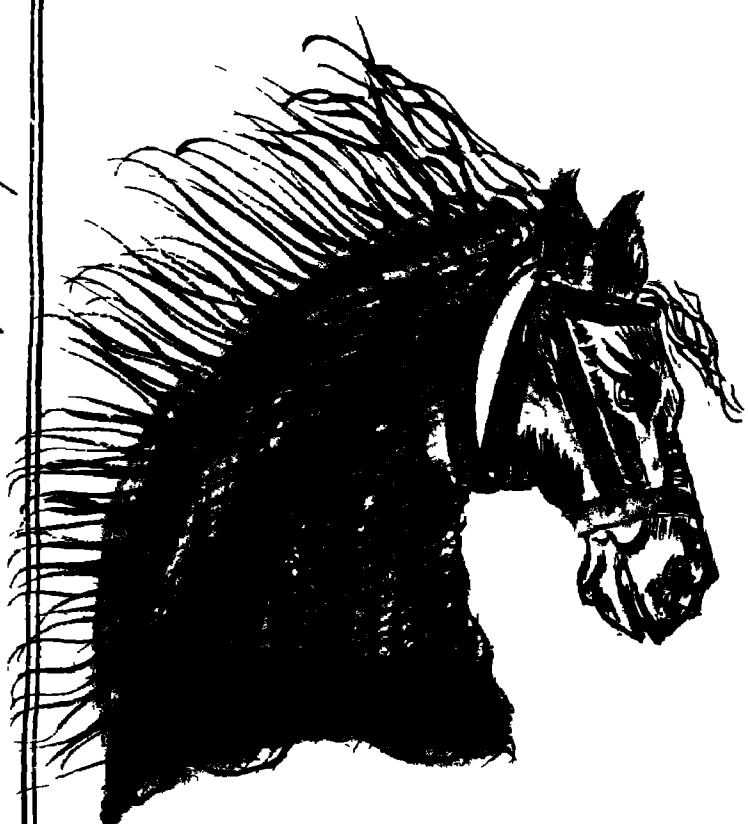
منڈو صبحا ہو وقع النشان	اور سی سی بد ہو صورت کو دان
گادو دان رو سکو کہ اچان	رکب نہ باس اور سکو رینی تار مکان

گادو سم کی صفت

درمیان سی بچھا ہو کھاشم	دور سم شق سی ہو گیا ہو گھم
گادو کی سم سی با ہے وہ شبیم	ہی ہی گادو سم بدر تو جیم







دوسری و دهم به شاخ خانان

اوسکو مذموم لکھتی ہیں اوسے سناو ۔ جانتی ہیں اوسے بہت نامنساو

### اخلاقیہ کی صفت

جسکی تن سے نمود ہو آخگرہ	جوڑی خبیثی جسطرح منہر
وقت تیمار ہو شہر رباری	یعنی ہوز پر خسروہ عاری
اگلی ڈہری کہ جلی سے ہو نمود	ہی وہ مذموم شوم نام نمود
کہ سنایا یہ کب خبی ارجان	تاکہ ہو جامی خبیہ بر حال عیان
پر توضیح اب کیا خرمیر	کر کی تصویر اوسے باندہ پر



نصیب یک صدف کج موه می دودلستان کا لکھنا ہنسی کا نشان

یہ سب کچھ  
میرزا کا  
میرزا کا



گوش در یعنی تین کان وی گھوڑیفا نشان

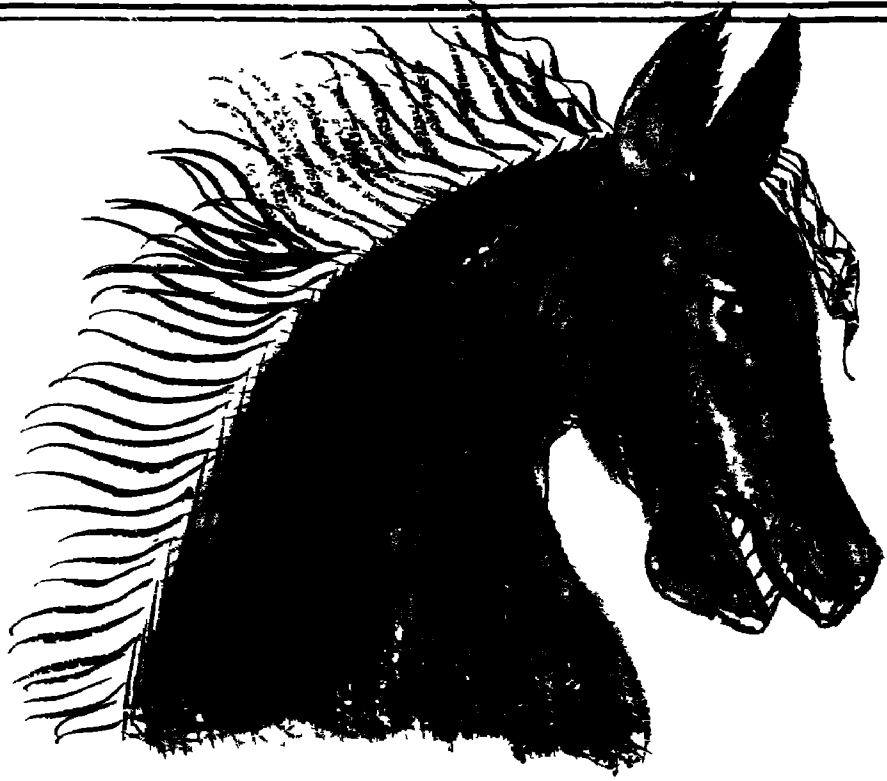


لیکھ انڈیہ خاں نشان اور اکبر لندہ  
گورامہویوب بی

قصید کے غزل کے نمونہ ہر فقط  
دو نشان پستان کا ہونا میں کے و صمیم



نئی اصلاح



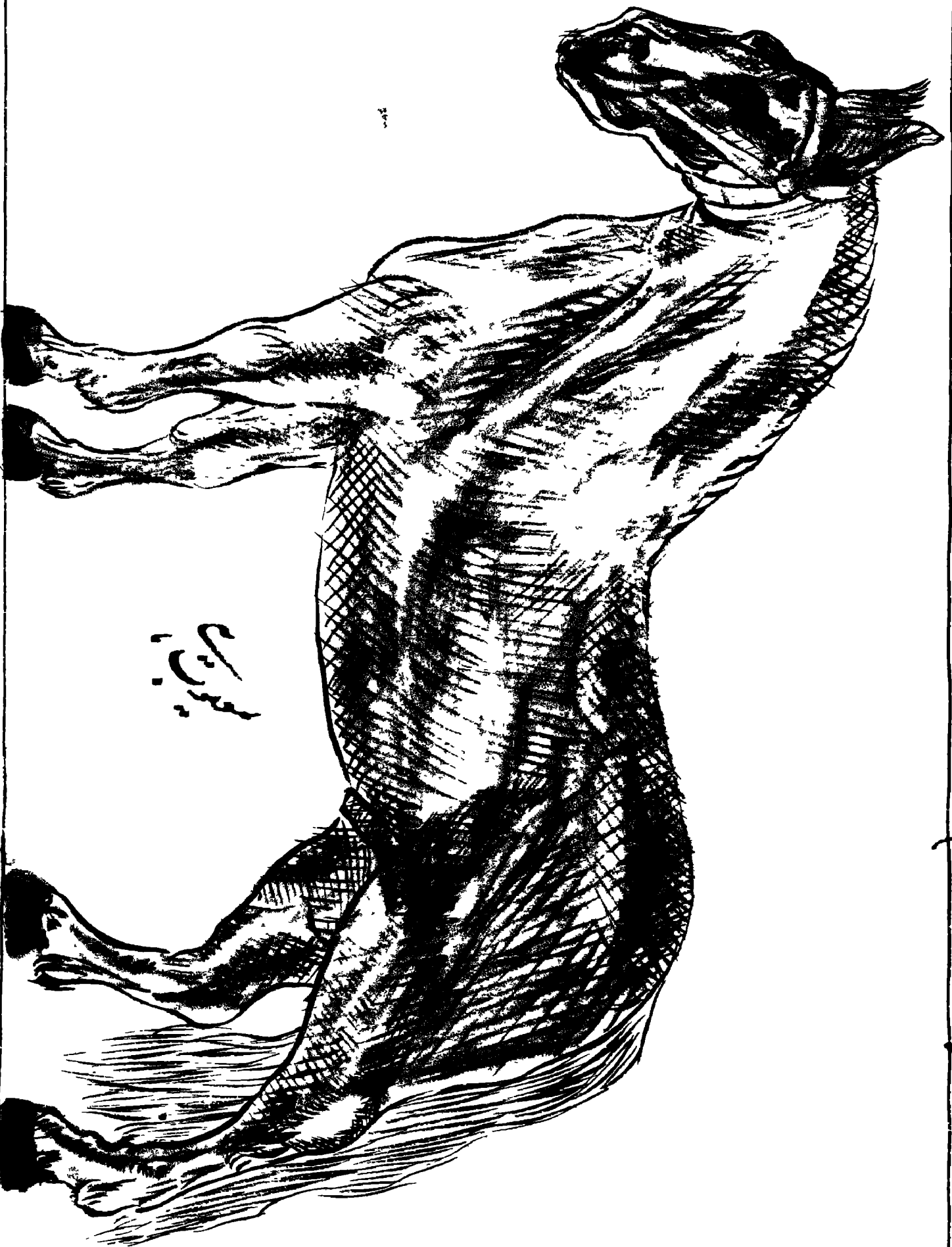
شتر و مردان کے لقلعہ



دوڑن مچھری

یہ دانت ویکٹوری کے لقلعہ  
اور اسکو پوئلکھتہ میں

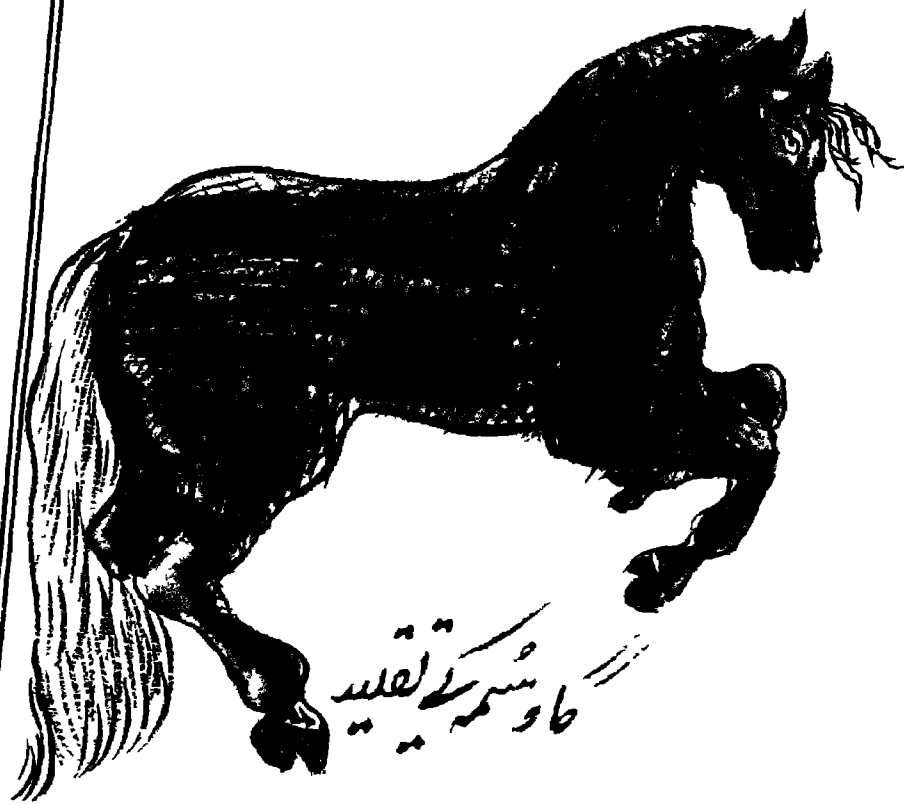
جس لہوڑی پیلہ ہون اور سکو آفت واکتہ میں  
 اور یہ لہوڑی اور سکی واکتہ میں



لہوڑی



سگ زبان کا نشان اکثر سنو در می من زبان با نر کمال کر چلتا ہی



گج دنت کی تقلید



محبوب



سیاہ بالوں کی تقلید  
محبوب

## بیسری فصل عبوب مرضی کی بیانیں

دو دو گھونٹنے میں بالو کی ای یاد	رسمب نازی کی ہوتا ہے آزار
دور لیں ہوتی ہیں نہ اتنی گدرد	سوں سبب سی ملد اور مراد
بول جانی ہیں دو اندر سے	ترفع ہوتی ہیں وہ اندر سے
موترہ اور کستی میں عاقل	رو سکو لیتی نہیں مگر غافل
جس فرس کی کچھ سو موترہ بدد	وہ ہمیشہ ہی شک تر پاد

### ٹڈہ کی صفت

متصل اور سیکے چور میں ایک	ایک ٹڈی نکلنی سی بر دور
وہ طریقہ سی اور سکی سختی	یا کہ جیتی سو مانو کیلے ہو
ٹڈہ کستی میں اور سکو امی دجاہ	کدک نا اوس سی ہو خراب و نباہ
جس جگہ سے کہ زانو موڑ تابی	شک نہیں وہ مقام رو سکا ہی
نام رو سکا ہی کو بہت مشہور	برنو ملک کیو عبور

### بیرڈی کی صفت

باشنہ کی ہو رستخواران غیظ	سنگیل ایک رستخواران حقوق
بیرڈی ہے وہ نکر تو عیب	اچھی ہوتی ہی جلد نیک و عیب



طاهر

منزل سفید سرگوشست و تھکا فرزند	خورد و ہو با صلدن وہ ہی ناستا و
جلنی سیرنی من گونہ نقصان ہو	لکنت نقصان کا یہ مسلمان ہو

### زالوہ کی صفت

زالوہ ہے مرض بلد انگلیسز	منزل تشبہ سمجھ روسی فو فریز
بند زالو مین ہی مقام روکا	روس سی ہوئی فرس تشبہ
راہ جلنی مین ہو فرس کو حجاب	دونو فارس فرس ہوں مسما تہ فراب

### کچرہ کی صفت

کچرہ ہی کتب مرض ہی ناکارہ	کچرہ مین جسکی در سیلے چارہ
کتب با مین ہو دون باونمیں با	وہ مزہ سے جس کلہ ریت
بانو کی بانٹنے کی ہو رو بہر	گاہ بھی کی سنگم مین سیے دہر

### فیل پا

فیل پا ہے بہت برابر زرد	جس سی ورتا ہے دیکر کر سجاد
ظاہر زماس ہے قلم یا کا	کام آتی ہے وہاں دورانہ دیا

### بچہ جرم کی صفت

حدسی افزون ہو چکی بد و نہر	جون تن فیل در نظر بہ تجسیر
----------------------------	----------------------------

پرھاری کی قوم ایسی شہدار	سوئی ہیں اس مرض ایسی پس ہزار
سسم بی مال کا جھانسی نکال	پھر کشتی ہیں اہل ہند یون بے مال
حلقہ سان کوشت واکھا سوئی فرزند	گر دینی گامچی کبھی ہوئی گزر
بھلی بانو نہیں ہو اگر وہ کرا	کھنسا بشتک اوسی نہیں سجا

### جھاو ل کی صفت

دو نوٹا ٹوٹنی ہو اگر یہ تان	یعنی بشتک کی من قبیل اکان
اوسکا شہور ہے جھاو ل نام	کر نہ یعنی کا اوسکے تو پیغام
ہوئی بشتک دیا جھاو ل ہو	بڈہ یا موترہ کہ ہو اوسکو
جس فرس کی ہوں یہ مرض بد	وہ ہمیشہ رہی شکستہ با

### کھانا کی صفت

گوشت تھلی کا ترہ نکلتا ہے	سسم سی باہر نکل کی جلتا ہے
یہ مرضی ہم ہی ایک ہے پیرا	جسکا یعنی ہیں نام کف گبرا
کر کی گنڈا اوسی بیٹھائی تھان	ہی ایسی تھیک تھیک تو چچان

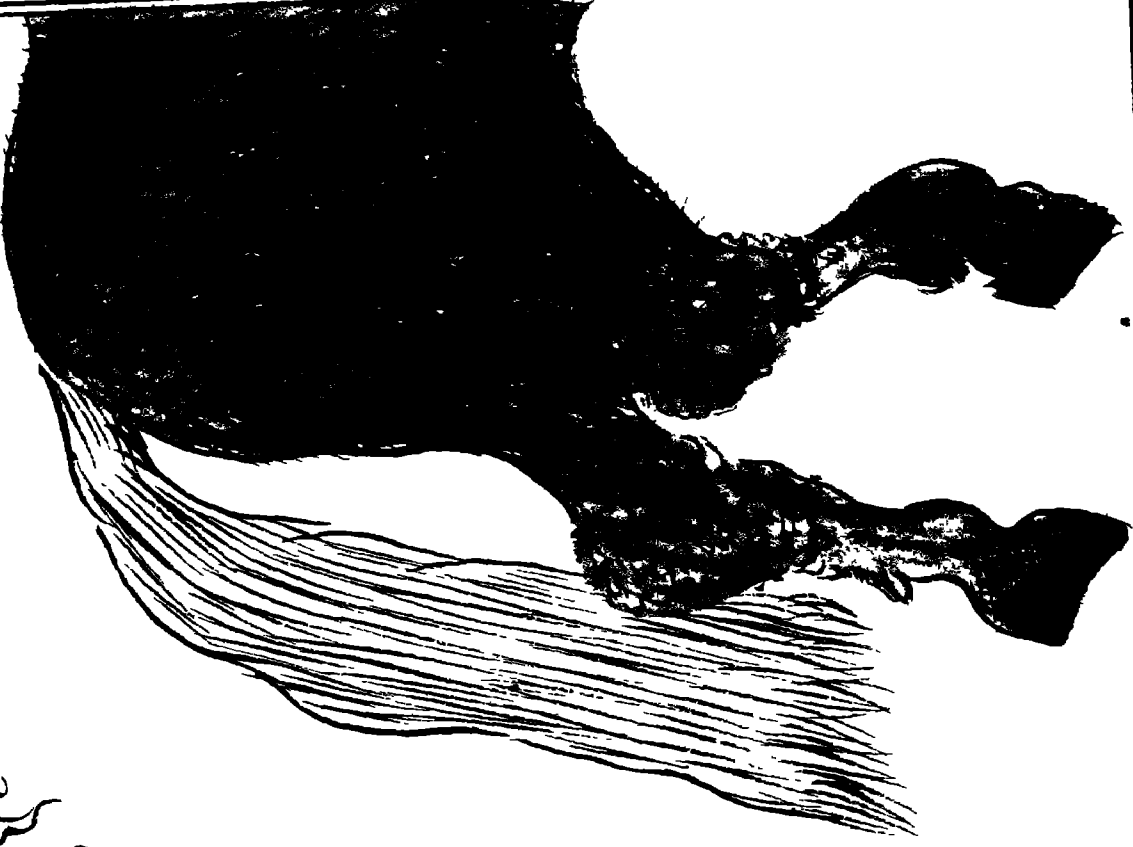
### بہضہ کی صفت

ہوئی مٹو نہیں بانو کھلے بد	بہشش و پس مین ہو زیر پایا
----------------------------	---------------------------

نشل بہضہ

دل سرکتی ہیں جھانسی نکال  
 ہوئی لوڑکے کا نام دوسرا  
 ہنس میں جھانسی نکال  
 ہنس میں جھانسی نکال  
 ہنس میں جھانسی نکال  
 ہنس میں جھانسی نکال

سید کبیری در مقام  
 واصلی و شریف  
 مولا سید کبیری  
 ملا علی قلی بیگ  
 محمد کوثر بن  
 محمد علی در



سید کبیری در مقام  
 واصلی و شریف  
 ملا علی قلی بیگ  
 محمد کوثر بن  
 محمد علی در

سید کبیری در مقام  
 واصلی و شریف  
 ملا علی قلی بیگ  
 محمد کوثر بن  
 محمد علی در

جایا ہو ہی باکہ سرنا با	سو نہ بیٹاڑ سے علیحدہ ہو سکا
برو آغاز ہی کر سے تدبیر	کنا عجب ہی جو سو علیحدہ بندیر

### شفاق کی صفت

جسمین ہو بن شفاق کیے انار	رو سکو کرتی نہیں فرس میں شمار
حسب سہم جایا ہی شوق شوق ہو	زنگ روسی ویکہ نہ کیوں فوج ہو
دست و پا کا نہیں ہی رو مکشیاں	رو سکو بیتا نہیں کوئی نادان
شوق زیادہ ہو باکہ ہو کمتر	ہی مرض بہ شفاق کا رہتر



ہمارے اس گھوڑے کا نام ہے  
 شکر و شکر ہے اس کا نام  
 اور اس کا رنگ ہے سیاہ  
 اور اس کا بھاری ہے



ہمارے اس گھوڑے کا نام ہے  
 شکر و شکر ہے اس کا نام  
 اور اس کا رنگ ہے سیاہ  
 اور اس کا بھاری ہے

شکر و شکر

شکر و شکر



چھاو لکھت صلف سا ہون کے گرد شمع کے اور پڑھانا ہی

بیرندی اور برندی  
 ایک جنیری بیرندی  
 ہونے ہی اور برندی اور سلی مقام کے  
 اور ہونے ہی

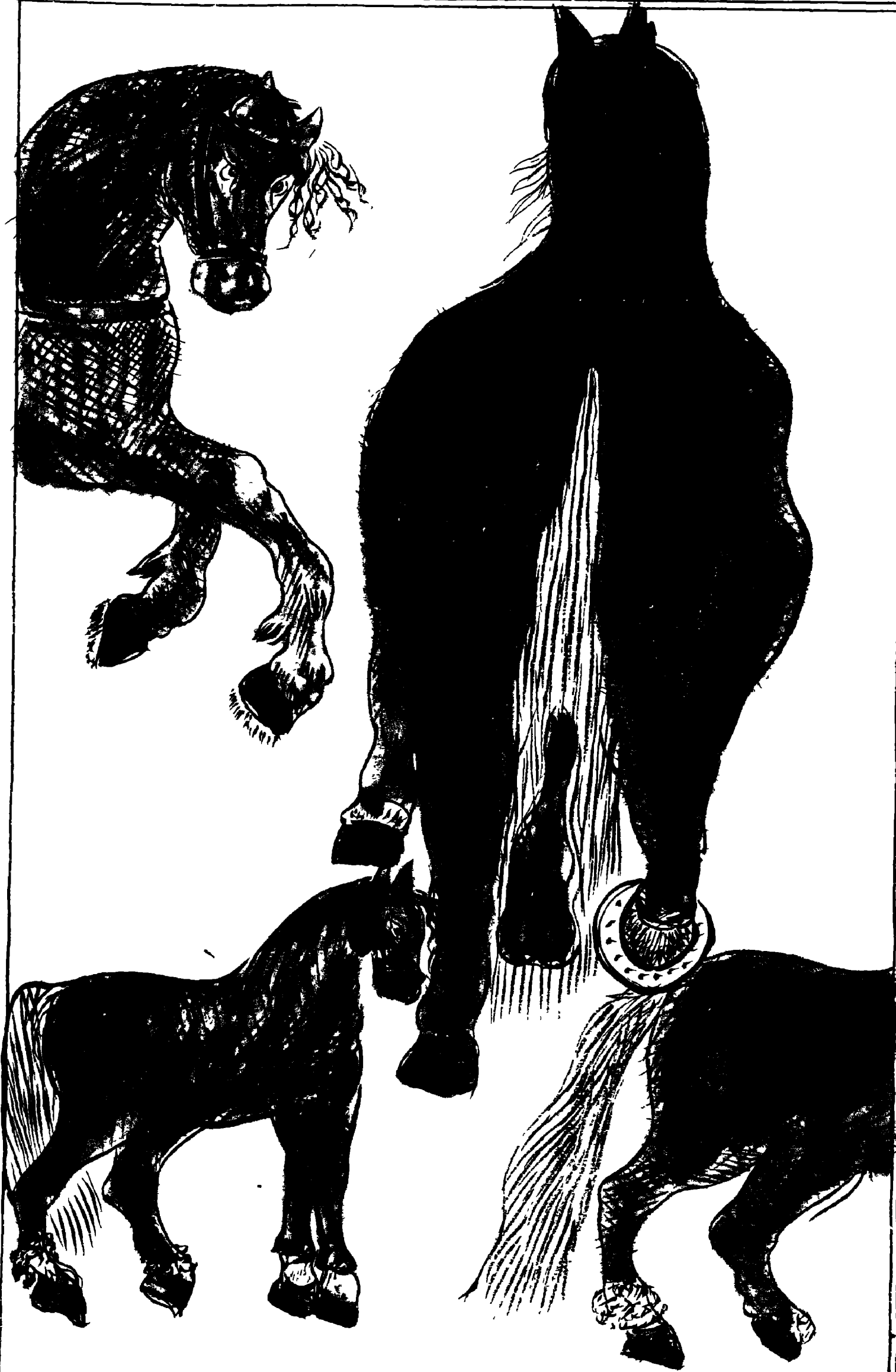
چھاو لکھت

تنبیه حق و علم پرستہ



مورق و جانی

بیمہ دولہو نیز بولے ہوئی تلی کف گیرا مرض دریا کرنے کے واسطی



بیمہ دولہو نیز چاچی منی بنفید مرض کے دریافت کرنے کے واسطی



سید زکریا

سید زکریا

گاجر کے پیٹ میں کچر کا نشان



شفاق کی انار

میں چند لہو میں شفاق کے پیمان کر رہی ہوں اور شفاق ایک خلیہ ہی  
 کو اوسکی ہونے سے مست بہت جاتی اور کسی ٹکڑی ٹکڑی ہو جاتی  
 اور زیادتی سے خام لعل جانا ہر فنون کو نت  
 بانی رہا ہی اور دو اکھ میں کر رہی ہوں

چوتھی فصل اوس عیب کے بیان میں کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اونچی بانی کا ہو یہ جو ہوتا	وہی فرید پر کو وہ کچھ لٹوٹا
بدن لینہ ورنہ دل صاف	آخر آخر نکالی لاف و کاف
گوکہ بیشائی قہج نہیں محبوب	ہر شرارت کی مسالہ ہی منسوب

میں نے

بریشان گوش کی صفت

لٹنی لٹنی ہون جس فرش کی کان	ڈھیلے ڈھیلے گری گری ریاں
روسلو کئے کہ ہی بریشاں گوش	بدخانی کی ماری سی ہمدوش

میں نے

تختہ زون کی صفت

تختہ زون ہی اوس فرس کا نام	سید ہی گرون ہو سکی اسی خود کام
سنگینہ چلی رہے بیابان	زبرد باو کینا خس و خاشاک
سرسی تا صند و برابر ہو	طول گردن کا راست یکسر ہو
تختہ زون ہو ستر موند زور	ہی اچھا لکھ ہو مایہ زار زور
ٹانگیں او تری ہوئی ہیں منہ زور	ہی اصالت میں اونگی لری غور

تختہ

گاہنشاہ کی صفت

جب درگون ہو شہزادہ کا انداز	چہرہ زرد کو وہ کر ہے پرواز
-----------------------------	----------------------------

گاہنشاہ

دورانِ سنِ رنہ مرضِ کالشان اور اوسکی بچی سے  
گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے





ہی سوتا می جھلی پاؤ لٹا رنگ	زخم اوٹھانی سے ہونہ کھنڈک
سی سپاہی کی کھام کھا لکین	بانو رکھتا ہی رہے وہ گن گن
کشتادہ رو کی صفت	
وہ جسی کتہی سن کشتادہ	پاکشتادہ کرین دم گت دو
متفرق ہون با مرادہ رو ہے	نالہ پند او سکورنی سن پند
اور مغل کتہی سن رو ہی بہتر	کتہی سرزنش بدامی مہتر
خسکہ کی صفت	
ہی وہ سپی مارہ خسکہ ناشاد	خسکہ کی رکتا ہو شرم بین جو بنیاد
جوف اندر سی سخت نامور	مثل خسکہ ہیچ ہیچ خیار
نورسنی کھائی راہ چلتا ہے	نارائیدار سن روز چلتا ہے
جسپاتی شرم کی صفت	
رو سکوکتہی سن سب جسپاتی شرم	شمن کی جس سپی ہو غفل تیری گم
جسپاتی جسپاتی ہون جسپاتی شرم	بائبرمی ماننش کی ہون جسپاتی شرم
بیتنے دعوت سمیت کھانہ سن	راہ چلتی سن دم و بانی سن
مرغ باکی صفت	

میں نے  
جسپاتی شرم

ترفع اور بلند صوب ہوئے	آبرو و فرس کی وہ کہوئے
کباری کوئی روسکی بہرہ ببر	گاہ نشانہ ہوا وہ سبے تقریر
زین بہشت کی صفت	
ایسی زین بہشت ناما لوف	بہی رتی سنی صیکو سب معروف
بلکہ نش ہی نشین نہ طاقت و در	چار بابہ ہی ایک بغیر شمار
آہو سکھ کی صفت	
پیشہ ہی پیشہ حکما ہو پیشا	ہی وہ آہو شکم نشین ششکا
ہی صفت روسکی بیکہ ہو کم خور	ہو جو کم خور کیون نہو کم زور
لبوی شوقین پر نہ سوداگر	ہو جو روسکی فروخت میں مضطر
بزرگون کی صفت	
ہی بزرگون وہی فرس پیشہ	حسب پیشہ ہو سزگون دم تک
وصل دم ہو بزرگی بینی	جیسی ہونا ہی بزرگی بینی
فرس کا ہونا نام روس سے دور	جسٹا روسکو کھدتی سب ہوزور
کبچل کی صفت	
لور کبچل روس فرس کو کشتی ہن	گٹھننی ٹکرا جوداہ چلتے ہن

پہلے شہید نسیم گردن کی ہے



رضائے میں

نیزہ با فرسی کی کر پیسہ	تبرسی سیدی سوئی اسی عدم
بدنائے مہنی ہی عدم اوسکا	اس لٹی مرغ پائے نام اوسکا

نشم گردن کی صفت

نشم گردن ہی وہ فرسی ایسے بار	موڑی گردن گردنش پرکار
باگ پینے میں کہاں گردن بل	جب پڑی جھٹل سی کوئی کل
اوس بہ قابو نہوے فارسی کا	جاسی جسی جھٹل پیری ہاگا
دگنی تصویر سی کہی گا حال	کر نہ تو اس جگہ پر قیل و قال



لف خانید و جہرہ پرین و نون  
لیف خانیدی

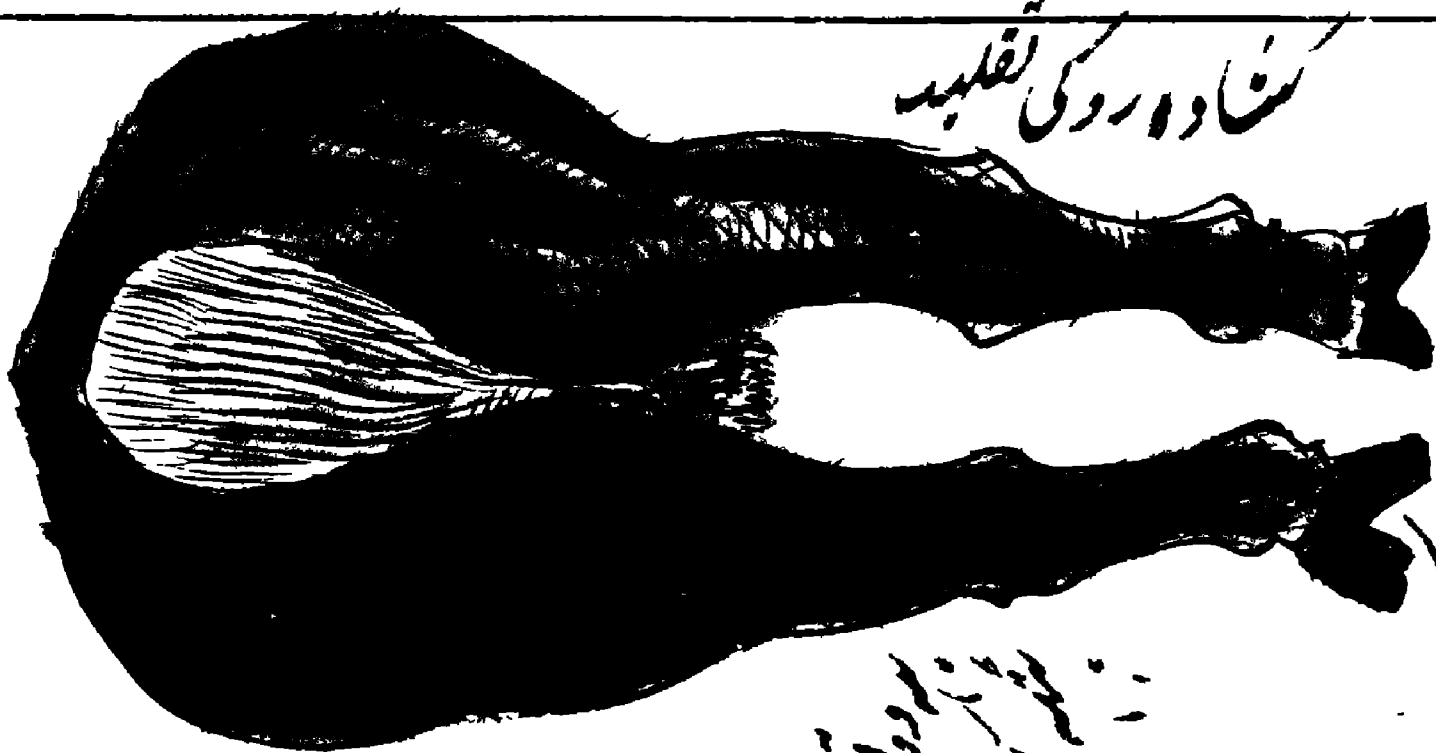
گاو شازہ کے تقدیر



بہ شبید قندہ رزن گھوڑی کے یہی اور تھنہ رزن گھوڑا  
 مابوجود لہام دیتے اور خافیم کر کے یہی کوئڈا نہیں کرتا  
 اور اکثر منہ زور ہوتا ہی

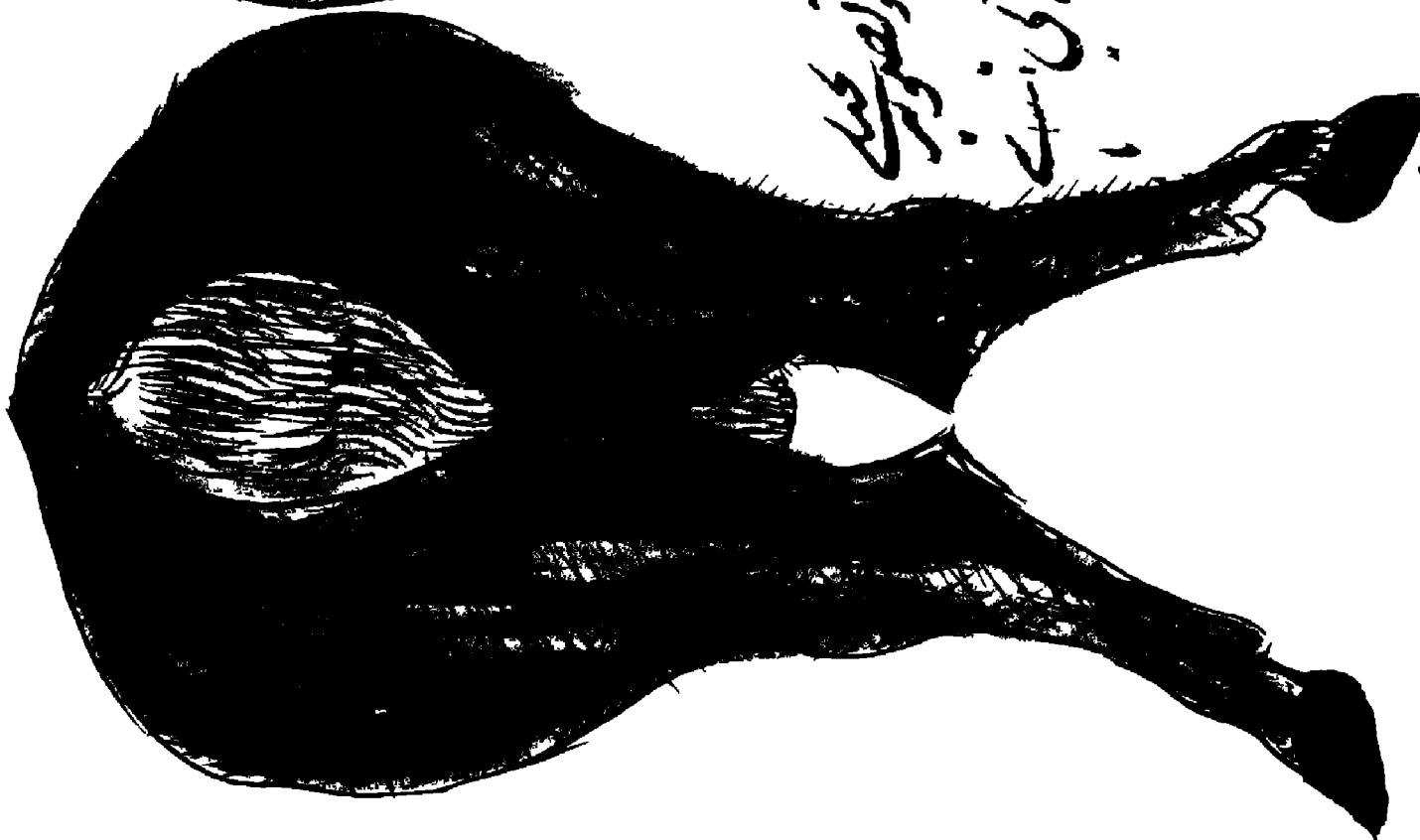


کشاوه روکی تقلید

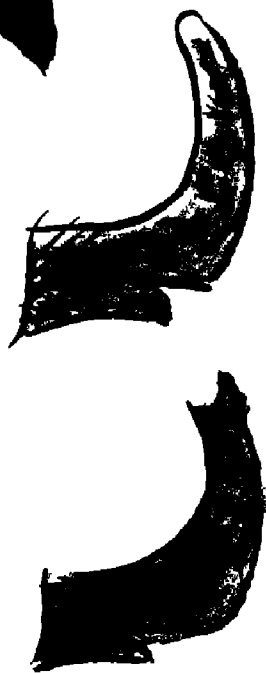


بجل یعنی غلیج کی تقلید

بجل یعنی غلیج کی تقلید



خرسک کی تقلید



کچھی کے تقلید اور کچھی کو زین نشین بھی کہتے ہیں

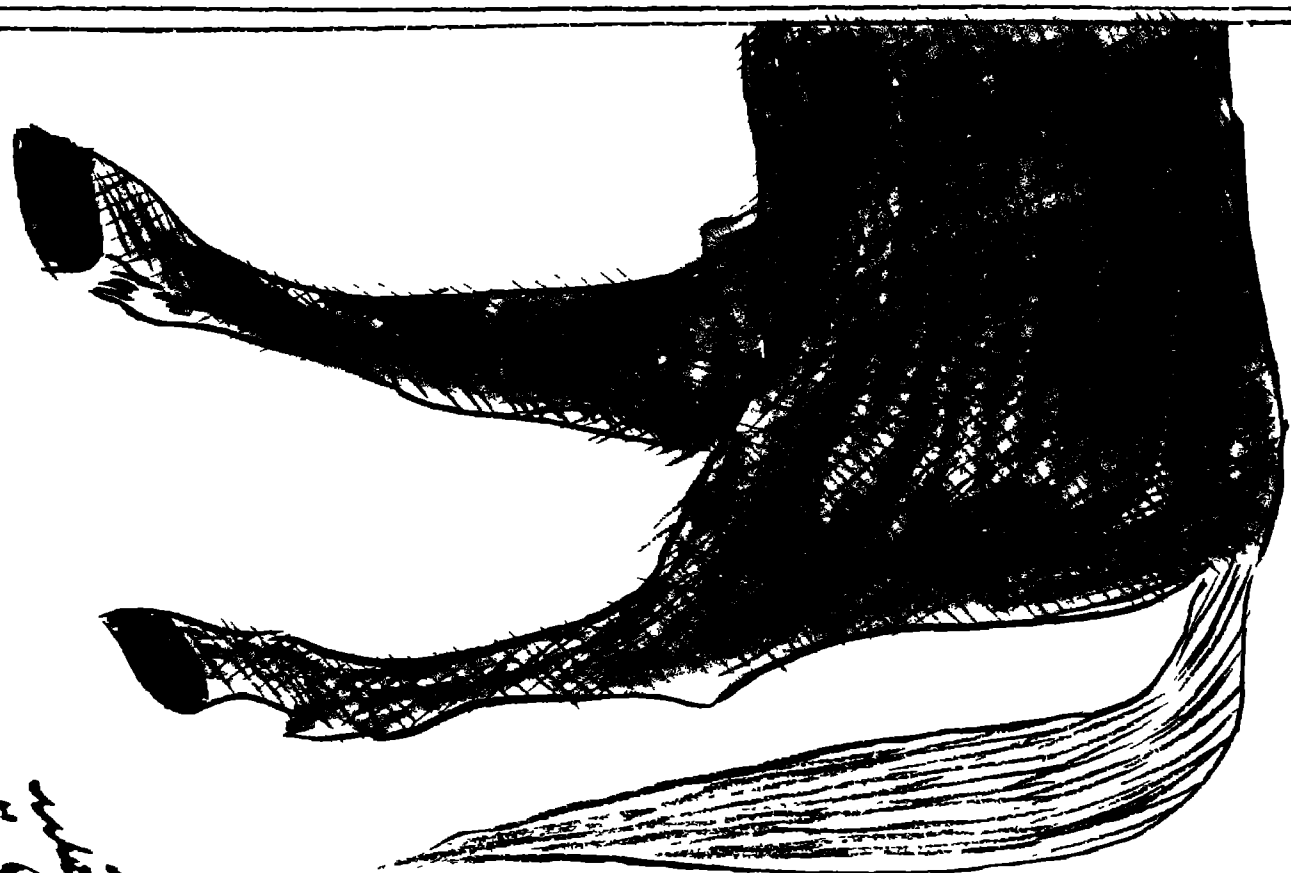




ابو سلم ہوزی بی قلمیہ



چونکه اینها را در این  
موضع می بینیم



چونکه اینها را در این  
موضع می بینیم



# پانچون فصل پنج عیب شرعی کے بیان میں

عیب شرعی جو پانچ ہیں مشہور  
نص و آیات کی نہیں سی بات  
کیونکہ میں یہ عیب لڑکھنوت  
باد رکھنی کی بات ہی رہی یاد  
گہور واجب قول کی تو لیں وہ دم  
یعنی میں پنج عیب کی گراف  
اور جو عیب میں تو ہی شہید  
اتنی عرصہ میں تو اوس کی جانچ  
میں وہ کیا عیب اسی روٹا  
ایک کمری سی دوسرا کمر فور  
مد مدد سخت میں می وندان گیر  
پہلی کمری کی میں شناخت کا طور  
بہتہ کر کر اوس کی تکلف سے  
اوس کو معلوم کر کہ ہی کمر ہے

اوس کی تفصیل یوں ہونی مسطور  
برہم دوستاؤنی نکالی بہت  
ایسی کمری نلی مگر نہایت  
اس نصیحت کو میری فی تدار  
کر لی جان سی مشروط مستحق کم  
دو ٹکا والیں تھی لیں راز مہفتہ  
قیمت بھڑکوت و زراف  
سورہ والیں تھی لیں راز مہفتہ  
مانہ رومی کسی طرح کی جانچ  
صاف تبدلومی تاکہ رکھوں یاد  
ایک ہی کندہ ٹک ایک شب کو  
حس سی چنی کی چم نہیں تدبیر  
ندان جب زمی تب اوس کی کمر  
یا مثل کر روشنی تعیف سی  
روم کا لہیا ہی محض بیخیر ہے

عیب شرعی  
پانچ ہیں  
مشہور  
نص و آیات  
کی نہیں سی  
بات  
کیونکہ میں  
یہ عیب  
لڑکھنوت  
باد رکھنی  
کی بات ہی  
رہی یاد  
گہور واجب  
قول کی تو  
لیں وہ دم  
یعنی میں  
پنج عیب  
کی گراف  
اور جو عیب  
میں تو ہی  
شہید  
اتنی عرصہ  
میں تو اوس  
کی جانچ  
میں وہ کیا  
عیب اسی  
روٹا  
ایک کمری  
سی دوسرا  
کمر فور  
مد مدد  
سخت میں  
می وندان  
گیر  
پہلی کمری  
کی میں  
شناخت کا  
طور  
بہتہ کر  
کر اوس کی  
تکلف سے  
اوس کو  
معلوم کر  
کہ ہی کمر  
ہے

عیب شرعی  
پانچ ہیں  
مشہور  
نص و آیات  
کی نہیں سی  
بات  
کیونکہ میں  
یہ عیب  
لڑکھنوت  
باد رکھنی  
کی بات ہی  
رہی یاد  
گہور واجب  
قول کی تو  
لیں وہ دم  
یعنی میں  
پنج عیب  
کی گراف  
اور جو عیب  
میں تو ہی  
شہید  
اتنی عرصہ  
میں تو اوس  
کی جانچ  
میں وہ کیا  
عیب اسی  
روٹا  
ایک کمری  
سی دوسرا  
کمر فور  
مد مدد  
سخت میں  
می وندان  
گیر  
پہلی کمری  
کی میں  
شناخت کا  
طور  
بہتہ کر  
کر اوس کی  
تکلف سے  
اوس کو  
معلوم کر  
کہ ہی کمر  
ہے

بشرون پورمی کی تقلید



جنگا سواری بیٹھہ اسیو بشرون کشتی میں

جنتون فصل

بیان تھا ویر کائنات کے کام	کسطح کر سکی کوئے رخ نام
آزمائی کی بابت ہی امی یاد	آزمائی روز سے نو ہزار
جنتون فصل مقامات اصلی اور سود و شہ ہونروں کی بیانیہ	
ہونروں ہی آئندہ وضع قسم	دیکھنا جانی تھی یہ علم
اکثر یہ ہی مثل گردش آب	گردش آب راہ و در باب
دوسرا طور ہے کھلی کھاس	تیسرا جیسی گل کھلے منہ کا
وضع جہاز شدہ زکنت مو	رشتہ اوزار سے نافہ آہو
شکل جسمی صفر گوجر	کر نہ چون و چرا نہ سو مضطر
سبب سہو ہی شش سہو	سہو نعلین مضمی سے غور
اٹھوین کی مثال صیغے کا ہے	جانی چہ کو جب کہ شوق مہین رہے
پہلی ہر ہوزبان کی تین برخط	ہو کھاب و ہن سے موختط
پہلی ہر ہوزبان کی تین برخط	ہو مظلوم جو با ہے سر و باز
ہونروں کی مقامات اصلی کا بیان	
دس جگہ ہی شمار سنی اصل	دہانہ ہونی ضروری ہونروں سے
دو سہن سہنیم ہر اور دوسر ہر	دو با طرف ناف امی سرور

پاؤ پٹ کر تو روس کو امی دہر

بی خاش حسبت سی اگر جڑہ جامی

پیراوسی شوق سی تو عالی ہے

اور ہم خورکانشان ہی پیہ

سوفتہ لید چوٹی چوٹی ہو

ہونہ فریبی کھلانی ہے

جنگ کندنہ ٹنگ کچھ منزل

تہاں سی حبیب کھلی نہ اٹھا ہو

سی پیشب کور کی شناخت کا طور

جاندنی رشت میں منکا کھلی

سنا منی روسکی بھنگ سرعت سی

روسکو توی توی وہ نہیں شب کو

کاش دنیا ہی جو کہ بی تقصیر

عیب فانی ہی پیہ ہے دایم

روسکی نیورسی صاف ہو معلوم

کر کی کورڈا چڑھا دی روخنی پر

ڈکی سیمانہ اینی جیمین لہمی

قیمت روسکی ہو صغیر دی دیک

لہ غر اندام فی گمان ہے پیہ

گندہ ہے تہہ ماری رشت دن روکو

چین و لکو نہو جلدنی ہے

نہ جلی ہو شناخت لبس مشعل

پرو منزل جلی تو لنگڑا ہو

سکینا چاہے رسی لی غور

رور رند سر میں چادر اک رو جلی

جھکی یا بھالی روسکی عبرت سی

روسکو بنیائی کا بڑا ہے زور

روسکی ہو پو کھنی وندان گہر

آختہ ہی ہو کر ہے قائم

کاش کہ نہیں سی روسکی ہو مفہوم

سنگین روسکونہ کہتی نہ دوگر	میں لکھتی ہوں روسکو اہل ہنر
آئسو ڈربن میں بیہ ملی قریح	بہر خمبہ میں سینے کی توضیح
آئسو ڈال کا بیان	
گوشتہ جسم کی عین و بسیار	زیر و بالائی گوشس بسے تدرار
ہو جو بھیج اسے سراپا نور	نخس و ناسود کرتی ہوں مشہور
ارمل کا بیان	
جڑ میں کاٹون کید یا شقیقہ پر	دونو جانب زخائے بابر سر
سرکی ہو نری سورسیدو کا نام	دیکھا ارمل لکھا گیارہ رقم
جفت ہوین تو کچھ نہیں ہی وال	اور اگر طاق ہو تو عددی و بال
ہی بیہ سب ہو نریو کا ایکلی حکم	کر نہ چون و چر ہو صم کیم
جاند سوچ کا بیان	
ہو نریان سرکی اسی خجہ تر نذر	دونو اصلی ہن کر نہ خوف و خطر
کیا کروں روسکا نام بیان مرقوم	جاند و سوچ سورنہن معلوم
گندہ بغل کا بیان	
سباق ڈالو ہو یا بغل اُست	باکہ دم پر ہو سب میں ہی سناہت

وہ جس نے میرا ایک شعر پڑھا  
دوسرے کے لئے اگر کھنکھار

کلب زمیں پر ایک ولیم  
عرب کھیتے تھے اور کھوڑا ہتھیار

سعد اور محسن ہونے کا بیان

[illegible]

رہبر کی خودی سے باندھتی  
 خوں راوی سے منتخب رہا  
 نام نہاں رہبر جنتی سکھ  
 نام اہی ہی روسکا ہے اصلی  
 بدھ نون سنگھیں سمجھ لی تو بھول گئے  
 روسکو کہتی ہیں خوشنہ لی بھول  
 روسکو کہتا نہیں کوئی ہے بہتر  
 بدھ کہتی ہیں اور نا فرجام  
 کہ نہ سنگھیں سی تو کہیں امید  
 کوئی لکھتا نہیں ہی بدھ روسکو  
 سو ہی جو بیچ دیان برابہ ہم دو  
 سڑا و سنی نام روسکا ہو

سندھ



لکن ای ذی فروغ عظیم الشان

و در نو جانب میں صفت صلیح ہو

باک میں ہی سچ تو یہ عنوان

اور اگر طاق ہو تو خالص ہو

گہنشی گازی توضیح

ہو نری ہوئی ہی ہند پر اکثر

جبکہ نو بامی نیچے منہ روکھا

نام اوکھا لکھا ہے گہنشی گازی

اور جب بانو نکلتی ہے ہر

می وہ نزد یک بعض کی محبوب

بعضی بعضی فرس کی پر کمر

اوسکو محبوب کہہ نہ اسے وانا

کہا نا اوس کی کسی نہیں ہی کوئی چار

ہو کی باہر کسی باہر رند ہو

بعضی لکھتی ہیں اوسکو نیک

گہنشی گازی توضیح

اور اگر مودہ سچ مابد میں

ہی وہ گہنشی گازی گازی

یعنی اوپر ہو اوسکا منہ ہی ہیں

سوم لکھتی ہیں اوسکو با صعب

سچ مل کا بیان

ہو جو باز ویر سچ گویا

ہی یہ تعبیر اوستی قوت کی

بہن منہ کہنے نام سچ مل ہے

جتنی محنت تو جانی کی بانی

جتنی محنت کا بیان

یہ نفاذ باب  
جانب میں صفت  
صلیح ہو  
باک میں ہی  
سچ تو یہ  
عنوان  
اور اگر طاق  
ہو تو خالص  
ہو

اکب قر لہا شش لہ و مغل کے بسور	سب نئی گندہ نعل مساوی لکھا
ماروت کا بیان	
بہ بھی رانوں کیے تاکہ خصیہ پر اکٹیشٹا پر پاکہ دونو پر ۲۲ ۲۲	زیر و بالہ می سینے با رو پر رخ پر بازیر لب اسی لہل سز جانتی ہن لوسی سرا سر ہر نفت لہتی نشتی لوسی بکد
سبائ کا بیان	
دوشش بر خزمین مال کی گر اکب قائم اور سزہ پیچ اور سبائ اکب جانب ہن خاف اکٹیشٹ	ہو جو پیچ لہ نہ لوسی کو نیک تینون ہن اکب پیچ بد ملن لوسی کو لہتا نشتی ہن کوئی مفت اہل بند اور ترک اور عرب نشتی جاتی ہن پاس لوسی کلب
باگ کا بیان	
دونو جانب وہ گر برابر ہو پریم ہی اصلہ لاج ولد لان ہی ایہی زخمین مجبو سکت باقی گو کہا اکب نیہ صفت بد رقم	ہر بد بیکانہ حرف لوسی بر ہو سوسمی فارس نہ جو جندہ کاشن لور لہتی ہتی ہو اگر ط قی ہر جو اکثر نشتی نشتی محکم

دوباب نشتی صفت لکھا  
زخمین ہن اکب  
نشتی بد سبائ نشتی  
زخمین لکھا

برہم ہی قید او سکی سمانہ لگی جسہ آجای تنک کی اندر لی نہ او سکو کہ سی بہت محبوب	ہونہ وہ سچ تنک سے مخفی ہے غیر او شئی سی بہت سناور او سکا بہتر نہیں کوئی اسلوب
--	---

### کنتہ من کا بیان

نہد لغوم ہی سی ایک مقام کوئی کنتہ ہی او سکو کنتہ من کنتی عیان تر رہی او سکو مغل سچ ہو ایک یا کم ہون دو جابر اہل بند اور ترک اور عجم الغرض کنتی ہی او سے بہتر	جس سی ملتا ہی سو طرح آرام کوئی کنتہ ہی او سکو جنتا من جاننی ہی رو سی بہت اکمل حکم و اعد ہی سبکی سبھا یار ہی سعادت پر او سکی ہر تہ دم متفق ہو کہ بہتر و بہتر
---	--

### دعین کا بیان

ہو نری ہو دوسری جو قریب ایک یا لشت پر ہو یا ہم و بیش بیش و کم ہوئی ہی سمجھ نہ خور منفرد ہو ہی رہنے موقع پر	بہلی ہو نری ہی سٹ کی تھنا ہی وہ موقع من ہی فحش ری مرکز ہی وہ گلہ کی اگر بہتر ہو سب طرح بہتر
---	--

اور جیتر ٹنگ ہی دھبکا نام	بابائی پیچھے وہ زمین کے آرام
بہشت مرکب سی زمین کی ہے مراد	روکھو لگتی ہیں سب کی نشاند
ڈنگ رو جاڑ کا بیان	
ساعری بر جو سچ ہوتا ہے	ٹنگ ناموس سب وہ کہتا ہے
ڈنگ رو جاڑ او سکھا ہی معزز نام	ارتی میں نفرت او سی ہے خواص خواہ
ہر داول کا بیان	
نام جس منج کا ہے ہر داول	جنج ستومی کا ہے وہ دل بادل
عین کسینہ بہ موسے با شکر	یعنی ہاتھوں کی وصل کی اندر
بد بدی او سے نلی عاقل	سوزہ ستومی سی روکھی وہ غافل
گوم کا بیان	
بیچ ہونامی ایک مجا ذی ناف	در بیان شکم نہ در اطراف
گوم کی نام سی وہ ہی موسوم	کوئی کتھائی ٹیک کوئی نجوم
مریٹہ جٹ سی کید رکھا نام	بھاگ جاتی سن دوز کر کی سلام
گنگا بات کا بیان	
ٹنگ ہونامی بیچ گنگا بات	گرنہ دیکھو تو رہنی اوس سی ارد جات



سنانہ اسکی سون کاغشی اور عیوب  
ہے سعادت میں اپنی یہ ممت  
اپنی تاثیر میں یہ غالب ہے  
رہے مالک ہمیشہ خورم و شاد  
از خلقی ہے کرچا آگاہ  
کر نہ بچہ نفلو نہ قبل و قال  
کر کی محنت جو اسکا نشان عمل ہو

یہ یہ غالب رہی اور وہ محبوب  
کر نشانہ اس پر تو در ملکیت  
میں محنت کی ہمیشہ طالب ہے  
شادی اور خورم ہی ہے ہو آباد  
ختم بیان سے ہوئی اب اسکی راہ  
آگے تصور ہے کہلی کا حال  
کیون نہ اس فن میں بروہ کامل ہو



رانی اصلی سوئے بجانان



لده و در بر کمره در کمره و در کمره و در کمره

لده و در بر کمره و در کمره و در کمره و در کمره

اس تصویر کے دس مقام اصیل ہونے کو کئی معلوم ہوئے ہیں

جائزہ و کھانا  
بہترین  
بھائی



بہترین  
بھائی  
بھائی  
بھائی  
بھائی  
بھائی  
بھائی  
بھائی  
بھائی  
بھائی

اگرچہ اسے دوڑا اصل ہونے

کوئی اصل ہونے

ایک ہونے کی طرف سے



نسر اور پستی کا نشان

نجان و بک سپهر و بک عت

جست و جست کا نشان

نجان و بک سپهر و بک عت

نجان و بک سپهر و بک عت

نجان و بک سپهر و بک عت

نجان و بک سپهر و بک عت

الودمال سوئر کا نشان



زالو اور ران اور بجل اور الف اور دم کی پہونیر لوتو  
گندہ بجل کھینچے پنی اور الفتر محبوب جانشی پنی

سہی جانن





سب سے پہلے لکھنا ہے

وہاں سے لکھنا ہے

انسان

اور اولیٰ و سہولت لکھنا ہے

انسان



بزرگواران

بزرگواران

دانشگاه

بزرگواران

چشم و خورشید را بر خیزد

بسیار بزرگواران



اسی تصویر سوار ایک بزرگی وی بی که چکود و من است این باقی سبب بزرگواران

یعنی محبوب

سبوی باب کی فیصل بہار

ہی مزاج و دوا کا جسمین شمار

جب فرس پروری کا ہی آئنگ

عدت وادوب سے ہو آگاہ

تیر کی فہن اس میں ہی درکار

ذہن ہو وی رسا طبیعت نیر

موسم و فصل کی ہی تشریح

تیر کی تازی بہ بہ نظر بازی

سچہ ہر ملک کی مزاج کا رنگ

ادویہ کتنی سکی کیا مقدار

جھڑ پختوں کی ہی ہی تدبیر

انورض و تباہوت جہی تندر

باد و بلع نس کی کون ہی خالی

سیکھ سیکھا رکھا ہی چند می ونگ

رکھ فرس کو امان سی سی نو گاہ

نرو بان چاہی کہ ہو پر کار

توسن فکر کو کری مہمیں

حکمت و مافوق کی ہی ہو توجہ

کیسا تیر کی ہی اور کیا تازی

شیشہ کیسی ہی کس طرح کا شنگ

کتنی کیا کر ہو کون ٹھہر دیر

یا در کھنی کی ہی بھی قدر

نہ مفصل کام سے تباہ

نوی و موی ہی نوی صفر ادوی

باد کی صفت

دانہ خواہش سی و نہ نہیں

باد کمری سی افی خشک اعضا



مجلس اوقاف سامانی



اور جو ہوزر و رنگ ای لبر	سرودی زاید ہوئی ہی مادی پر
جب کہ ہو سرخ رنگ بنی	اوسکو گرمی کی تو تباہی
زندہ گزری جو حدی سرخی کا	اوسمیں چٹیا ہی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعای خراب	زندگی ہو دو بار آتہ غار
سرخچہ اوس طریق ہی گاہ	طرز ثانی کی دیکر بیان سہراہ
جائی مل ہی اسی میں ہر	ہی وہ تباہی نہ نظر باز

### قارورہ شناسی کا بیان

ہوائ کی وکھنی سے ہو معلوم	مدرستی ہو اور عمل مفہوم
جب کہ اوصدا کی فرسٹ	ہو دی سرودی ہی اوسکو بیج و تباہ
سانہ زروئی کی ہو جو کا پان	اوسمیں پاؤں کا ہو ضرور چلن
اوسرخی جیٹ و سمین مابین	وہ حرارت سے کہوت گیل ہو
جب ہو اسحر حسنی تو آگاہ	اور طبعیت کی تو ملی باقی رہ
رہی دریافت اوسکا حال	نری خویر تو بہر اوسکا علاج

دوسری فصل الکدہ کی بیماری اور وکی و وکی بیان میں +

لگی لگی عین کرکھن شفا | یا کہ ہوئی سیطرہ جہٹھا

بلخی و شورسی کبری غنبت	کمانی پنی سی، اوسکو ہونفرت
شکا اہوتن پرگ کا حال	ہو طبیعت نو، و سکی اتمحلال

بلیم کی صفت

اور جو بلیم سی بڑی اوسکو کرے	بال اعضا کی ہون نرم و چرے
تیز و چالاک ہو ولی کم خور	کری ماورہ پہ میں سے تکرر

صفراء کی صفت

ہو وی جسکا مزاج صفراء	وسیم سیزی ہو اور و نانی
کمانی خور شش سی انہی بی	ناخبر ہو و سکی سو حمت
موجو صاف و توج فشان	صحی کری دم مدین غریب سی تاثیر

بناضی کی صفت

ہو وی اخلاط کلوسب معلوم	چاہی ہوشناخت ہی مفہوم
کمانی صفت سی بہ کنی شہرہ	ہو مرض کی شنناخت و پروردہ
یعنی پلکوں کو انلیکوسسی اولت	لی تباہ کی رنگ کی بہت
پای جسمین گڈائی تو رنگت	کہ دی اوسکو صحیح و بی جنت
جسمین بحالب فسط سفیدی	ہو برو دت سی سبب خلل اوسو

یا اگر ایک مہنی چاہے  
 یا کہ سرورہ کر ایک پورانی  
 یا کہ شورہ سرورہ چند گروسی  
 جب ہوسرورہ نو ایک مہنی  
 یا صف کھویری نو آدمی کی  
 تین دن متقل لگا رہے  
 کر و شہری بہ ترمیم  
 چونا گھونکی کا پانی زرو  
 تینون ہوزت کی سرورہ  
 طایرہ گھونکی کا پانی  
 تینون ہوزت سے بہ خوب  
 جب ضرورت ہو کہ پانی کی  
 مرغ کی پیٹ یا کھنڈر  
 ناخن فیل سن ہی تاثیر  
 یعنی نرا دوسکو سرورہ سا باریک

برہمی تو انکھون لکھا یا کر  
 پہونی بربار بار دوسکو چنٹ  
 کی اجترہ پانی سوال  
 ہونک کی دو برو ہونک  
 سرورہ سا پیس کی خوشی  
 تاکہ پہونی کا دوسرو  
 جھکی رو برسی مو جھکی تکر  
 چوری سیتھ کی پس مو ہرو  
 برسی کی نیلی حیند بار لگا  
 کاج کی چوڑی کوٹ کی ہر  
 بانڈہ کر رکھلی دوسکی چند خوب  
 بہرزی انکھونین خارو دانی  
 تازی تازی لکھا تو ہون ہی  
 اور لکھانی کی ہی بہی ترمیم  
 بہر لکھا دوسکو تازی تحریک

نچہ سہی  
 رنجہ سیدہ  
 شہر دار  
 سہی  
 چک  
 و ب بہ گلی  
 گرو و راوند  
 دانت  
 براوردہ  
 سکہ  
 مکر  
 نمودہ  
 نو بہر  
 ہند و فوج

<p> جاری اگھو لسی اوسکی ہو پانی  ایک بائسن من تر ہٹا بہگوا  بانتا اس طرح علاج اوسکا  بہی جا دل کی پیچہ کہ ایک  شہر بہی سپید و تقدیر  اس طرح بہی ہو ایک نقتہ </p>	<p> درخواستی ہو ویدہ ای جالی  اوس سسی اگھو کو صحت دلو  کہ مٹکا بہی تو کف وریا  پیس تہر پر اوسکو دان دیک  اوسکا اجن لکانہ ہو سور  ہی سوری ہو وریا غتہ </p>
--	---

پہلی کا علاج

<p> در بہی ہو فانیہ خلی معلوم  ایکیشاب رومی فی الفیہ  پانہ نہ راسالی ملک سانیہ  مضہ اکی اوسکی ویدہ بہ  یا مل سنگ من ملا کر شدہ  حب مرکب ہو جلی ای بار  یا کہ سند و پوریا مٹکا الی  سورہ سا پیس اوسکو ای ہو سار </p>	<p> اوسکی بہی ہو دو غنہ  بہی اگھو من بہی کرک  باسی پانی سسی مہنہ میں طلی  فارو اکی مہی قلا ای دلیہ  سچی کیری اوسکی چند و ہر  ایتن اگھو مین وری ملا لک  اوس مین جینی مسادی ملو  وی اوان اگھو مین جینی ملو </p>
---	---

گرچہ اندیشہ لاکہ بدلدہ کیا  
یعنی نوزہ مہینہ لکری منیکہ  
لیکلی خاک اوسکی اور کھرومن  
گر کھاتی تو اوسکو صبح و شام  
ہی بہ لک لکے محب درمن بنیکہ  
مسوت ساتار ابتدا میں  
مان مکرکات کرکوسہی اوساد

ایک سو سی دوسرا غلا  
ڈالی اوسکو نور من شہند  
مثل مرہم نبالی امی برمن  
گل لک لک کا وہ نہ کرکھی نام  
ہو سی اکیو من باہ حنفہ لب  
بڑی اتنا لک اکیو حای کو  
اوسکو چاہی تو کر دی بنی

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کو تو دوا بدہ کر  
تہ بار سطر حسہ شدہ  
اوسکی مٹی بنا چراغ جلا  
اور تانی کا ایک لے باسن  
جسکے روعن چرخین جلی جی  
اوسکی کاجل مین تہو راشہ ملا  
پالکا اکیو مین بعد امیر

ریشہ کی کرا پانی مین تر کر  
بعد پانی کی نوشہ مین کر  
پاؤ بہر تیل اوسین ہر چہا  
اوسکی اوپر سی تانی ای برمن  
اوسکی کجلی چڑالی جتنی با  
جند روز اکیو مین اوسکی لگا  
کس کے سرکہ مین ہر صلی سفید

برای دفعہ  
سکری ای جی  
درمن سو خفا  
سوی الود  
درمن  
لزارو  
مفتی  
تاس روز  
باکھل  
گرو  
دائر  
گورن  
سید  
کندہ  
خندہ  
نہی  
حال

## ناختہ کی علاج کا بیان

بہت مرع کا منکا کر لوں گے	خاک اور مٹی تو جدا کر لے دو
اور ہموں اور کئی گندک ہے	تو نہا ہی ساوی اور مچھ
بول میں آدمی کی کمری حل	گولیاں باندو بہر رفع خلل
پہر اوسے بول میں صند یہ کر	و خود و خودی گھایا کر
ہی جرب سے سختی بک تھام	ناختہ کاری نہ اسے ہی نام
بال یا آدمی کی سر کا یہ	سنگ پتھر کی اور کھٹ وید
وزن میں تینوں ایک دو چم	شیر و گھی کو در میں کر غم
سرور سا پس لہ اوسے مارے	اک دو ہفتہ کھانہ و تہی تمک
پرورہ مکھون ہر ایک آتای	وجہ ہی اور ناختہ ہی بیان
ہی جربت اور ایک لنگا	جس سے باقی رہی نہ پھر کھٹ
خان کا ٹونٹ اور شہر مد	اچھن اکھون میں ایک تھم

## موچہ اور لک کے علاج

وہ لوہن ایک موچہ اور لک	ایک مشہور موچہ ہی شک
خاتنی کی سوا نہیں جب نا	رسمیں بٹا رہی ہی گھبرا تا

مذہبی ازار کا جو ہے ٹکڑ  
 ہوی بد لو کی سادہ کف جاکر  
 دانی دانی سی سوہن مہندہ  
 سطر حنوی ہو دھڑل جھنڈ  
 سو تہ پہا مساکو بہ دوا  
 چار اشارت میں کہ خوش  
 اچ سنسی قمار مہندہ

یعنی شیشہ کی ہی مقابل سنگ  
 مذہبی رنگت تمام سو کا پیلے  
 چاندی جانی نہ او کی مہندہ سی لہام  
 لینا مالو کی مہندہ سو ہیتہ  
 نرق جو خوب دو لو بہ اجرا  
 جب ہی او دسی ہی ہی ہوں  
 اور فرس بلادی تو کیہ

### سب عام کا عین

ایلےب عامی دھڑل برہول  
 ہو مرابہر کنار باغی سے  
 بیشتر سی مراد میں جہد  
 برکے دھڑل پھر ملدی  
 اور اک پان پرچ کاملی  
 پر ہمار کی کی پیشہ وہ لہا

ہر ہی ازار اور برہر قول  
 ملک نیچے کے دانت کی جہد  
 اری نہ شہرہ تاکہ سو ہی  
 بہ دھڑل مہندہ کی ہی لوجہ  
 سب اک دھڑل میں دھڑل  
 نفع کی دھڑل تاکہ ہرہ ہا

نقد و جواب در خنک  
 که موطودار با غنای خود  
 نده بدو و خود از غنای خود  
 از صدمه دل خنک  
 و تکلیف از خنک  
 آرب فوج بدید و مالک  
 خنک فوج بدید و مالک

یا کسب و بی من برگ فاشیده	مثل انجن کھا تو ایک سفتہ
بدیقین ہی کہ درک شب	باپی منبائی من بہر انہی نور

بیسری فصل سر کی بیماری اور روسی علاج کے بیان میں

در روسی من و رش کی پیش و کم	باد و صفوسی ہو وی یا یلغم
در روسی سر کی ہو بہت پیاب	ری تن ہر نہ روسی ناوی اب
کھائی منی من ہونہ خدہ خست	مصنہج ہو رہی عبد رحمت
جاری کھوشی آتھندہ سی	بیتی بیتی ہو و مد کی وہ پیاب
جس کس پر ہو اسھر کا و اب	روسی تبدی و و را کی
بیر مسوند وچ اور پیل	کی ہونہ ایک ملک چال
تہوری لیکہ شربت سیمان	اور خورد مکہ کہ باپی مان
یا کئی دن فقہ شربت	نامہ ہو و رو کی و روسی و
یا مگا لکی قدری نو بام	عطران چار حصہ ملو اگر
کوٹ مان من و روسی و چا	شکر و سیمین ملک و ای ویش
کئی معجون اور سلی تو طیار	ایک سفہ کلاوی بی تکرار

جو ہی فصل منہ کی مراض اور روسی و و را کی بیان میں





## کام کا علاج

ہو میں دوسری صطو و ہزار	ہی فقط کام جو کہ ایک زرد
مالوا کام دونوں ایک ہی ہو	ہوئی کتیا ہی مالوا او سکھو
ہوئی اکاس پر خطر بیشک	وانت کی جڑ ہی ملک مالو تک
اوسہ مدق ملک ملی خوشی	وانغ وی دیکی سوخت زرد کو
اوس کی تریبے ویش کو ہند	و رجب کام کی دوا ہی تبا

## بختر فاعلاج

زیر و بار وین اندر سی	مندی میں موخار خار اچھر سے
خام دی زونہ وی منہ	خام دی منی میں سو فر شش
کچھ ہی خار خانہ و سہن نشان	لی جہی ملی چہل خوب زبان
ناک چھا ہو جلدی اعلیٰ	بہر نہا زرد و سہر پیر مل
بیشک یار سی نہ باقی نہ	خالی پیری فی زہنہ مدوی ج
روز تعداد و منی کی دس	وزن سبکی مساکو فی تکرر

## باچہ پینی کا علاج

اوسہ مدق ملک ملی خوشی  
اوس کی تریبے ویش کو ہند  
مالوا کام دونوں ایک ہی ہو  
ہوئی کتیا ہی مالوا او سکھو  
وانت کی جڑ ہی ملک مالو تک  
وانغ وی دیکی سوخت زرد کو  
و رجب کام کی دوا ہی تبا  
مندی میں موخار خار اچھر سے  
خام دی منی میں سو فر شش  
لی جہی ملی چہل خوب زبان  
بہر نہا زرد و سہر پیر مل  
خالی پیری فی زہنہ مدوی ج  
وزن سبکی مساکو فی تکرر

کہ مہکا تھوڑا کھا، کھا کر	میدان خیر کا بھی تیار
پیس و نوٹوں کو اور کرف کرم	اور سکی لکھیں کہ مہر مہر

## حاموش فاعرب

<p> بڑھ کی پہنوں کو چار بست  بڑھ کو بست صدف کی  بیٹے کو سگدر سی فام  لوہی شہر سی ملی ت بندہ شہر  قطع استخوان لطیف و نرم  بای با وسوسہ و وسوسہ </p>	<p> نور و سجہ سحرست مایہ  خانوش نامہ شہر بسحا  آفاق بینی بہن ارباب  لنہیں استخوان بعد و صفا  ملدی ہدی ملک فطرت و سپہ  اورا تھائی نہ اور سگ توار </p>
--	--

بہترین فصل عامی گزینہ کی اور فصل دوستی و درگاہ

ہوا ایک فائدہ در بیان دیکھو کہ  
 دافعِ رزنا دومی بہت نافع  
 بہر خط حبیبہا و سفا دافع  
 و سکو متی من خموی فی فی  
 حبش شکوت و سکی ہی  
 ہوا سال ال سنالی کر کر

طبرستان

X

جلد ہادی  
دریں میں از راجہ صاحب  
کیوں کرو جلد ہادی  
جلد ہادی

پانہ کج شک و منافعتی  
کج خیر و مایه شید و  
پانہ و دھور و فی سدا  
بیس نہ بدین نو تر پیس  
کہ نہ وین عدا جسی و و و و

فی تر تب سب سب سب  
مناز و مایه شید و  
پانہ و دھور و فی سدا  
بیس نہ بدین نو تر پیس  
کہ نہ وین عدا جسی و و و و

بہ صفا عدا ج

ہو جو پوری و مہدہ پور  
ایک و مایه شید و  
پانہ و دھور و فی سدا  
بیس نہ بدین نو تر پیس  
کہ نہ وین عدا جسی و و و و

نام شہوری بہ ط و سدا  
فون و مایه شید و  
پانہ و دھور و فی سدا  
بیس نہ بدین نو تر پیس  
کہ نہ وین عدا جسی و و و و

بستہ سب و عدا ج

وانت بینا ج کہ کہ  
جاری و سب سب سب  
تیل سب سب سب سب

منعقد و سب سب سب  
وانت سب سب سب  
کری سب سب سب سب

نخل کو زنا ضرور مومہ علیہ  
 برکت تنہاں سید اور ابوب  
 پاوہر سب وی رہتیا  
 پوری و سکوئید نوایت عقد  
 چید و نہ سقاف و سکوئید  
 بول و دس سبب نور سہا  
 لیب با ند و سکوئید

کیا ضرورت کہ توری فصاحت  
 هیچ فانی و در سنده ملک  
 ملکی پیشین و حق و سر و نما  
 نامه موتمند است و ان شانه  
 رف سجن و سالی و سونیک  
 مرق و شبیه و ماست  
 مین و مین و مین و مین

خوبی و غمی

بند صغیرہ نورسہ فرید  
بلد یاب ہر علی بن مؤد  
آئینہ ناخیر شیک صوبہ  
بیاض صفا آئینہ و سلو حصہ  
جو حارہ نامہ کی تہور سا  
شام کو اودہ کیر و مرجہ  
او کی خور کلب طسودہ بن

پہلی روز و سہری سہری  
 خط سہری نہ یاد بل معقول  
 خشت بند و شیکہ و تہید  
 ہونہ روز و سہری و سہری  
 ایک سہری نہ یاد بل  
 پاں اور نہ ہی و سہری  
 و سہری و سہری و سہری

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

کان کی خبری با بدو خلق  
 مسموم اور او را بلی شنگ  
 ماکری و غوغا حبس بود غار  
 و غوغا حبس بود غار  
 پس ماکری و غوغا  
 یک پس روز محمد و غار  
 او ماکری با و بهر یک  
 به اسب نهد سوعد و غار  
 نو به نهد و غار

به نهد ماکری و غار  
 شک خاری و غار  
 و غار ماکری با و بهر یک  
 و غار و غار و غار  
 مسات و غار و غار  
 جوی و غار و غار  
 به نهد و غار و غار  
 با و غار و غار  
 نو به نهد و غار

### حسره و غار

و غار و غار و غار  
 و غار و غار و غار  
 و غار و غار و غار  
 و غار و غار و غار

و غار و غار و غار  
 و غار و غار و غار  
 و غار و غار و غار  
 و غار و غار و غار

سہلین اوسمین ملائی و دوریم  
اور اوسکی تہل کو لگایا کر

ساری اجڑا کو تہل میں کریم  
کر سہل بات کا نہ دین خضر

بامہنی کو لاس فاعل

یک ہی مرض بامہنی سے اور لگا  
جس سے جان میں دس لگتی ہیں  
ہو عذوبہ و سیدہ سیر نہایت  
جہی مگر عذوبہ سے  
یک ہی ترمان اور عذوبہ  
دو بہ یک ہی میں ہیں علم  
و عذوبہ میں ہر چیز کو  
بہل بیکری سے بھرنا  
بہر ہی کو ایک ہی میں ہیں  
بہنوں عذوبہ میں ہیں  
اور ایک پاس و سیدہ جلندہ  
سی وہ کو لاس بامہنی جسے

دو میں ہیں بامہنی میں ہر چیز  
خون فاسد سی و عذوبہ میں  
و عذوبہ و سیدہ سیر نہایت  
بہنوں عذوبہ میں ہیں  
دو بہ یک ہی میں ہیں علم  
و عذوبہ میں ہر چیز کو  
بہل بیکری سے بھرنا  
بہر ہی کو ایک ہی میں ہیں  
بہنوں عذوبہ میں ہیں  
اور ایک پاس و سیدہ جلندہ  
سی وہ کو لاس بامہنی جسے

بہنوں عذوبہ میں ہیں  
اور ایک پاس و سیدہ جلندہ  
سی وہ کو لاس بامہنی جسے

حبشنگوت ہی او کو مفید  
 بی اثر ہو ووا جو آخر کار  
 یا کہ مسدود ہو وی مہک کا جو من  
 یلی سرگین کا وہ سب بے  
 گرم کر صیغہ و شاد و کرو صفا  
 باندہ پر ہی ایک غافل ووا  
 بختی پالی حب و ہوی گزند  
 زیرہ و جدا ہو ملدی ایک  
 اور علیٰ خدام و سجد ووی  
 زخمی مند بین ہر صوف و سنگا  
 کوی ووتین من بد و سہ عمل  
 بین من ہر وی زخم میچ  
 تل ہالی تل میٹرو پاوی نایہ  
 یل بین کوی سوختہ بے ہلا  
 مرج اور کوتیانی ایک ایک دام

رنج ہو را ہو کہ ہو می شدید  
 اور ترقی پذیر ہو آزار  
 و کئی سہ ہو خبی و مید جمع من  
 بواں من آوی یک تو ص کر  
 تاکہ پامی وہ خیل کی کتاو  
 نا ہو شب ہر حیدہ ہی جدا  
 منہ ہی ہر خستہ و شکستہ  
 تین دام و سجد گندوی خود دام  
 پیسہ کہ اسکو ہرہ کہ کی  
 باندہ ویر سہی زسلی ایک  
 پیشہ بہر تو وی المل  
 اولیہ مرہ بنایہ خوشحاسب  
 وریبہ نو و جہانک کی شیا  
 و کر مستقل مل سے اوسفا  
 رکی بار یک اسکو بہ کر کام



دیکھ لی مجموعہ اس طرح ترکیب  
 ہر حکم نامہ حسب ہوائ طبع  
 بانس کے اگلی سائے سکوبہر  
 یا مگھا لاکٹ کا کدرا  
 یا نہ عذ کا میری جو رہا  
 تاک میں رہی وہی جلا  
 میرا یہ سپہ قوتیار  
 یا بروہ کسی وجہ سے  
 در بندہ کدے پر  
 پس میں مگر کہہ دوں گی  
 اس طرح نام کی جو چیز  
 اور بہت ایک سو  
 چار لودہ صفایا روشن  
 شہر موزان و سکلی تیار

[illegible][illegible]

[illegible]

ایسا کجلا کہ خون می اعلیٰ  
کہ مچلا بہتوں پر مدار کی تہاں  
تین دن ہوں تو کہوں ہر سکو  
بہر نھایا سر پہ پر مرہم فیر  
وہ چہ فیر جاسی سسوی ملک

اور موسیٰ و واکا او کسیدہ محل  
جہاں غار شہید بابزہ و نکاحیں  
باقی و لکلی حویلی و سکور ہو  
وضع ترقی ملی ہی تہی تہہ یہ  
باب محمد بن و حستہ ق

تجربہ میں نقصان بخار و سرور و سینہ بند و تپ و درفش و روسی و واد

بدو شید منی و ز جیل خد  
 بصره سون بین و غزالی  
 و یلی شدری ری نه خرم  
 با و و بنه سسی سوس علیست  
 خصمه مور بار بار و رماست  
 کسان بنی سسی سوس و شست  
 سی و و و سلی سلی و علی  
 برک سیمحمد لو طاق و ط  
 سرف نینوان و وایلی سگد با هم

انا ما وید رقی جو سرد سو  
 سو نہ تیار کی کہی شد یاو  
 سوری سی فرشتہ یمن نہ خواہ  
 ترقی پیدا انا کی زحمت  
 ماسکی تباری رب ہو جا  
 دریں پہونچی مسمی ہو ثبت  
 وفی جو زان جو نہ در پہل  
 کوکبہ در حرق تو و سفا خور  
 سنوشتہ پیش کو کوکبہ در

٤٩

پر اوسے ملای صاف کرینیا  
 اور کملانی کی اوسکی ہی تختہ  
 بعد دانہ کی روز و مت شام  
 یازہ نیکہ حساب تازی حیاں  
 کر کی بار یک خوی خوش خو  
 وز مستانیدین گدہ فایا  
 وز مددی نہاد مورید  
 بعد باقی یاسی سدا  
 و دانش گوی سحر و دماغ

کوٹ ترین دن اوسے دنیا  
 پیسی زو بہر فصد بد نظر  
 تین دن یکت ایہ ای خود عام  
 سچہ سیکہ رخت کی خوشی  
 صحت و تین وین کیند و سکھ  
 پر عروصین و تیسہ نو سکی  
 و دانش گوی سحر و دماغ  
 دی جو یک تین وین و سکھ  
 کتنی و سکھ تین و دانش و سکھ

### حقیقت نفس و جان

حلقہ صفرا سی جو زمین و نس  
 سناسی بوزور و شور و نس  
 کہی افسر و کا و نس  
 ایل عید و اوسکا نیک و نس  
 تہہ تور و کھاف تو و نس

نال کھین و کردن و نس  
 ہو پسینا ہی و نس  
 کہی تن پر خود و نس  
 اور مسند سی و نس  
 تو سکی بوزور و نس

نری خلوط یک یک پیه  
اوستی نه منو عین تو پلا ای فصل

پوری مقدار سوزن بیش نم  
ایسی منیدین مجده او سکو به ان

سرفه فاعده

با و سی سوزی سرفه ای اخار  
در عزامت منی تو پلا ای فصل  
عجم سوزی سرفه فاعده  
و سلی سرفه فاعده  
اوستی سوزی سرفه فاعده  
تینون خلوط ای با کیمب  
یا تبا ان عرب الیک  
و تالینی ای سیه ای سیه  
رکدی درک عدای سکو  
بعد و نه ای سوزی سرفه  
یا صفا سیر بر تو اوجو این

سوزی سوزی سوزی سوزی  
یعنی سوزی سوزی سوزی  
بهمی سوزی سوزی سوزی  
شبه خالصه ای سوزی  
نور سوزی سوزی سوزی  
اوستی سوزی سوزی سوزی  
جس سوزی سوزی سوزی  
شک خد مانشی سوزی  
پس سوزی سوزی سوزی  
تین و نه ای سوزی  
ایسی سوزی سوزی سوزی





تین دن ہو جو اس طرح عمل  
 یا کہ پشعل شتر کی منگوالی  
 گوندہ پانی کی ساتھ باغوت  
 بخ منی یاد رکی لی چہال  
 ہو شتر کی ہر کی وزن منی نہ خن  
 کوت وہ دونو پاؤں ہر گرس  
 یا نکی نہ فسط مگا ہلہ ہے  
 اور اخیون ہی ہے ہری نول  
 اوسی بانی میں سان کچہ اٹھ  
 لیا گو گل ہی چار ہے بہر  
 رکنہ دی شکہ من کوٹ کر اجر  
 بخشگی پاکی سو جلی جب شک  
 گولیاں سکی باندہ کر کی نم  
 ٹولی شام و سحر کھلا یا کر

جای سنگینی اوسکی اور خلل  
اٹا کچھ موندہ کاہی ملوادی  
اوسکو کہلو کہ دور غلط  
بیل ہلائی بہر اوسکو انجوشمال  
اور مموزن اوسکی لی گوگل  
کہ مرکب فرس کو کہلو اوسے  
اور مموزن اوسکی لی سمجھی  
آب خالص منن اوسکو ہیلی گہوں  
لینا ملدی تو دیکھ کر آ بنا  
اورانی کی ایک ٹکیہ کر  
اور بنو بیل سن اوسکو جاکو با  
پس اوسکو نکال کر باریک  
پر عدد سن سنون چمہ سی کم  
حب تلک دور ہونہ اوسکا ضرر

[illegible]













وہی ہے اور وہی ہے

تین دن ایک اسٹریجی بنا	بجلی بدھ جنس کے ایک کوہد
------------------------	--------------------------

[illegible]

شدم  
مکشی  
وول  
مرجسته  
نطق  
عزیزان  
ساده  
یک  
مداوه

سینہ بند کا علاج

<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>

بیشتر بدی بود که نگاهش از  
آگاه با وی می کشا هوا چاد

یا حبیب کوئی کہد فی الغور۔ مری سوار کا روئیں اور حور۔

شست پاری نه ریمو تمیز ایس خند سے کن کوئی ہو چو

والی محاکم ایسی ہو اقدام کہلی قدموں کی کہیں نہ ضرور

قصد یک سبب و بیان چنان

خجسته انجمن پند و گزندی

بسیار مہنت کی ہے ہر روز  
کوئی مہنت جو انسان یا نہیں ہے

وہیں سازندہ کے مشورہ اور اہل حق کے حیرت و حیدر

رو تہذیب و بہرہ و نور  
جالبہ اوسکے لوگ کروڑوں

سویلی و ...  
و ...

یہ بانی بن محمد	جو سچا ہے سنی ہر
-----------------	------------------



وقت نما وقت با چو بیا  
 بهنم برهونه خد خاطر او سلی  
 اسی عکس می نوی جوگیر  
 سینه کیر آب گراور جوگیر  
 سورا پانی سینه ااکه طرا  
 اندک اندک علف می سدر  
 بیخ و نر ایند و سگاشته و  
 یک ماسه بین رگ بر یکید  
 تیره سوز خار علی "علم  
 سکی تاتیه فامین پایان  
 اور بر بست اید و روم  
 بر و بهر فکاسه اید نامه  
 بهر سوزان بهر بهر  
 و سمن سمن بهی ملا وینا

بهونه وانه کی کز نگینا  
 خام و خد غذا و سی دی بی  
 می در صوبت سببی پیرا  
 ان سبهونکی می ایکی تریه  
 ویدن کیده که امید فشا خد  
 جنگ اسچانه به و و خد و کام  
 چرب خند به تهوری فکوا  
 نایوان سکی سکی ملکا ملوا  
 بهوان یای سمن و ریل و سکو  
 میاراد او سلی می شایان  
 به ملدی سس سات هر سکو  
 ای هموزن و سکی گوته خام  
 می و می تو او سکو او سمن یان  
 به به تول که اوزکی لینا

ای و بیا  
 بهنم برهونه  
 اسی عکس  
 سینه کیر  
 سورا پانی  
 اندک اندک  
 بیخ و نر  
 یک ماسه  
 تیره سوز  
 سکی تاتیه  
 اور بر بست  
 بر و بهر  
 بهر سوزان  
 و سمن سمن  
 بهونه وانه  
 خام و خد  
 می در صوبت  
 ان سبهونکی  
 ویدن کیده  
 جنگ اسچانه  
 چرب خند  
 نایوان سکی  
 بهوان یای  
 میاراد او  
 به ملدی  
 ای هموزن  
 می و می  
 به به تول  
 در روغنی  
 چون طایفه  
 و اسب را  
 و دانه نصف  
 و کوه و دونه  
 که کشنده  
 محفوظ  
 ارشد  
 خان  
 زب  
 رخصا و س

جو گریبا با و کرا اب لیرایا علی

ایمان × × ×

جو گرا باد کرا آب لبرایا علاج قاب بیان ✕ ✕ ✕ ✕

سر کی آغاں کا بھی سہی کھیل  
 سر میں سنبھل گئے کبھی سوچ  
 پانوں پر گئے غصے سے بدوی بار  
 سو گھر کی سنانہ وہ جیسا  
 تنہا ہو کر وہی رہے شش  
 اور انکار میں نہ رہا یہ  
 ترقی اور محبت کے ساتھ  
 و مودہ سیدہ نور غازیہ  
 جگر سے سچا جوت منہ نہ تھا  
 پہل کر دے صفائی یہ نہ  
 یہ نہ تھوڑا بھی سیسے  
 اور حد کر دی رہے کی اور  
 ایک سو اڑتے بہ ہوا میں  
 دو سو سنبھل گئے اس وقت  
 جہان آرا و سلائیہ ٹوٹیں

کوئی کچھرا بھی ہی کوئی نہیں  
 پانوں میں شائے مل گئی ہر  
 انوار یا غلوار سے قند  
 ہر گھر رست میں ہو ستر ہا  
 خلیفہ قاسم کو اور محمد ہر  
 نو عین بنی ہر گھر  
 انہی کے اندیشوں کی و بے  
 یا کہ شیر و درخت  
 بعد و سالی سمجھ کر اور  
 جوش و خروش کی تہہ میں  
 سنانہ و عین کی تو تھی  
 بای محبت و اور ہو  
 چھٹی ہی سو عید و مل چلیا  
 ہوی باریل جگر ہوت و  
 یا وید مل جی سے ستر



شہد کا وزن کچھ نہیں ہے  
وزن گولی کا ویدہ تولی بہ

جس میں گولی بند ہی تو اساملا  
ایک کھلا شام کو اور ایک سحر

پہلی قسم کر ملک اور اوسکی علاج بیان ہے ہے ہے

اور یہی سلی قسم ہی ای بار  
نسب وزبہ کو کرری رنجور  
حوب و ڈرامی با چلی فزاں  
وانہ وانہ سو سر سنی تا گرون  
سی علامت بدین دیکھی بد ہوش  
سو گمن منہ و اور عرق لہنا  
نہن علامات گولہ اوسکی سیم  
چیز شتر سی لای و و و و  
اوسکی دانہ کو دیکھ با صد غور  
اوسکو بتا نہیں ہی کوئی سجد  
اور سچو رنبرقی جو رنگت ہو

فی علامت سبب اوسکی شمار  
یعنی گرنی بدین دیکھی دستور  
لامی حوات جوش مدین ہوش و  
پانی اوسکی اندر ہی رنج و کھن  
اصطراب وین و بہوشی  
کامینا چر سے نہ منہ رازا  
نیل نکتی مد علی حسیہ  
وسیدین ہونٹ مکت کسی حوزانہ  
رنگ بستہ جو ہونوی فی طور  
ہونہ اوسکو علاج کوئی مفید  
اوسکی کرنا ووا مرست ہو

ایک جلا کھنڈاوی تو او کو  
 اور بھی ایک اور جلا  
 سونہ و لہین تو پنی کھنڈا  
 او سکی او ہی تو وری پنی  
 اور کز و سہی مہیدہ بین  
 و نو وقت سحر نہ یاد  
 بہر نعمت او ہی بھی معقول  
 ماوی و نر کا گوئی ایک صبح  
 داغ نہی کی بر نہ زاید ہو  
 سی خوب سمایا۔ اور و  
 ایک تار جو بھنی سی  
 پاو تار او سمین و ہی سما  
 بہی گنداک کو اک بر کر مر  
 جو بھنی ہی کوٹ کر رکھ شک  
 کر کی بار یک سبکو پارہ پیر

آشت ہی نا کلام و نیا ہو  
 کھنڈا او شتاو کا عطر آب  
 چیاں سبھج کے پاو بر ویا  
 کوٹ کر و نو چیاں ہی خوشحال  
 کر و چیر رکھ طویہ بین  
 ساند و نہی تو بندیا  
 حب تک چیاں نور ہی ہو  
 و نہی ہر عجب و ہی مران  
 مکھ او بر نہ عا پر ہو  
 باہر اندر سی باہی تاکہ شفا  
 نصف تار و سہی گنداک دی  
 اور سرمہ ہی دو پاو شتاب  
 سرمہ بارہ ملا کر کھ شرم  
 اک سی بہر او تار کر مار یک  
 شہد خالص مہکا کی کر آمیز  
 شد

بہن ساوی سر ساری آوہ  
کری ایک جاہد سبکی ساجو  
ایک حصہ دو اکھا او سمین ملا  
ایک سفید اوسنی کپلہ دنیا  
ترسید مرج شہد تہن منفا  
بدن بکایین خال و ریتہ کی چپاں  
کری مخلوق شہد من و ستار  
محدریشی اور بیت و شام  
او جوہر ماضی ہوئے سنہ

نور لرحیان سا نگر خید ویر  
نیل فی آوہ سیری بیباک  
لیکلی نام خدائے سر کو کبیدہ  
تیل بہ روز توں کر نہیں  
نوں مرا ایک سیر بہرہ ہوا  
خشک آوہ آوہ یہ وسعین  
گولیاں باندہ فی عمدہ شہنا  
نوی قہر کسی ہی ہی رفام  
روہ خا رہشہ من جہاں عو

ہوئے من و مانہ سبب بابت درستی مقلعات فی من و مانہ

بانوئے لرحید بہن ہوا  
لی ملک شہد کارب بہر  
کری مخلوط جہاں یک بہر  
یا نہ مالو کی فہم کے فی اٹھا

یا نہ ز نو من سوی خد ہوا من  
ریج اوسنی ملا مہر تہ  
سبب لرباندہ وی اوسنی ملک  
یا نہ ہوا وسعہ و زو

<p>فصل بدنام بین جو میں لیکھا  بیشمار ملک و ملک اور اہل  چند ملک اور ملک کھول کر میر  یاد تیرے سب سے ہونے</p>	<p>اگر خوشی ہی میرا دسکی یاد  یا تو نکل مٹا کی ای وانا  جہر وانا اور تیرے موری بہر  رکھتی ہوت چند روز تو مٹوں</p>
<p>دوسری قسم کرنا اور دسکی وانا</p>	<p>دوسری قسم کرنا اور دسکی وانا</p>
<p>ہوئی رومی کی خدمت میں میرا  کرنا اور دسکی عد و خوش  کہ غلام و ہر شہر آن و  نوی کہ شہر و دسکی  اور دسکی اندر ہی سرت سنا  شہر و شہر میں ہر گاہ  اور تیری جا بہ جا ہی  اور دسکی ہر گاہ جا  اور دسکی ہر گاہ جا</p>	<p>قسم دوم ہی ایک ہی وانا  طاہر کونہ سفا بہر  جہر وانا ہر گاہ  نوی کہ شہر و دسکی  فصل دوم دسکی اندر ہی  فصل دوم دسکی اندر ہی  فصل دوم دسکی اندر ہی  فصل دوم دسکی اندر ہی</p>



یعنی اگر اس طرح حکمت بند  
گرو یا فی سہ سو کو اچھا دیکھو  
کیسے پوسٹین کی کر محفوظ

نارہ بہرہ ہونڈنا پری چویند  
سمو و لہجیر کا و دس مان جو  
اور حفاظت سہی و سکو ہو محفوظ

### چوب لڑیاں تہذیب

پیشہ بہرہ ہونڈنا سو جاہو  
بابی مٹی صفائی تنہا سے  
ہو ان مٹی آدمی و سہ ان و سکو  
بہرہ مٹی عاریتہ سے  
نہا ہو یہ و بہرہ مٹی ہو  
تین دن صفائی سو مہرہ  
بابی مٹی و نہ مٹی ہو  
ہو و مٹی مٹی کو ہو  
بہرہ مٹی و سہ مٹی  
کہول گور کو و ہو مٹی ہو  
یا کہ اخیوان صفائی ہو

چوب لڑیا مٹی ہو و سکو  
مٹی مٹی مٹی و سہ  
مٹی ہو سہرہ مٹی ہو  
مٹی و سہرہ مٹی ہو  
چوب لڑیا مٹی ہو و سکو  
مٹی و سہرہ مٹی ہو  
مٹی و سہرہ مٹی ہو  
مٹی و سہرہ مٹی ہو  
مٹی و سہرہ مٹی ہو  
مٹی و سہرہ مٹی ہو



خانیان هر ده استخوان سرد و  
توت نوری نوا این توتی هر  
تانه نرود صفای ببری و  
بانده ببری به هر چه در دست کند  
بانده نوری ریل و افی و  
وسیر سادین صفای سوسیه  
جرب نازی بهل بهی هر توتی  
یختی نون کی تیری شسته  
استخوان شسته کی رنگی  
و سید شسته بی شایه نگار  
جوشش نرود نرود و نرود  
یعنی ربه سنده به رسم بی تبا  
او کی کبری نو باده و و بهی  
اگر خفا صفت نرود سالی نو به خطا

وزنه پیر فلک و و سیری مرز و  
بانده پیسم به دفع رنج و ضرر  
بیل سید الک به و سیری و  
مرز و سوجا و و لولیا به شک  
سلان سید آگه نرود سیری بهی  
بانده و نوری به سات و این پیسم  
تخت نرود بهست و و سید نرود  
شیره سید سورا و سید نرود  
شیره به به نرود و سید نرود  
استخوان شسته مویا خرد و  
ربه نرود و و جاب به یک و نرود  
و بهیفا آب جوشیدین نرود  
و سیدی ایک سید و نرود  
بوی نرود سید سیری سید

[illegible]

ایٹل کرو امگا کی اوسکھن مل  
فرور و اما سر چیب ابخان  
اوتی ملنی کی پھر رہی باتے  
لو فالتش دو دوندہ نا تمکید  
بسن دن اسعر رو جو عمل  
لمتی ہں س ر و او بی محافل  
لمتی گبروفا مو عمل حسب حاجت  
اسنو رق میں ملک فرما

رانده او کی بهینیت در آب های روان  
 سوسنی زانو ملک منجی و مکان  
 بهر نعد هر دو را اوس می عافی  
 رانده خفا مت سی و سلو با ناکید  
 اوس جاناری تمام خصل  
 بعد اوس عده بهوش  
 رف به به شانه و در دو  
 حبیب محمد در بهر هی مبد

بمیں ہندوؤں کا صریح

هر دو در میان من و تو  
 استخوانی و دانه‌ای  
 بی حلقه نه چرخ  
 لیکن اینها نه است  
 اینها نه است  
 لری بهر گرو به بند و بند

به نری و زمانه می جیسا  
 یانه تیره ان خدای حکم  
 و سبب موی بعد عاوه نور  
 و ووباسه عزای و شمش  
 الیه پر شکری کو پر یلو  
 خدیق نری و بسته ای دهر

# زالود کا علاج

او بری ہوئی بہ دمی ریشہ  
 خرق اثنا ہی دس کی رکھیں بار  
 چھٹی و لو اتوا دوس جگہ بھرت  
 او چھٹی کا تیل او زچھٹا ک  
 دسی بندہ یہ پیریا جنت  
 انہی ثابوت کی خوب دلا ملکر  
 اور کی طور و ریح و شاد  
 دغی ہی دسویں لیکن انا  
 دغی کی شفا کی اورن کا  
 بین بھی دسویں اور دسویں  
 و بیان اوسلی اندر خط سیر  
 بعد ان تین دغی حقیق  
 یا کہ زقوم خار و رکی دال

زالود سوی با جبر سے  
 بہ دسویں سہ سہ سہ سہ سہ  
 میل ترنا ان تو تیا شکر م  
 لیکن یہ کورن کا تو ہی لگ  
 دلی قود و وزن کی پرت  
 اس کی سید کر دسویں بہ  
 جب تک یہ دسویں و دسویں  
 دسویں محبت کی دسویں  
 ناز اس کی ہی ہو کوئی مر د  
 حلقہ حلقہ سنا دغی و دغی  
 دغی بھی ہو دسویں دسویں  
 خدو کی بھی ہو دسویں دسویں  
 نو دسویں دسویں دسویں



باندہ ہستی از نڈ کی محکمہ  
 باندہ رستہ می پروا مضبوط  
 بین دن سوچیدین و سہا پہلو  
 رز و سہا ضما و پہ سہا  
 رطلہ سے نکسوں رستہ سہا  
 شت تاناس کے جواسی نص  
 رستہ سہا سہا سہا  
 رستہ سہا سہا سہا

ہوں نہ ہرگز نجاس سے دور  
 تاکہ دو تین آن رہی درویش  
 اور مانی میں زر و فی گہوں  
 بای آراء تا برا دوس  
 حبیب اچانہ و کھا ہوا  
 اوس میں ہرگز نہ دوس  
 زلفہ زلفہ و قمار ہو خوشتر  
 شہ و حبیب و ای جانی

بِرِّقَ عَصَم

جنس سب کے بد و بدی  
وہا اور فاش فاش  
اور سنگ ہی سنگ  
لوں سب دور نہا شک  
بابہ آئنی بہ کند  
بہر و بہر و بہر و بہر

زمرہ دسویں ہی دور ہو جو  
 معتمد اٹلڈہم منسکو  
 چارولہ سرریک ٹلیک  
 سان پانی منین اور وک  
 ایک جانب صفہ اوسی و  
 حام بھی معتمد ہو

[illegible]

بہل ملا نہ ہر اک میں اور سر

بانہ محکم اوسے شہ نہ روز

صحیح بانہ صبح نو پہر سو

بد بختی نہ اک کی مری

یا تھا وہ عجیب یک روز

ہی بہ بیشک حرب و شہ

بہ مری جتنا نہ بیشک

صح رہن کی رہی نہ چہ

فخر ملی فکال روز

عرف بچہ اوسے پہر

کر لہاں اوسے وہی بیشک

بہلی کر نہات بال اوسے جان

نہ وہ نہ رہی نہ ہو چکے

اقی حدت ہیں حسب حاج

رنگہ اوسے اچھاں ہر مری

وانہ کرنا گرجہ ہی پر سو

نہیں نہ تک سی کی میزان

ووسہ اپہر علاج ہونہ ضرر

وی شافی نہ ہوسے جسکا

زادہ سج زمین کی موہر باد

بدہ در موہرہ ہی بیشک

عہدہ و نہاں جو وہی سو عاق

مزان میں وہ پاؤں رو

کرف چاہے بار خشک

سوئی حسب وقت کوئی پیر

اور پچھتہ ہی ہوسے حکمہ و وا

چند تھہ ہی وہی کی لہو کی

وسہ نہ ہی کر اوسے حکمہ و وا



یا کہ حلتیت ز روح شجر  
 بر روی حلتیت تن با و ای جان  
 تول کرد و سپردی به  
 تول اشخار اور تول کن  
 سیاهین برایت و اگر کس  
 زوفی اند خورک و سولہ  
 یاہ مؤخر و اور سب  
 چاہے چیل و زبرہ سیاہ  
 و رسبہا بہ سو علم پڑن  
 پس کہ رسبہا و سفوشتاب

سینده حال ملک سے بی ای  
ایک حسن میں کرادیکے بریان  
کوٹ سنوئی اوسکو زوروی  
وونواوہ اوہ باوای زبر  
کہ فی اوسکی بناخو راکیا  
مڑا اوہ باو او سجدہ منگا  
پیسلا حور مرجہ بی بی  
کوٹ سنوئی اوسکو زوروی  
نواں ہر ایک سے بہ ای جان  
باوہ زوروی وئی پس زاب

شک و چھاواں ماریج

سوی سبک و ریاضی و ان سحر  
گرم ہڈی کو رکھے اور کوسنیک  
چاہی اس کی منہ موٹو  
یعنی بال و سحر حکیم نے یہی ط

استخوان شترپی سبب و مسو  
لوسابی نه جب ملک تو نه پناہ  
سی مگر اس وواہن امتاشک  
نسہ گوشتی کوسی کوسی قا

[illegible]

١٠٠

فصل

...

وہ

دوره و زبان

روا

1

موسم و فاع

3

---

26

11

اوس پر جس طرح جی شوق ہو	گنڈہ لیکر جدا اور سنیک اور مٹلو
بہی رہے اگر از رو کی درخار	کرفی سر بستہ اور سکواپی شیار
یا کہ سبب بن پہل لود آدمی شیار	تو تیار بندہ مدی اور شیار
جملہ جہیز یہ صحن یہ سنگ	آب خالص کے ساتھ کرنگان
بہی پس اور سکوا دور و مفاطل	اوس ہی ترتیب سے جو پہلی ملک
یا مدد سے نہا کے نور عا	ہمدی اور مچہ نیم کا مہت
وہاں یہ ایک ایک سے ہر	بہر بہر تہہ و تہاں ہی سرور
آگ یہ پہل میں درہ ہو جاوے	کرلی صل و سلو اور رتھندہ
مورد خدی فی مہر کر سیلے	بہر عار و سلو مستند رو
نہم جو سہی تی مری شند	کرفی یا مسوروی دو مہن سعید

موقوف و موقوف

مہونہ ہر روز موقوف عاصیہ ان	حبیب رس یہ موقوف تہا کیا
بانو میں و مہر کے ہو بھی عاں	پاس مولا فیہ کے چھو و مہر اس
مٹکی مری نہیں مہی ہی مدد	اتوا اس کے ہوشانہ کی بات
نیای اناک ہی وہ یک طرف	خود بر سر شندہ تن پڑا

اوس کے لئے جو خیر خواہی و امداد موقوف  
 کردہ گنڈہ و سلو و مٹکی و مٹکی  
 کے ساتھ زندوں پر لکھ دیا  
 زندوں پر لکھ دیا  
 کجا برد و سبب سے لکھ دیا

سخی دره در افغان  
 بی باده با سدا و گاه چاه  
 قدیم باطل شدی ز دوا و دوا  
 درون لپو سخی دره  
 بر تیره سرد و جانب بالایی  
 و نگاه نگاه بر لنگ دره و دوا  
 و ده مجسم بر سدا و دره  
 کت بند و دره و دوا  
 اگر بی لب لب و دوا  
 گل زرد و در اب حل کرده  
 لب لب و دوا  
 لعل زود و دوا  
 به خنده و دوا

یابی لشتک حصار و آب حصار  
 به چینه و لور و لور و لور  
 اور و متعاضد و دایق بازی  
 به چینه و لور و لور و لور  
 در به و دوا و گیت اکبر  
 به منی زنده و دوا و دوا  
 بانون چون و دوا و دوا  
 و به و دوا و دوا و دوا  
 به بهری برون و دوا و دوا  
 و دوا و دوا و دوا و دوا  
 یاه سبزه و دوا و دوا  
 یابی و دوا و دوا و دوا

بال و دوا و دوا و دوا  
 یاه و دوا و دوا و دوا  
 کر و دوا و دوا و دوا  
 به به و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا  
 لب و دوا و دوا و دوا

به به و دوا و دوا و دوا

و دوا و دوا و دوا و دوا به به و دوا و دوا و دوا	و دوا و دوا و دوا و دوا به به و دوا و دوا و دوا
--	--

<p>روں ماکس نو چھری کی چھری          لوتیا سہا بن و نو سیاہ          وزن کا حال کیا کروں          بیٹا بیٹا سب سیرو میا          ایک باس میں مسکو ویر          حبیب چاہا ہوتا تھا</p>	<p>اور پر نہری کی اور سید          رہ سکرنت ہی موزی رہ          ہی مسکاتے رہ معلوم          پہاڑ سی تللی تیل میں گواہ          رخہ و غنہ بہن زور بہر          بہم و سب چاہی و رسد</p>
---	---

فیصل کا عذیب

<p>بہر سو جا سترہ ٹانہ          جا جا کر شے کی زاری          رہ تیلنی منی ہو زرسہ          نہا محبت رہ و س کی حبیب          مر رہ قیہ جان و کسید          ہی عین مار رہی ہو جو کسند</p>	<p>بہر سو جا سترہ ٹانہ          جہیان مسدوق و سید          و یاق و ساندہ مو جا          بنا جا و غازی رہ مسند          حب شکر و سہی سو و مد          ہلویہ ترمید و سلی رہ کسند</p>
---	--

وہن فعل کس و زار و سلی حدیثی مائید

<p>ایسے فعل کو نہ با سہر</p>	<p>تا عذوب رہا ان کی رہر</p>
------------------------------	------------------------------

پہلی کر لیب قلم و دن و سپہ  
 خالی زیری مجھ اور چہ  
 بہشت شایب ہوں کر اور سکو گد  
 رگت نہ رہی رہندہ و سہ غور  
 یا کہ نشتر سے زنی و سیدھا  
 فی جوا بدار و کسب چہ کسب  
 و دیر کر و سکی خود و دوسرے  
 بہشت و سکو سب کہ جہد  
 نمی جوین و رہب  
 و زونیکر کا و بعد و سکی  
 سہ بہت تمیز ہوں سہ ہزار  
 نیکی گفتہ چہ سہ بہر  
 زور خاری فی سہ ہنو  
 نہیں دن ہوں تو لیب کے اجر  
 اور محبت سے ایک سچہ اور

لیب سے نہ ہوں کوئی بہتہ  
 نہ سے ہی سادہ سب مشکو  
 صورت ہوں کی رہا کہ بہشت  
 ماکہ سر بہن دن بہن زنی و سچہ  
 رن و سفا ہوا و بالہر مہا  
 لیب بہن چہ چہ چہ چہ  
 ہوں کر نہ ہوں ہر س و س و  
 و رہا و سہ ہر سہ ہدی  
 ہوں چار و دو و نو و دن  
 ہوں سہ ہدی مہ کو سہ ہر  
 اور رہا و سہ ہر سہ ہر  
 ہوں محو و سہ ہدی  
 یک تفتہ لہر و سہ ہر  
 بہت ہوں ہوں بہشت ہدی  
 رہا ہوں مہ کدہ و سہ ہر

مہیٹ چوٹی مین بہرہ چارونکو  
کرکی ایموس نروہ جای مہاف  
باندہ کپری سی او سکونو کیک  
یعنی جسوقت آج باندہ نا ہو  
ایک سفیدی پیاسے کر

باقی ایمو کو بانبٹ یاروان کو  
سراسر بہرہ وادہ روی خلاق  
اور رکھنی لکھاد میں وہ دم  
باندہ عل یہ بھی لکھوا کر او سکونو  
کر خدا چاہی جلد بہرہ بہتہ

سم خارہ فادہ رین رتبہ سگ

جسکو مہتی مین اول سید خارہ  
ابوان سی موس سہیلی کر  
دفع کرنی او مسی ہی سہیلی  
پہلا منکوا لی نوا ایک مہیانا  
حاکمی کا بی مہیہ بیڑی  
سہیلی رو سو کا ایک منکوا  
اوسمین ووتونی مہیہ بی  
اور سندور دیرہ اولی نا  
کتہ پیر یا کیکہ مروارنگ

او مسی انداز ہی بی سار  
گہوڑ جلی مین موسی مہیہ  
بیلی پیل کو وسی خوب سا چہ  
باو جہنم لی نیل کے ہی مانک  
تول کر باد پاو رہہ ایک جا  
بیل سر سونف پاو بہرہ وی  
قریدہ نور ہوا مینوان الجوشن  
زال ووتوی اوسمین جلد  
ویدہ لولہ برا یک مو ہرنک

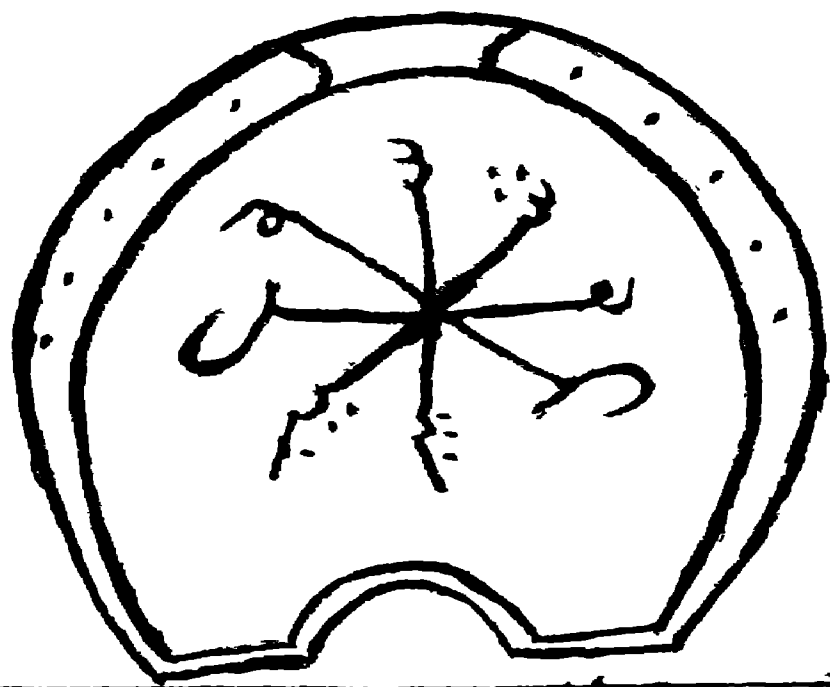
نعل بندی میں ہوا اگر تاجیہ	دور سواری میں سیم کی ہوجیہ
گہستے گہستے وہاں تاجیہ ہو	ہیر پانی رہی اور کھوٹا ہو
سہم کو دھوا اور فصیح لڑا و سہم	چمپل کار و سی تا برابر ہو
اورنگھارا کہند شہزاد خان	جد ہوزن لکلی لوک اور حیات
سہ اوٹا اور صفوف اور بھیا	کے سے سیک سیک اور سکوف
اگر مسیح لو اور لڑے جڑ	سیم کی مقدار میں وہی تہ
انہی کا صفوف ہو لڑے کر	روسی جڑ کی وہی تہ
بجھی چار تہ اور اوپر لڑے	مخین کر دی ای خشتہ
ہو ملر اگر ہی نہ رہے	سہ ہو تخت اور رازی لہ

ایسی روکی بھری لکھنا

شعاق سہ فاعلہ	
سیم میں گوری ہو اگر خد زہ	چامی لڑا اور سلی اور پر زہ
ہو جو تر قند کسی مسکونہ منج	راہ بلنہ کاوی نہ اور سکون
اور سہ ترکیب کر لہ اجا ہو	چار و سیم میں وہاں بی لہا ہو
بتکاری تو بیا ہو میرا سبب	نینون ہوزن اور او کو
تکست نینون کی سون لکھی	عرق ہوجوہ خالص دے



فعل ہو اس طرح کی ای خود کام



پندرو زمان فی جہد سدا  
ز غم و غمی شوی سدا  
ز غم و غمی شوی سدا

باید و چه در شرح له و چاه  
روز و روزی نه ایستد و حق  
در عهده ایستد و حق

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حالا عتیرفا مینا اوم  
لای مجوزن جوتہ اور  
تیمور یا عرفین میں بیپ و  
تلمیون پر عیما و امر  
کھن و نعلی نہ جیلک  
باندہ و و چارون بہ نیل

رب تبارک و تعالیٰ  
 بنام تو هر چه هست در آید  
 تا از طریق صفت حق و هو  
 باندی بندگی همی ناسکی عالم  
 نو نه گویم او سببی بندگی سوزنی  
 حبس ملک سوگند اخست یا اتمام

سہمی مہی و مہرہ لولہ سیلہ

قوتیہ الیہ خوف ہی نہ ہوا

فان شکر براحت الحشر

ورمنا بن میں ایک چھٹک

کر نیایں اور اسکی مہر کہیں

تشریح و تفسیر

مسو و رتبه بياي و رتبه

جس ان کے بعد تھے

سرور و سرور و سرور

1970

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ

شماره ۱۰۰

سید محمد علی

بہارِ ہندوستان

ایک بڑی خانہ وسیع سماں

جس کا لیا ہے خدا کی اومسی زب

موسم میں لڑنے کا طریق مکرار

اور غنیمت را بکمال قوت و

بختیار علی سارو بہ اخبار

سید بہار علی شاہ

از این کتاب به منتهی القدر مراد

میں نے اس کو دیکھا ہے

نہیں دیکھ سکتے تھے۔

تاریخ

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

بر

از روی اینها صدای و بی طرا

روایت نامہ کی نمبر

بہشتی چہرے کی طرف دیکھ کر ہرگز نہیں

لطیف اوسیدھی مانترہ اخ

باون گھوڑی پہر ہر روز	کھدوی گدی اور نمیش دوسر
تھوڑا تھوڑا جتر سے دس	تا کہ گڑھی سے وہ نہ تھپاب
سہ پہر پانچ بجے تک	سکی بڑی کی جلد ہر روز
یا نہ ہو پانچ بجے تک	بھی ہن وہ ہی دور دور

ترتیب و مری سمیٹ کر بشرطہ فوقی و درویشی و دین از مری

ہر جس سانسہ سو روز	یا نہ بجای دین فرموش
مردن بجائے سو چار سو	فرست ماسقہ سے خانی
رو تلمی من ہرین سو	برخیز و رسانی رو چلیپی
روسی تدبیر شاعر سو غار	مرئی غنیمت و رسانی سو مدر
تیسرے روز و رسانی سو	تیل ملن تیلان سے بالاجی
و علیوسی و رسانی سو	جوت من من ستمی و رسانی
اسم و نیک من ستم و رسانی	جسم کا خیر و گل و رسانی
باندہ کپڑی کی و رسانی	تازہ مویشی و رسانی
حالت غدا حاصل ہو	پختگی میں سو و رسانی
میں یا شاگرزہ یا ہر	س مل سے و رسانی

جس کا علاج  
ہو سب سے بہتر

نسنہ  
درستی ترسی  
یعنی نو سیدگی ہر کم  
نکات تجرب و آزمودہ  
نوسا در خط و مساوی  
کرفہ مضبوط نموده  
در سم ایک خوف خوف  
نمالد کہ و زان جذب گردد

فدا زان لہواں کو شیک اوٹو	خشکی اوپر چڑھ کر کہ اجا ہو
نسخہ خشکی کا ہی لکھنا ہی یاد	نصاں نکھین جاگی اپنی کار

خوشگاہ کا علاج

بہرے علت سے باور کی گد فاد	دیکھ نہ ایندیکھی ہی حسب ہنگام
روٹی سے تہا رسیدیں میرا کاس	بالون رنگنی منا او سو سویتا
سودھا او کی حبشہ در مار	یہ زور او سلی نہ سو بینا
چرب و غلیں مسی سہلی کر و مسکو	تا بہت ہی کی شیک و توجہ
لو لپین کھانہ لکھنی	سہ کی کاس باور کی بند ہون
بتن و ان سے ہی مھواں	تا کہ جابی وہ در و این بھوان

مینج رو سنگہ نیرہ کی ریز و نیرہ کی مسکت کے ترکیب

سنگ نیرہ ہو کہ ہوی خار	مینج جڑ و سی نوی مہ یاد
سیم صین موچی جو رسعہ بند	لنگک ہوا زبلی باور بند چید
خشت کلمہ مفاں ار صین	رود لر اسفند کہ ہوی زان
اور کہ عا و لرہ پڑی سکے	تہہ سیرہ لیکہ ایک مابند کی
اور عدا کی ایک طخم سے	رو کی لکھ کو ایندیرہ رکھ دی

<p>نہن دن اس طرح رکھو اور کتب صاف با کروی پیکتوں کا خوف بہر ملک لکھاری و رسد گدھا رس رس مسمی ہیں خوف کا نام</p>	<p>نہن دن اس طرح رکھو اور کتب صاف با کروی پیکتوں کا خوف بہر ملک لکھاری و رسد گدھا رس رس مسمی ہیں خوف کا نام</p>
<p>رس رس و بند و پیکتوں کا نام</p>	
<p>بہر ملک لکھاری و رسد گدھا رس رس مسمی ہیں خوف کا نام نہن دن اس طرح رکھو اور کتب صاف با کروی پیکتوں کا خوف</p>	<p>بہر ملک لکھاری و رسد گدھا رس رس مسمی ہیں خوف کا نام نہن دن اس طرح رکھو اور کتب صاف با کروی پیکتوں کا خوف</p>
<p>رس رس و بند و پیکتوں کا نام</p>	
<p>نہن دن اس طرح رکھو اور کتب صاف با کروی پیکتوں کا خوف بہر ملک لکھاری و رسد گدھا رس رس مسمی ہیں خوف کا نام</p>	<p>نہن دن اس طرح رکھو اور کتب صاف با کروی پیکتوں کا خوف بہر ملک لکھاری و رسد گدھا رس رس مسمی ہیں خوف کا نام</p>

سید

[illegible]

<p> گھوڑا دوڑی ہو نہی جاگہ  بس سب سے اوسے ذہن ہو  مضرب ہو کتولی بالوان نہا  ہی ملک و رسد کی نہ نہیں  پیدہ پیل ستم کی تسمت و نوق  دور پڑی سہی ستم اور حبس  نہیں میں عہ و وقت نہ  بہی نہ سگت تازی غریب </p>	<p> خون ہم نہیں موند  لنگ لریکی روز کی نیت ہو  خانہ بی چین نہان پر و ہر  عید و رسم نہ مادہ کریں  چہرے پر غمت و مابعد فوق  ما نہو مید و سہید نہ  بہنہ پڑی و سہی و سہی  تسہرے نہ ہون نہیں نہ </p>
---	---

خوبی می جاری شود

چاہی سہمی تو بزدل نہ ہو  
 پہلی جو زمین اور قفس سدا  
 رہے جو نوحا ہو سدا نہ خا  
 تہمیں یونین تہمیں یونین  
 اور نہ ہائی تہمیں یونین

بنیون

یا غسل بر سر لی اور کافور  
 وونوار مک صانی کی اور مخلوط  
 اور کمر فرس کے کتر زمین  
 کہاں مگر ہی کی ایک کمر و اداں  
 یعنی ہر گوشہ میں خاک و زور  
 اور گونہ گونہ ہو چکا ہر  
 چہ پور و زور سے ہر  
 ہو کر سی زدہ بنی مستحکم

یا و ہر نواں کمر برای ضرور  
 غسل مریم و قنارہ سو مر و طوط  
 کچھ ضرور ست زمین کے سو سجین  
 باندہ الیہ کہ وادہ نوی کداں  
 باندہ نرمی سی اور کتر و زور  
 باندہ خشک کدہ نو نمط  
 کہاں تازی ہو و زربنگار  
 باقی آید و زور و غم

### با و زور و غم

بوسہ بر سر وین کا و غمت  
 بے شک و زور و غم  
 خست و زور و غمت  
 تیل و زور و غمت  
 نو تباہی و زور و غمت  
 نو تباہی و زور و غمت

و بکتر و زور و غمت  
 و زور و غمت  
 جسد و زور و غمت  
 اور و زور و غمت  
 قدر و زور و غمت  
 باندہ و زور و غمت

بهر او نه ترو و سکل و کابال  
تیارم داسو نسی و د لوبه مضبوط  
کتابی خوبه و نه اید خط خوش  
بهر و ناپید و نه متوج  
از عیال و نری و سر و خاد  
باید فنام و نوز و نیدی  
جبله پس و نه و نیدی  
نیم و نیدی و نیدی  
و نه و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه  
باید و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
باق و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه

و نه و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه  
باید و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه  
باید و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه  
باید و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه  
باید و نه و نه و نه  
نیم و نه و نه و نه  
و نه و نه و نه و نه



یا کہ نم لری اسنول ایا  
 یا کہ ساین او گرم باقی  
 یا کہ سلسو کا تھا او سید  
 یا کہ ورو اور ملک و باج  
 ار قید ریج تواری بہہ و ملک  
 ہسی بہہ ترکیب سبلی سبلی

مند و پر گمان ہی سمان  
 او میں ہی مل مل کے نو درم ہو  
 یا کہ آب شہر سی و بلو  
 مل ورم ہر نو اور سلی اچھو  
 مند و اسفادای اصل رنگ  
 تو جی ہی اکی ہوں ہی

مند و او پیش کے تہہ ما عبد

پہہ ہا مل از روس کے ہو  
 تہہ پورنی مال نکا جو  
 ہاں و و کبر و و و و و  
 رندوی و سلو و تہہ شہین  
 و و جوی تہہ شہین و و  
 عظیم نکا تہہ ای او کہ قدم  
 فتوا تراری حواید ہند  
 یا کہ سبلی ایل و و و و

تہہ ہی سب و و و و و  
 تہہ و و و و و و و  
 گھول ہاں ہاں ہاں ہاں  
 صاف ہاں ہی تو نیک و و  
 ریشہ کا و و و و و  
 اور و و و و و و و  
 تہہ جوی ہوا و سلی و و  
 گت مل و و و و و و

مند و پر گمان ہی سمان  
 او میں ہی مل مل کے نو درم ہو  
 یا کہ آب شہر سی و بلو  
 مل ورم ہر نو اور سلی اچھو  
 مند و اسفادای اصل رنگ  
 تو جی ہی اکی ہوں ہی  
 مند و او پیش کے تہہ ما عبد  
 پہہ ہا مل از روس کے ہو  
 تہہ پورنی مال نکا جو  
 ہاں و و کبر و و و و و  
 رندوی و سلو و تہہ شہین  
 و و جوی تہہ شہین و و  
 عظیم نکا تہہ ای او کہ قدم  
 فتوا تراری حواید ہند  
 یا کہ سبلی ایل و و و و

کرکڑا ہی میں تھا اور پھیل  
 بہ نوراں ٹہلے ہوئے ہیں میں  
 ریزہ سے لگی چڑھتک وہ  
 نرم رہی ہی میں کی مٹ  
 بہ نقطہ ایک پر نہ رہا  
 دور سے ایک سی دور  
 سر پہ نیل ملکی سنیک  
 ہمیں جو تار و تار  
 پانی میں کوری میں  
 دو تکرانہ جریف و جریف  
 سیر بہ شہر و درہ شہر  
 دور ملک و شہر احمد

لہجہ پر رکھی دو سکون  
 ایک وسیع سے زور ایک  
 یوں پہاڑ تو سنیک سکوی  
 اوسل جینی میں وقت چڑھی  
 پری حسوس و یار ہو  
 میں کا منہ کی وانی غور  
 جیروں کی اس طرح  
 جوش باقی بین نہ جان  
 دونوں میں وہ خوش  
 تہا شہر و شہر  
 و تہا شہر و شہر  
 جاکند مسجد و شہر

مذوقی ہامی صبح

سکون جو دور و دور  
 سان باقی میں شہر و شہر

جلن متی منی ای وانا  
 شہر و شہر و شہر

ملک کے بھی ہر وطن کا سورج  
 ہو وہ افادہ لے کر پھرتا  
 و سب کو روکے علیحدہ ہیں تاخیر  
 بد وقت سب سے بات نکالتا  
 ہو یہ اعجاز میں وہ افغان  
 و جو اس سے نہیں ہزاراں  
 جو وہ ازبک بادشاہ سے ملے  
 فغان کا ہی وہ نہیں مانا  
 شہرہ خاں ملک و جلد  
 جہت نہ ہو و ہر کسی سے  
 اور افغان اس ہر اہل و عیال  
 یا بعد میں یہی کہتے  
 پہنچا ہر شہر کو ایک شہر  
 بعد سخن چینیوں سے  
 اور کڑی سہی باندہ روسی

لی خیر حلد او سکی رفتی و  
تکبیر روئی لی حبیب ای شیدا  
ہو تیری بندگی نہ رہے  
عادۂ یہ یاد کا ہمیں  
باندھا او سدا نہ کر رہے  
بہ تیری لڑائی ہو غافل  
اسٹی بیٹ کے بنام نہ  
عاقبت اس کا جوڑ نہ ملے  
عایدہ سرق فاق زیری وال  
نرم کرے پھر او سکو ای نہ  
نرخدا جا ہی حلد اپنا ہو  
اور سہنا نہ ہی سے ملو  
کجہ پہارہ ہی او سکا وہی کہ  
روکی دھاس بہ او سی رکھو  
گولنی کاتے تار ہی مڑو

[illegible]

[illegible]

یا تکریم بر زلفِ حضرت و

ماکہ تیری فی سید تو صلوا  
ماکہ تیری نہا عسکی کر شہک

حاکم علی بن ابی طالب

افسوس کہ یہ سچا ہے کہ یہ سچا ہے

روز بروز بعد شوا حیا میر  
روز بروز بعد شوا حیا میر

پیشانی کی تحسین میں درسیہ

ماہنامہ نیشنل جلیڈ سیمینار اور ورکشاپ

وضع تملک برائے میری بیٹی

خانکے سلیس و صبور مسقا

میرے بارگاہِ حریف میں مسکند

چونہ ان سب سے بھی دلگدگ

سید کا معروف نام سید  
 زین العابدین

**جمہوریہ پاکستان**

خبر و ہوشی و درستی

سورۃ النور

ملفوظات امام خمینی

وضع نمائے برائے کتب و رسائل

سادہ خانہ کی کتابیں

وہ قتل کیلئے تیار ہوئے

طبقه عامه

وہیں میں نے تو میری سہیلی

و مستوی باقی مثل است از شری

روسل ہیرن مندرے سٹار

مجلس شورای اسلامی

طبقات و اصلاح

تملک سے چھٹی ہر شخص کو سوج

فی خبر جلد اولی وقت خروج

لدن ایلوت و رخصه میرا  
 خوب سار سلو نوک بر تو چنان  
 فصل در سه نمایی بی و در  
 باره محمدی سنگار و سی که خوش  
 یه حبیب باقی کار بی کاسه  
 بهی ایلک بین و ان تمی خوا  
 عایه فی و رخصه نند سیده  
 سلو خلد و رخصه بی تبه  
 سی بهی خلط بلوغه فاشان  
 درم بلوغه بی است سر دو  
 بهو جو انکار بی ملک و زمین  
 نوک و در جهان بی سار  
 سیرمه سی سیوی می کسندر  
 یازده مکتوبان گای کا نوهر  
 نین دن ملک مل اوسیدیم سوم

دور جو انکار سار سیوی ملک  
 گهی بی و رخصه عایه کسندر  
 و مو و موصی و رخصه بار  
 وی کی و رخصه آب بی و رخصه  
 تال معین و رخصه برید سید  
 عاید عایه ناز و سی کسندر  
 و رخصه بی و رخصه سار  
 نیت عید و رخصه کسندر  
 بهو درم کسندر سار  
 سید و رخصه بی و رخصه  
 سار سیوی بی و رخصه  
 شرب معین و رخصه عایه  
 نال سار بی و رخصه  
 ناز و ناز و رخصه  
 نال و رخصه سار

درین شهر  
 درین شهر  
 درین شهر  
 درین شهر

کونی و توتین دن اسی مہم	کرنا بہر فلز و سرق او مہم
باو خایہ صذاب کس ہی دور	یہی بکھی لٹاب بہن مر جا
صبت نہ ورت ہزار ایکو بار	اور نہ ورت ہزار دو بار

بن تعویق امسام نامک کا مدد

اور جوان اس اسطرچ بر تھو	جب صفت نہ کوئی منظر ہو
سبھو کجاں دیو کس عورت کو مانا	و نہ جو کہد رستبندہ پیپا
انبہ ملدی ہی دوسلی سا فیتھا	بعلی تموزن سبب نہ لکنا
زبست میں اسطرچ بار بار	بکستہ ہن مارا ورتی تمبل
نہیں نہ سفا ورنہ پینہ	جانشینی ہی ورتی نہ ہوا
سبندہ اجورین ورتی مروت	ہوچہ ورتی نہ ہوا
پوری لی ایک خضر کس خضر	ورسندہ کس خضر کس خضر
تین دن اسطرچ بہلا باور	اور نہ ہوا کس خضر کس خضر
ہوئی فضل خضر ہوشاں حال	بانی صحت تیرا ورتی نہ حال

ہو درم خضر من اگر ای مرد	یار تھوین صفا است اور خضر من سیکار اورا ورتی نہ حال
خلط باوی ہی ہوی مرزد کار	

کونی و توتین دن اسی مہم  
کرنا بہر فلز و سرق او مہم  
باو خایہ صذاب کس ہی دور  
صبت نہ ورت ہزار ایکو بار  
اور نہ ورت ہزار دو بار  
بن تعویق امسام نامک کا مدد  
اور جوان اس اسطرچ بر تھو  
سبھو کجاں دیو کس عورت کو مانا  
انبہ ملدی ہی دوسلی سا فیتھا  
زبست میں اسطرچ بار بار  
نہیں نہ سفا ورنہ پینہ  
سبندہ اجورین ورتی مروت  
پوری لی ایک خضر کس خضر  
تین دن اسطرچ بہلا باور  
ہوئی فضل خضر ہوشاں حال  
یار تھوین صفا است اور خضر من سیکار اورا ورتی نہ حال  
خلط باوی ہی ہوی مرزد کار

کرتو اوسکی دوا خوشی ہے  
 حسد زانو کی اوسکی پٹی ہے  
 گردی خیمہ کو حرب و غنیمت ہے  
 اور ملک و سجدہ کی اور سکھ ہے  
 کہراں کا ٹھکانہ مہربان دوی  
 آیت کریمہ کے ریح و مسما  
 نور و مہم کی آیتوں اور  
 جو اور طاعت و سبیل  
 سو جو ان کو دے دے دے دے  
 نور و شہاد و سجدہ کی  
 ایک منقہ کلاوی سست تر  
 پینک بریاں و دوا بین و  
 آیت و انہ کی سو خبر و کر  
 و انہ اوسکو نوری دوا کی خبر

گھر و قس می سوا ہی وہ خالی  
 قرص عید کی رگ بدن شہر و  
 قادی کا بول اور دین سیلا  
 آگ پر رکھ کر اوسکو خوش آمد  
 اور مری و دھرتی کا اور پیر  
 اور ملک کر کیمہ اور سکھ و  
 مینک و پینک و دوا بین و  
 و انہ کی سست و دوا  
 اور سست و دوا بین و شمار  
 فوٹ و دوا بین و سست و  
 پانی و دوا بین و دوا بین  
 اور و دوا بین و دوا بین  
 اور و دوا بین و دوا بین

آیت کی بجا مہربان

گرمی دارنه فاعلام

جسکی خضبه بر سوین لانه نمود	جرب و زخم را و سوسه نوزود
جمیل کر لا درخت شبک چیل	با که لهری کی و صفا می خال
پرسه نیک خوب سی ای بار	نروری و صفا نهادنی تکرار

مضه تنفی و فاعلام

توبن ز بلور به دو نو علی مو	کنیچه بن زرس و خضبه نو
ایک جانب و مده سو مدم	بانه زون سوین گمان معلوم
جنتی جنتی کری با و سنا و ن	اسوعه کی نمای زرد و ی
سو جود و سلی عبد بیدین تا خیر	آخر اخرون سوی لنگ ندر
بر سحر و مده و سلی کنگ پیش	هی مرض یازید و سید پیش
سوروی اصلی و اسوعه قاص	نه جیب است موز و حاک
و و صفت قاص و ث و خیر	صاف و صفا و سوسه شیا
روز ماری نه رار کر قاصیل	سوی او سفا خمد و صفا
او و مرض سوسه سو شال انهر	سنانی هو ایک پری سو و سوسه
و و صفت قاصی نه و سوسه	که طوط و سوسه صاف لخر



دم کو سلسون کی تل سی کر  
 اور نگو الی سیر بہ خرم  
 کوٹ و نو کو ایکدا کر  
 یا یکہ روغن بنا کی خارشہ  
 جو دسویں فصل میں ہی اسکا

نرم ہاتھوں کی تانہ پورخی ضرب  
 پاو بہ اور تہہ ما  
 بین دن تو فرس کو لکھو اوی  
 حسب ستور اوسہ روز  
 دیکھہ اکی نہ رس جگہ لرف

جو دسویں فصل میں ہی اسکا

نصف تن کی جو سوی گھوڑا  
 ہر تہہ رخ خش آوہ تن  
 پیہوش غافل و حال  
 سہ بہر تل کا تیل بہر دوا  
 لینا ایکوت تیل کا آوہ  
 اک پر یہ چہرہ دروینہ  
 رکنن رو سکو سوا سی  
 ہی کسلانی کے قطعی  
 یعنی بیل نو پس وودہ میں

ہوی باوی سی راستہ  
 بہنچ ضمنا زہہ مبدہ  
 کاحہ ووزہ سہی ہوزہ  
 اور ایکوت و نو ساترہ  
 کرنا ووزہ ووزہ  
 خوب نش ووزہ  
 ہوزہ نجوس سہی  
 سیر سوزہ ووزہ  
 اور پلا ووزہ

لودہ لانی

ہری آلت میں تھوڑی سی  
 دانہ دانہ سی اوسین ہوین کام  
 سونہ مجھ سے اوسکی گرتیر  
 منہ لینا منہ ہوا اوسکو  
 سرو پا چڑک تھپتہ فی  
 ہم کو خوش گراوی دسواں  
 بھی گریڈ ہوا ملکہ ویکہ  
 کہہ پیریاں میں نہ کا شور

گرمی کی خلد سی درم نہوڑا  
 ہری خارش سی مضطرب کام  
 گرمی پر مہاں اوسین فی تانیر  
 پر رات ندر دانہ رانو ہو  
 لپٹ کر مائی ہر کی گروی  
 تانہ پہا ہر ہر فی اتیان  
 ہی مہا شہو لہجہ فی تکرر  
 بسا سید لگانہ مو

نیر میں فصل و در و سکھوں کا ازار و کھانہ کی نریر

خارش ورم کا سبب بیان  
 جھوٹی جھوٹی موائی ورم مدینہ  
 ہو جڑ و سکھ میں تانیر  
 یکیک ہاں یون گریں ورم  
 ہریانہ جھدر میں ورم میں بیان  
 ہی ہر ہی وای سی گری محمد

خون ناسہ جمع ہونا جان  
 ہر سکھ میں اوری ہر اوسکے  
 گرم کیا ہاں تانیر میں تانیر  
 یاد ہر ہر سی جسطرہ ستہ  
 ہو جو ہر ہر ورم ہر ہر بیان  
 فی سرو ورم کی اوسکی لپٹا منہ

روز کرنا تو اس طرح طیار

اور کھانا اوکی اسی مقدار

خارش اور چل فاعلام

گزرے کے برعین خارش ہو  
آب با قلعہ شیبہ خا  
نہ نہ  
نایاب و دست خیمہ ہی صبر  
بازہ سبب بن صفا بقدر ضرورت  
کوٹ و نو و پہلی کر خود  
پوٹلی باندہ و سی ہی لعل  
ماہی زری وی لی غل و سکون  
بازہ ماری صفای و دشمن  
سہ سی شتا قدم برابر مل  
خشب حبش نہو بر س و و  
آومی و نامی ہا ہی اکثر  
ر سکومینی ہی از مایا ہی  
اور قطع چل جو ہو تو سید اخیر

باہی با بنیسی خوب و سکہ ہو  
سیدی و پلوادی او سکوستریا پا  
فی نصف مل او نہ خیمہ و بول  
اور کسی چوٹندانی از ملک متمر  
بہر سی با رجبہ منن و و و و  
اور اوکی ہی بران و اوکی  
طاری و پوٹلی نو اور سہ  
پر ز تازی او ہوئی شیا قند  
ر و وقتہ کی طر سی عمل  
باندہ و نو و کو افتاب لا  
لا کہ توبہ کی سہی ترمبر  
نصر رس سی بہت و ہا پا  
کری با رند و سکونی تقریر

خارجی و محلی  
سید با قلعہ شیبہ خا  
نہ نہ  
نایاب و دست خیمہ ہی صبر  
بازہ سبب بن صفا بقدر ضرورت  
کوٹ و نو و پہلی کر خود  
پوٹلی باندہ و سی ہی لعل  
ماہی زری وی لی غل و سکون  
بازہ ماری صفای و دشمن  
سہ سی شتا قدم برابر مل  
خشب حبش نہو بر س و و  
آومی و نامی ہا ہی اکثر  
ر سکومینی ہی از مایا ہی  
اور قطع چل جو ہو تو سید اخیر

<p>مفصل سن دن او سی جان</p>	<p>مجموع گر ملا تو بانی آمان</p>
<p>مجموع جرم فاعلاج</p> <p>گندوی لای حب که تنگی پیمت  یمنی موجا جلدی جبر  اسمغریه علاج لرا و مفا  حاستی بلاء کاتی اشیری  حاستی بلاء اورج نوی  بهر روی راند چنان جبهترین  ار ملا لک بیل صی و سلو  اصل بر جانی که بای قرار</p>	<p>مجموع جرم فاعلاج</p> <p>بهری خشنودی بهی به سوخت  نندوی آب کسر لسترا  تالار فصل خدا سی مواجها  پت بهی بر و سیمین تالار فای  موتو خلد و یایی عین کروی  مانجی بیل بلب مترمین  مال او سیکو نه حب لستیا به  وسیمین باقی ی به قرار</p>
<p>چون فاعلاج</p> <p>او جلی نمی فرس که ز تن بهر  لی منتقا لروکی اور کور مورا  یا منتقا چشمانک مرج سیم  و و نوبار یک پس کر با هم</p>	<p>چون فاعلاج</p> <p>نیمید اید سانس و به  کرک خلد و او س فرس و لید  او کور او سیمین مورا  تیمین دن تک کبدی مویسم</p>



اور سنگواری و دروغ ترش ای پادشاه	ایمنی نامتوان سی تو ملا ملکبار
چل کے موضع براوس دیوئی	تیں ویند و فاکر سو اسل
و کسیر و سنگ کی صفتی زرو	علی مدین پر فرس سے سو بیدر
آب خالص کے سماند او سماند	روز چار و صفو در صلیت ہو
رہ ملا کر دی مین تپ کمار سے	و بروی او سماند برات بخار
تیں وین وین رخسار وین وین	مہر کی جیسی وین وین
باور بریل پناہ سے بہر	تیل زور ہو مین ای وین
اومی رومن کی تیل کو حال	اور برات پر غا و او سلی
بعد پناہ کے بر روی و برو	صلی مٹی لٹا کی پانی سے
نقش زرا مین موی پانی سے	اور سے مین زرا موی بیدر
خارش اور چل موی وین	سی تپ سے عجیب بر وین

انکھن باور کا علاج

ہو انکھن باور سے کس عیان	ایستری لکھا ہی او سلی و سامان
ہو انکھن باور کا پھی و سنور	نن مین ایمنی ہی ترس معذور
ہو کی بو سیدہ ساری تر کی	جانب خا و سماند بال اور حیر

محمد علی توناری کے  
پڑی الیسن جو ایلیا

ملک مستقیم اور ملک و نواد  
کیون ہوا و سوس و ہر

سین باد و کاغذ

بہار لی ایک دن جو  
ہو مرتبہ جابر و سکھ  
ایک فقو و غوسی و جابر  
نہ سوئی و بد و غریب

دوسرین باد کاغذ  
سکی اپنی ہند و کاغذ  
جس ملک کندی و ہر  
عادی و ہند اور سی ہر

برس و صبح

بسلہ ہر ہر ہر  
جو اکون باد کاغذ  
حیرہ کاغذ ہی لہند  
باید ہدی صف و ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر  
حیرہ ہر ہر ہر ہر  
پاکہ خضر ہر ہر

سلی خیر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر  
ایک جلد ملک و سی  
اور ملک الی کہ ہر  
خیر ہر ہر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر

محمد علی توناری کے  
پڑی الیسن جو ایلیا  
ملک مستقیم اور ملک و نواد  
کیون ہوا و سوس و ہر  
سین باد و کاغذ  
بہار لی ایک دن جو  
ہو مرتبہ جابر و سکھ  
ایک فقو و غوسی و جابر  
نہ سوئی و بد و غریب  
برس و صبح  
بسلہ ہر ہر ہر  
جو اکون باد کاغذ  
حیرہ کاغذ ہی لہند  
باید ہدی صف و ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر  
حیرہ ہر ہر ہر ہر  
پاکہ خضر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر  
ایک جلد ملک و سی  
اور ملک الی کہ ہر  
خیر ہر ہر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر  
سلی خیر ہر ہر





سوار کرتے ہیں بڑا اوستی  
 یا کہ بوسیدہ مانتے کاندرا  
 ہی بانی سنی مانتے واپس

بہرہ ور کار و دوسری سو دوا  
 کشتی پر لیا جائے اور کشتیا  
 گویاں زمر کی لکھ ہمسرا

فصل سیم میں پڑھنا اور قیصر زور کی علی علی مانتیں

طریق پر چاندنی کوئی گہرا  
 میر نصیر زور ہی ایک طرف  
 بر شینج تمام سترنا باد  
 آب و روزی اور سکو خیر  
 یہ سہ ہی تپ بون متی سے اچان  
 فیر ہوا خیر تپ سے ہی مصفا  
 نوجوان ایک مرغ کو بند بوج  
 ورنون ہانوں پر ہر غول  
 ٹوٹے ورن بین او سکو جیسا  
 ہاڑ مار مرج کاسیلے  
 اور خالص شراب کی ملکوا

جانتے و سنی رشتہ کی نور  
 اکبدر پڑھو ہون متقرب اچان  
 رہتی تپ سے ہر جسد کفہ مسا  
 خیر مرانی ہون او سکو وقت  
 ورمین تپ ہی خیر خیر سانا  
 خیر خیر ہی ورا ہر جام خیر  
 رند سید و سنی نامہ خروج  
 پیر و سنی ہر شش ہر خیر ضرور  
 خیر و سنی ہر کین ہی یا مصفا  
 نرکی ہر ایک و سکو و سنی و  
 نرکی ہر پوری ہر ہر شیدا

کے ساری فیض ہر  
 کہ شرف سوده کو  
 سب راجاں رور اندر  
 ہر دیکھ دیکھ و دولہ اور  
 رہتی تپ سے ہر جسد کفہ مسا  
 خیر مرانی ہون او سکو وقت  
 ورمین تپ ہی خیر خیر سانا  
 خیر خیر ہی ورا ہر جام خیر  
 رند سید و سنی نامہ خروج  
 پیر و سنی ہر شش ہر خیر ضرور  
 خیر و سنی ہر کین ہی یا مصفا  
 نرکی ہر ایک و سکو و سنی و  
 نرکی ہر پوری ہر ہر شیدا



گدیان کرنی سبب فشرودہ  
 ناک سے اوسکی وہ چا پانی  
 یا کہ دوسرے گوشت بکری کا  
 جسکے دوسرے اوسکی ہوتی ہے  
 گوشت باریک و نوالہ ایک جا  
 کرنی ایک حصہ و زجر سبب  
 یا کہ فی کل کاٹل نو و سیم  
 سوئی روغن شوربہ بکری  
 جوش بن سبکوز بنایا  
 اوسی بائیکو یا اوسکو بن  
 یا کہ سنگ ایک چتا یا منہ  
 یا کہ تازہ خون بکری کا  
 قند ہی می سفید بکینہ  
 یا نقطہ و نو یا سن کر دی

ناں میں ہری آب لغت حورو  
 و خود خون شوربہ شایہ  
 ہو جو بکری سیاہ سرتا یا  
 نیکیٹ ہی با و ہر صفا ای یار  
 سات حصہ کر اوسکی یا  
 پانی اوسکا پانی و رمان  
 حریف بربہ یا سیر محمد  
 نوں میں پورا با و ہر ای یار  
 حرف اڑمانہ خار وانی بن  
 یا کہ گوشت سپر کر نہ سو  
 نو و رمن پیل اوسمین اور ملا  
 کرنی مخلوط اوزر س کو کھلا  
 ہوی دھال چشم یا جہنہ  
 یا کہ ہوا خرا لہوار

نو عمر کا علاج

وی صید بنی و سحر قدر ضرور  
 ہو چکا اس طرح و حسب طیار  
 پانی دنیا تو گرم ایک ہی دم  
 یا منھا ایک چھپلی ای بار  
 ٹوٹے وان سن اور میں ہو  
 بنیہ بند بلی وانشیند  
 گوشت گیدر یا طری  
 اور وکی تملانکی ترکیب  
 چمہ نہ نیا وکی و وانی سر  
 بان نہ نیا و س جلد وکی لیکر  
 بند ہو کا جلد بند و سکی  
 حیض کی گدبان منھا و سکی  
 قید بانی کی کیا تھیں ای بار  
 بس کھایتش اس قدر بانی  
 جلد مقدر کی رمی بانی

کہ مرکب ہو سکو بادستور  
 یہ ہر کدنی میں و سکی کد لکار  
 دنیا بہ گزنہ سرور ای مدد  
 کھاٹ کر پانی پاون و سکی بار  
 ہنوری آتی میں اور کد اور کد  
 کوی و ٹوٹے جوت و سکی بند  
 ہی شتر غید و سکی بند  
 ہی و سکی بند و سکی بند  
 بانی و سکی بند و سکی بند  
 کہ سکی بند و سکی بند  
 ہی و سکی بند و سکی بند  
 رند و سکی بند و سکی بند  
 ہنری و سکی بند و سکی بند  
 گنہی و سکی بند و سکی بند  
 رند و سکی بند و سکی بند

ی مقرر صرع و ضرب الکا صعب  
 لوسلی جهان کایه بی نشان  
 جبکہ ویکہی فرسہ کا تو یہہ رنگ  
 لری سایہ میں خشک و سکو  
 سوئے لوبان ٹوٹے ٹوٹے  
 وودہ میں پس سوئے اور بان  
 بل غایا تیا ہے کی دانشمند  
 و نوخط لری بعد صرور  
 و ریدنی بوار بھی ملگوا  
 اور کثیر چرا تہہ بھی ہے  
 حزنات میں مورہ لکے  
 باقی اوکین فصد ہو در مار  
 جهان کپری میں در آت لال  
 چارون کس طرح بنا کر وی  
 اور عدا جو سوی ای پہوش

مورت کا سافنا ہند کی محب  
 لوف ٹیکلی لری نرسس جہان  
 بل لوشن مگھائی لرمہ ٹونگ  
 نامس وری روسکی اور انجمن  
 نوزہ ورس وودہ کایا ملگوا  
 اور ورسکیا خصوص کر یان  
 عرف نیمور وکی فوطہ حبسہ  
 لری ورسکو ماس با ورسور  
 خای ورسونہ رلیہ جہان  
 بیت خنقل مگھائی ورسین و  
 لری حور ورس ورس ورسکو  
 حسب حیدر وری تہ ورسکو  
 شام ہونے اوسے پانی طاق  
 نامرض اور مگھا وودہ فاروی  
 ہوملی میں ویا نرس ورسکو

اگر در این راه  
 مصطفی و ابراهیم  
 با جمل و زین  
 با کسب و خرد  
 طمع دور شود  
 از یاد و نوحه  
 آمده اند و در آن  
 سوزاننده و دودان  
 باب و جبهه  
 منی عمل  
 کوفه ملکش آمده بارو  
 طمع و کلف شود

جسٹینہ فرس کی ہوجاوی  
ہو پینڈہ سی ایک روان دریا  
لو غم ہی دلی خوف و خطر  
جذب کر لی نہیں دوا و سکو  
غیر ازین درجہ نہیں نہ میر  
یعنی را کہ آوین کی مٹکا جلد  
ہو نہ حقیقت شد و مٹکا  
مانی ملتی ہو کر اپنی بند  
یاد و و دایہ و دایہ مارک  
یاد و و دایہ و دایہ مارک  
اور عاقبت قرہ چٹا شک ای بار  
پیس سیکو شراب صہن کجا  
کجا عجیبی اگر خدای کریم  
ایک صلہ از سلووی واد

زندگی میں ہواوسکی و سوار  
سوی عرق عرق وہ سترایا  
نام لبتی مین ہن سوداگر  
کام دانی ہن دعا اوسکو  
کاشکی بہ وداگری تاشہ  
اور ملنی مین لرحوہ نرو  
راکہ ملنی مین کر نہ کچہ ہی  
نہ تر و دہ اور موخو رسند  
شہید و فوہو قان کی ہن  
ایک گاہ بہ عطف و ہن  
بہ بہرہ و شرب فی تکر  
ہو سکی جسطحہ نرس کو پلا  
جہ کردی وہ ہی عفو جسم  
و بلکہ داندہ وہ گو سو دوانہ

مسوالمون فصل صریح دیوانگی سوانندی فی خون و غیره ای عیلا حلی سیا

کوٹ باریک شبد لیلرسان  
نرکی موقوف رشتی دیر  
بعد ساعت کدوسکواری فری  
دست آبی بین سورتر ناصر  
اوسکو جاکر کید لکر ملا ہیں  
دور جو آج من فاش دست  
کو لکر کوں باندی بہ مقدر  
"نارہ سو جاندار مشاوت"

تین گونی فلفله بنام ریحان  
ایک گرمی کبلادی وقت سحر  
ایک دو بار دوی پانی گرم  
صبح دم گونی و دوسری بی ہر  
نماز اجائیں دست بین و سواک  
سرو پاہین سوئٹھ لپی اوشتاں  
دلیپ لیچوں زر کند ایکبار  
در نمودی نہ وہ فرسول

منہ سے خون بنداز رہی ہے

خون لڑا ہوا ہے اور لٹو  
ہی خرب علیہ بیت زعفران  
خشک سیاہ مہین کر باریک  
تین بیفیدی تو سفیدی ہے  
ایک غلو بہ باق او سلو کمین  
روز طہار سکو کر لیت

خون زید مو یا کہ سو موڑ  
جبال حاکمین کی پیٹھا و نا  
سو جی صید اسعر و زینا  
ایک کشت رست و سوار و سحر  
مانہ ہو جا و و ز و سہی بد  
ایک مہر تلک او سہی وینا

محمد باقر بن عبد الله بن محمد

4

100

۱۰۰

سازمان امور اقتصادی و تأسیسات

میں نے اسے دیکھا تھا

میں نے ان کو دیکھا تھا۔

عربی

مجلس

از ان عوالم

پیش

189

[illegible]

اور اس کی سبب بنو کبیل	داغ ای و سلتو تاکہ بنو زایل
------------------------	-----------------------------

دیوانگی کا علاج

خود بخود خالی گردونی مرتب

اسی پرانی مذہبی کھانسی

نمبر دومه مریخ بابو خان

نور محمد سید، اور خیر علی

پرویز ملک

سویں اور سب سے پہلے ہی ہیں

از خود طعنه میزد

و است و بارین بار سینه و

معنا لزمی تا تو او سکو عیان

اور جوین و عظیم ش

پنج سینہ علی ایملہ و مورا

پادشہ اور اقبال کی دوستی

کو رتہ درجہ سنہ ۱۹۱۱ء

تین دن تک بند رہا ہے

سورتمده کی فاعلیه

خود بخود، مری آفرینش را

المنزہ ہی میں سفید رہے

وینا جلائے سکر سوری ضرور

زیر و چو بے سوزن مکی یہ

فیہدایہ جابرولہ نول اولہ

نمبر ۱۰۰ کا نتیجہ

ہاں عزیز غمزدگ و سہم

ہو صفائی سے معدہ کی مسرور

اور حوا و سہی لڑا سہی

ابن نور الدین



<p> سندھی باہر نکال او کی زبان  جس سے کئی لکیر کی توجہاں  گو بیان باندہ لہجہ کی مقدار  چاروں طرف سے گد و سنو  اور جو خبر سوز و غم کی سرسب </p>	<p> و یکمہ فی او سکودور نورمان  اواسٹیک شہد او سمین ڈان  ایک گوی کہد بوقت نہار  خشی و سرخی نالہ زایل ہو  باب سہم و مین لی ہی خبر ماور </p>
--	--

تشریح فی الجزیء و اقسام و دروس علی عهد معانی

<p>قسم پنجم است زکری و یار          او سلی اسباب بی زردان گاه          قسم ششم است در حد          صورت و انشای بی منی          سوز و غم بر فضا ناز          قسم هفتم است بیان بی لغیر          در جویت است و مبد و گسور          پنجمی است که تو مضمرب سوگر          یابی تو را کسر و حب و سفا حاس</p>	<p>او سلی تفصیل فای بیان بی شمار          در خدمات بی تبار و باره          خدمت بی بی پاک یون و متا          کتب خطای بی هو جو و دانش غار          است و اک نواری تازان          در کتب آثار بی فضا و غیر          بی مری و بی لب و خا نور          بی بی و بی بی بی بی          بی بی و بی بی بی بی</p>
--	--

بسیاب و کر کے در  
نوشتر سے فی الصور  
در از سر خاروں شوم پر  
با بنی سم بر سر کسے  
خوف میم اسلکے رو  
جائے نہ روئے دینی سمر  
گرو کی کا بندہ

شماره  
ریش و درستی  
که دور بای میزند است  
و تنگانه و شمار در قمار  
از ناله از رویه را در جام  
کشند و در قبل با دیر  
مدارند کزانی  
سقف اللغات  
۲۱

ہو ضرورت اگر تو رو کھلا	ایک دو صفہ بربر او سکوتا
مجھ دو سکودینا بہتر ہی	اور کھنڈنا ہمار خوشنوا

ناک سے خون بند کر کے علاج

خون گری ناک سے اگر ناکاں	بند کر مکی دوسلی سے ہی راہ
شام ہو دکانہ شہر ای بار	سوخندہ لہرنا عروس الملباس
رہہ نئی من رہی بندہ سزا	ناک میں دوسلی ہونک ہو صلا
یاد دہی ایک درزی خوشخو	ہی "روٹھین نہری کر رسلو
جسہ درو لوں آدمی غایب	دوسلی تونہ نہی ہا ناؤں
دو نو کر ریش اور نہی مین ہر	ہو نہی دس دوسلی ناک ک
بی غفلت قی مضربہ مرتیب	ہر سر کر ہی رہیں لقمہ تجربہ
گای کامہ رہ بر طاش	فدا طراش سید ہو بہتر

ایک نکتہ خیر ہے کہ اگر ناک سے خون گریں تو اس وقت تک کہ خون بند نہ ہو اس وقت تک کہ ناک سے خون نہ گریں اس وقت تک کہ ناک سے خون نہ گریں اس وقت تک کہ ناک سے خون نہ گریں

تبرخی دندان درخشی زبان کا حدد

فادہ در نہ می سب لو عورت کو	یعنی مایہ اسکونکبت ہو
نری خوش طبع ملوہ کمانہ سے	ہاں لہو شہی مگر صیانہ سلی
دانت از سلی من ترش یا پھر	یا زبان تو ہی خشک سے مٹھو

در جدم لولی اور بنان جیانی  
 بید کی سمانہ بند ہو شباب  
 اور سکی تھان سہی نہ وہ جلد  
 ہی دورا اوکی واسطی الخ  
 سونہ مگوا لی اور وہ جلد  
 از وی بیاں غا و بین مسجوت  
 ساغری و قضیت اوکی  
 مانک سنگ و ریشہ  
 موند مگوا لی اور سفا مرسف  
 کوئی حال نیل و ہر وہ سب خبر  
 حسب معمول او سکی صفہ  
 ایک محب سے اور سہی مرید  
 سونہ دوسر مراد و صد سیاہ  
 کوٹ کر شیرن خبر نور الکی  
 کیا کہون فایضہ می کیک

لید باہر نمودی مقعد سیسے  
 ہوی در ز شکہ می وہ شباب  
 اوکی عام و زبان بر خوشکی  
 ثم حروال سفید اور سپر  
 وزن بین سب سادی ہوید  
 انفسید بنانی ای معشوق  
 رکتہ تیر اور یک طکت ہی  
 بیم فی جیان ہی مگوا زوی  
 در سعائیل مل فارین  
 بہر و سونلی بین رابہ  
 ہون بای و ورنہ طہ رتہ  
 حس سے حاصل مراد سکون عجب  
 جابر ماشہ لی ہیک ای و جاہ  
 اور غلوہ بنا فرس کو کہد  
 لید حبکت ہور ہی تہ تہ

کہ جس طرح سب  
 اور وہ مالک و مالک  
 بنفہ مالک و مالک  
 حور اندول  
 بعد و سکی و سلفہ  
 بعد و سکی و سلفہ  
 در حال نا و وہ و اللہ  
 منور رخ بیاں  
 در سجا با ہم  
 حور اندول  
 در حال محبت با ہم

بسته تر مار موسی با فطرت

یا فلیته بنام ستوره کا

در جبهه داده حاکمانی تیره حال

چای پخته می تهری تهری

یا نه سبزه ها و سبزه ها

ناله منن پایاوی زورانی

یا نه جوت سبزه چن سبزه ها

جبهه رس سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها و سبزه ها

ایک لوتی من سبزه ها و سبزه ها

یا نه سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها و سبزه ها

ما نعلنی من سبزه ها و سبزه ها

اوسکی رسته ما یه سبزه ها

فرج منن اوسکی ایک سبزه ها

فرج منن و سبزه ها و سبزه ها

فرج منن سبزه ها و سبزه ها

نیل خانه سبزه ها و سبزه ها

وسکی ما و سبزه ها و سبزه ها

رای سبزه ها و سبزه ها

کروی سبزه ها و سبزه ها

پاس سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها و سبزه ها

ری سبزه ها و سبزه ها

لاری فی سبزه ها و سبزه ها

سبزه ها و سبزه ها و سبزه ها

اینی خاوت و وجبت جا بهر  
 منتهی مسدود و حیل و حرکت  
 نایه تا تو من گزلی چلبی زدی  
 و گمانی هر خوب بیمین بهر  
 گزلی بریان مسکا که ور مل  
 موز نه جرمه فاش می سبار  
 غریبی موز نه بدو سبب طاقی

دم نری لولی اور موی ملول  
 انری سه بر او سکی سورت مست  
 یا چهره او سکی منده سورت نهی و  
 نیک و خوب موز جو ناز و تر  
 باقی شیرین اور اثر مل و کبر  
 پاد بر مانی و سجدی مدد  
 اوروی ار که موز خدا نشانی

نری فی یا خیرین مسدود بیان

قسم خورن حاد و نری مست  
 و نری لولی از بیت ریب  
 موز و موزون بر او سکی  
 و سکی خورند بماند من بهی شک  
 او سکی نریه فاشین افعان  
 خنده نری سکی مل نه صحت  
 است نری نه خب ملک نری

مسن و و سکی یا پست مست  
 ورنه نری سکی سحر سحر  
 و موز موزان نه نری سکی  
 اگر مای ملول و و و تاک  
 رخنه نری سکی سوا ای جان  
 ورنه افروز و موز سحر ملک  
 آخنه نریها نری و نه نری

یا کہ مکتوالی فیل نری لبه	اور ست سہمی مد لرتا ہد
جہاں کی دھواں آسمان کی	ساتھ باقی کی جوشن جلد
وزن باقی عابری کشتی	اون باقی رہی تبت مکتو
سورہ اور سکو و فرس کو	نال سن ہری پامی تادو شفا
یاں تنباہ پنی حاسد	درکند وی فرس نو و کد
ہی نہ سبب کی سبب	جہاں ہی نہ جہاں کو کشتی

نزدی و سہمی لبہ میان

نور کرد و حیرتی	خلو نالت فادہ موی
نور کرد و لبانی	جس سبب علقہ کی دود
اور سلی شوشن دسی	سدہ ہونہ کی دسی
نور کرد و لبانی	اور سلی شوشن دسی
نور کرد و لبانی	اور سلی شوشن دسی

نزدی و حیرتی لبہ میان

نور کرد و لبانی	نور کرد و لبانی
نور کرد و لبانی	نور کرد و لبانی

کرین اگر فرس کو و ضالہ  
احتراس عمل سے سی مہتر

ارکلی ہوئی و وانه کد نافع  
محرراس سی سو لوای مہتر

کرری سکے نوین سے عابان

در و قولنج جکی پیدا ہو  
ہوئی سنجی کی باکوای و برار  
سورق اقرلی سے نہ پوان پیت  
نری پانی نہرہ غوطہ  
و مبرہ ہو حبیب و سلو شد  
نہ دینی سی سورق و دور  
و نہ دینی من تر مال سور  
نچ صف دور سمد و رتور  
وزن نیام و حار و در  
سیرید شراب پوری  
مال من بہرہ پانھا و رو  
باید و شیرے

فسم مہتر و کرری با مو  
بلک سدر و سورنی نام ساز  
جوان سپوشن ہوئی سروریت  
نہ من سے ہر خطی غوطہ  
نہ تیرہ سورقاہ کاتی زور  
و نہ سی و سہ ہون رخ شتور  
نیون و وارانہ بہر حال سور  
نیل و نہر نہر سور  
نہ چچان سبکویش و نہ  
دور و سار سفوف و سہیل  
رندلی محول سہل و چا مو  
نہر و سور و من

او انجلیسی و با و یا او مسکو	ریان مذکور با و یا او مسکو
آنت سی مورین فوطه خانی	آخه لردوسی خوشنایب
آنت سی تلت خانی مور	مزی نه اند کت و سلی فوطه

لرین ای خدیو قسسه خایهات

انکست برری عامه شمار	فست فست و یا سی جلوسه
سور عدست نه موریدی	او نهی شیشی سبت و توتو
او مسکو عدو و حاجان و سسل	و و سسل ای سدر و س
بانی کلان سغالی بلور سیک	یتچ بر و چالی ملوکی
جیدگی رن و و سربا و	زب و و سیدیدان
بانی فرس سیه سوری و	گازنه خازنه بد وری ای
ما که نسودن سر خوراجین	با و بهر و زین سبن چل
نصف و سغالی موشه خانی	و زنب فوطه سدر و خیرا
دوله و یا سخر و و دشت	خشب و یا نیوی نرفاد
لنهی بن اسکو از و یا سبت	سبن و رگای سندا سی
ساعوی سبن جو و راتی من	لیدر که کنجینه و سلی و ساند



پاو بهر موندات ای شیار  
 جمد پای لک سفید روز  
 دور ضرورت سحر و حقه  
 حقه لک می هی تیر سر  
 سیر سر و ده سیر سر  
 خلط سبک با و سوز  
 جرم خاک لک سبک  
 لک به سس و سس و نوهر  
 و زب عادت سسی با  
 سی سیه لک حقه فی بهر  
 ک نه سس و سس و سس  
 اینمی من کی کار بوشنگین  
 خواب غالت و من سس  
 فوته او شس طره و سس  
 سس سس سس و سس  
 سس سس سس و سس

سبکو ملحوظ کر لک لک  
 ناکه سوحای و ورا و سس  
 کریم تیر سر و سس  
 سس سس و سس  
 پاو بهر سس و سس  
 سس حقه سس و سس  
 نایره لک و سس  
 نایره سس و سس  
 جای سس و سس  
 سس سس و سس  
 سس و سس و سس  
 سس سس و سس  
 سس سس و سس  
 سس سس و سس  
 سس سس و سس  
 سس سس و سس

سس سس و سس

سس سس و سس

<p>دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی</p>	<p>دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی</p>
--	--

دستِ نازکِ عروسی و خوشی

<p>دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی</p>	<p>دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی  دستِ نازکِ عروسی و خوشی</p>
--	--

موی تن او سلی چون فرازیم  
لکه دود و دود سرخ کان سو کرد  
معدن جابین از قمار و سفا  
دشمنان را و سلف و فاقه  
بیم و آن متعلق موافق  
در قند از او سفا ای عاقل  
بغی سیر سحر عا و رخن  
لی نقل آمد مثل توان ابله  
نور نور حرارت است  
تا سحر سحر و رنجه و کلون  
لی استقامت چاره یار  
نعم خرم می ماند نور  
ترید بازنگ فرج سبانه  
بناخ استیاری فریبوس  
نیر از حد صبی باقی

خوش انحصار من مو بر و ولم  
کریم ندر او سلی تواری و  
هفته خاتم سوا نطا و او سفا  
موجو بنا گیس سو که و  
نصف اراض نماز او  
بسطه بین چون پوری غل  
سیر سیر تر و روف او سفا  
مرز و محو و فاش و  
دود و نور سفا پر و  
نیر و نیر و نیر و  
او سیر او سلی سحر و  
اور او سلی سوا سفا  
لی و آوه آوه با و فرج و  
روسی بانی من کرو و  
و یکدان کو و تارای سفا



جسکی دوست رہا اور سا بہنہ	اور زبیرہ سیاہ لڑی ولہر
اور نہ گام و گام و راہ قدم	اور کرا و سکھا صفا و صحت
باگ و بختی سی فی انہی تانتہ	اور سلو پر و سر سر سر سر
سیکھی کر راہ و دریا کہ حضور	چاسی تربیت میں دسی انہی
گولی بند و ف کی عد و چاکس	سب میں سوراج لڑی ای طاکس
لڑی و و حصہ کو تیرہ و نو جدا	و نو تہو نہیں باندہ کر کی دعا
اور بند تاملان ہی دسی محکم	راہ لیچال اوسی قدم بقدم
صفت اوستادی و ہی تانتہ	یا کہ ہو مرو عاقا و ہشیار
علم آسن جا اپنی رکھتا ہو	چاہی بسطوری خرام و سلو
رام کر نیکی جو دعا چاہے	یا کہ سنجہ و عمل وہ لڑی
اجنا ظنت فرس کہ ہو بکار	حفظہ اپنی چاہی یا کہ شمار
بہ چارہ من و بکدو اور سلو	عمر تعلیم تاکہ پیدا ہو

خاتمہ

سی گویا کہ چھابین سام	رنیت الخیل مسکار کیا نام
ہی علا مارہ رب قدر	ہوئی انجام اسکا فی قصہ

<p>چہاں کرمانی وہی جس مقدار اور اوہی اور سلو حفظ کر</p>	<p>اور اوہ سلو مل وہی ہستی کس عمل حال کتب طرف و بر</p>
<p>اور سون فصل اقسام اور ام اور اوہی عملی عذابی مایہ</p>	
<p>نہی لکھائی ہی چہ عقلت ایک ہی باد و سراب غم جستہ ہوا نہی غلط نامہ لذتی کشت و قتل پرت درم زور کس سوز بر سید عقلت تجھیں تاجی و کشت و نہ زور نہ ہون کشت پر غم و میں کس کس ہو پر سید جستہ سلو ہو و درم خلع باوی نہی زور ہو تلخی ہو باز و دوسری عقلت جنگلی پروہ سلو ہو مایل</p>	<p>سین لی تفصیل و سلی ہستی تلخی ہی سیرا سر نہ رلدو عقلت تباری ہو مستحکم درخت و مہی ہو و با نام نہی مہی ہو غم و کشت جستہ باجست کس و سوز باز نہی بر ہو و سلی کشت و نہ سلو ہو و سلو عقلت چہ ہو عمل سر و زور و اجہ رختہ زور و ادکی نامہ ساز اور تہی سختی ہو اور ہو و میں سیرا زور ہو</p>

<p> اور زبرہ سیاہ ای دلبر  اور کمر او سلفا صفا و صحت  نرونی تدریس سرسبز  ور و باوی پور سو بلوغت  اور سابق ملکیت ای پند  کری پر و سکی لب تیر  پوچھا ماس کر نہ و وین  برگش شروہ و سلفا شروہ  کران خطوط سکران ملین  روی اوس سلفا صفا و صحت  اوس سلفا صفا و صحت  سریان و نہاد شام و سحر </p>	<p> بابی مسی مکتفی اور سا پند  ساتر بابی کی سبب تو او سکون  اور جو پوری قضا و قدر  ماست فی کرو یا زری شکر  بسی مکتفی گلوی اور سلفا  بسی شایب نکر یا تیر  سرو و زری سلفا صفا و صحت  فی چو لیدی و زنگری قضا  و ملک سلفا صفا و صحت  پوچھی سلفا صفا و صحت  سبب سلفا صفا و صحت  زور غفلت مو صفا و صحت </p>
--	---

<p> بسمون فصل الزام و رد اور اسکی تحدید ملی بیان </p>	
<p> اور اسکی جو جا بیب منی سلفا  پوچھیا نکر یا تیر </p>	<p> سلفا صفا و صحت  سبب سلفا صفا و صحت </p>

فصل ششم  
در بیان  
از  
مکتفی  
و  
سلفا  
صفا و صحت

چہاں کرمانی وہی جس مقدار

اور وہی اور سلو فتنہ کی باری مقام

اور سوسن بھارتیہ کی باری مقام

لہی باری مقام کی خوشبو

یعنی ایک بستان کی طیار

اور سوسن خوشبو کی خوشبو

بوی حل سے بہن نہ وہی مقام

خدا وانشہ سے بہن نہ وہی مقام

پاؤں باری مقام کی خوشبو

اب سوسن خوشبو کی خوشبو

شہسواران و باری مقام

و بکنہی سوسن خوشبو کی خوشبو

خود منظور از خود و بکنہی

اسلمی تالیف کا تاجری سوسن

اور وہی سوسن خوشبو کی خوشبو

بوی سوسن خوشبو کی خوشبو

لہی اس سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو

سوسن خوشبو کی خوشبو







بنی سہ نسوخی کی دعا ارجان مسیح ایمان آیت قرآن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَوَّلَمَ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ لَهُمْ مِثَاعِمِلَّتْ اَيْدِيْنَا  
 اَنُعَلِّمَهُمُ لِهَآمًا لِّكُوْنُ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنهَا كَرُوْنَهُمْ وَمِنهَا يَكُوْنُ

اب دعا و حفاظت سے  
 اہم و کامیاب و سبکی و خیر  
 عام و زیادتی کروں گے  
 اس نفع میں سو گنا زیادتی  
 ماہ رسا اور رسدین من  
 و ملاوٹ سے اور زبان نکالت  
 کرو یا اور مدعا لو و دانستہ  
 انکسین تمہیں فتنہ اور زبان  
 ہی ہر امت ہی کہ پڑھ رہے  
 جو بچا اس طرح وہ حسب تعلیم  
 خواب کا اور سکھانہ بخیر تھا

جس سندھی کہ منی بالی رحم  
 ہا ایکھا فرس بیت لیلہ  
 ہا نصین و منین و سبکی و نیسے  
 نظر اہل و سبکی و سبکی و نیسے  
 انکسین یا پڑھو کہ حسب من  
 ہو گیا خواب کے سکھانہ و حیات  
 و سبکی و سبکی و سبکی و سبکی  
 غنا و سبکی و سبکی و سبکی  
 کہ پڑھ رہے کہ وہ کہ پڑھ رہے  
 پہل ہی ایک کہ پڑھ رہے  
 یاد اور سکھانہ ہی و سبکی

<p>             پاپا مینی جھان حدایت لکھا              اور محل فی حق مہدی سطر              ناصیہ پریدہ و منلی و د لروی              سو سرست نژاد ہونہ ہونہ           </p>	<p>             گہو رکی صغیر جو غیر بد              ہر عالم کردیا              کہتی من حب اب کو تو لہی              ہی حب تک کو و قوا و اس           </p>
---	---

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ  
 كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

<p>             اور نژاد ہونہ ہونہ              بیان و اس مہدی و د ہونہ           </p>	<p>             سب سرید مہدی و د              و د ہونہ ہونہ و د           </p>
--	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي هَذَا نَالِهِ هَذَا وَمَا كُنَّا لِنَقْدِرَ لَوْ لَا  
 أَنْ هَذَا نَالَهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا  
 كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

<p>             نالہ اطاعت مہدی و د           </p>	<p>             نالہ و د مہدی و د           </p>
--	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَعُوذُ بِأَعْيُنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ  
الْمَعْرُوفِ بِكَذَا أَكْثَرُ أَوْ سَائِرِ دَوَائِدِهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنَ  
أَذْمِهَا وَشَقَرِهَا وَكَيْفِهَا وَأَعْيُنِهَا وَمَجَالِهَا وَحُصْنِهَا  
وَجُودِهَا مِنَ الْمَشِيرِ وَالْمُشْرِ وَالْمُشْرِ وَالْمُشْرِ وَالْمُشْرِ  
الرَّضَى وَخَفَقَانِ الْفَرَادِ وَرَعْدِهِ وَغَرَّةِ الصَّفَاتِ وَالْمُشْرِ  
وَبَلَعِ الْخَشِيرِ وَالْحَذَانِ وَقَجَجِ الْجَوْفِ وَالرَّبُوفِ وَالْمُشْرِ  
الطَّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحُمْرَةِ فِي الْأَمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَهْرِ  
وَسَائِرِ الْأَعْلَادِ فِي الْبِهَارِ دَفَعْتُ عَيْنُونَ السُّوءِ عَنْهَا فِي سَائِرِ  
جُسُومِهَا وَبَشَرِهَا وَحَمِيهَا وَقَدَمِهَا وَفُحْنِهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَ  
جَوْفِهَا وَعَرِيقِهَا وَشَعْرِهَا وَدُبُرِهَا وَطَنْهَا بِالْإِحْلَاطِ الْكَبِيرِ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ  
الْحُسْنَى وَكَلِمَاتِهِ الْعُظْمَى مِنَ الْأَشْيَاءِ مِنَ الْأَكْلِ وَالنَّعْضِ وَالْأَلْتِوَاءِ  
الضَّرْبَانِ وَمِنْ حَرَجِ الْحَدِيدِ وَوَصْرِ الشَّرَّائِكِ وَحَرَقِ النَّارِ وَالْجَلْبِ  
وَمِنْ خَفِيعِ إِضَالِ السَّمَاءِ وَلَسِنَّةِ الرِّمْلِ وَمِنْ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَانِعِ وَ  
ضَرْبِهِ مُؤَمِّنَةٍ وَقَعَةٍ مُؤَلَّمَةٍ أَعْيُنُهُ وَرَاكِبُهُ بِأَسْمَاءِ خَيْرِ  
جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرْبِيعًا عَوْذِي بِفَرَسِ الْوَأَسْرِ وَمَرْبِيعًا عَوْذِي بِهِ

جاکیا اوس برادرسی عاکووم	ای و دوبار د اوسکی و درمنوم
قدرت کامل سی کبندی	ای و دره کو میر از نسب کو

بی پر ایست و کبابان

هم و هم و وایب و درمان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَّةُ بِعِزَّةِ غَيْرَةِ اللَّهِ وَبِعِظَمَةِ  
 عَظَمَةِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللَّهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللَّهِ  
 وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللَّهِ وَبِإِلَهِيَّةِ إِلَهِيَّةِ اللَّهِ وَبِجَاهِ  
 جِهَةِ الْعَالَمِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَبِإِحْتِاقِ الْخَلْقِ بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نقد بر سر هر طرح و عمل  
 سحر ما بهی خطر نه از سر می آید  
 چون نه فارسی فرس کبندی و کبیر

ایک حایل می اوری عانند  
 چند بد کما اثر نه اس می بر  
 باندی کرو وین لری کر و سیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ احْفَظْتَهُ غَيْرُكَ أَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ  
 مَا لَوْ سَتَرْتَهُ غَيْرُكَ لَسَاءَ عَنِّي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلْتَهُ غَيْرُكَ  
 لَكَلَامَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيلًا الْوَفِيُّ فِيهِ كُلُّ مَنْ رَامَنِي أَوْ هَيَّنَا  
 لِي مَكْرًا وَهَاتِحِي بِعُودَةٍ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ فِي عِلَاقَةٍ  
 اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مَا احْفَظْتَ بِهِ كِتَابَكَ أَلَمْ تَزَلْ عَلَى قَلْبِ نَبِيِّكَ  
 الْكَرِيمِ سَلِّ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ قُلْتَ قَوْلًا لِحَقٍّ إِنَّا لَنَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ  
 وَإِنَّا لَهُ لَنَافِعُونَ

<p>لست من بولع مندهم          ما يدور ورسول خلو به بلدهم          ورسولهم بلدهم ورسولهم</p>	<p>توبى يا مرقى يا مرقى          اسمهم موسى بن كزوه          كزوه چای و سله و شمشیر</p>
<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ          هو عالمنا طيونا سلنا ما هو ما وبقومنا كهيض نجر حمد عسق</p>	<p>هو عالمنا طيونا سلنا          ما هو ما وبقومنا كهيض نجر حمد عسق</p>
<p>ابن امير من لک و بک          تا علی من در نقش و اندا</p>	<p>در علی من راعی من          توبی آتی منین بل و س می</p>

شَمْعُونَ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَّاحَ وَبِمَا عَوَّذَ مُوسَى الْكَلِيمُ فَرَسَهُ  
 الرَّانَرُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ شَمْعُونَ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَّاحَ وَبِمَا عَوَّذَ مُوسَى  
 الْكَلِيمُ فَرَسَهُ الَّذِي غَثَرُ فِي آثَرَةِ الْجَبْرِ عَوَّذَتْ هَذِهِ الدَّائِلَةُ  
 وَمُجْتَمِعَاتُهَا وَمَوْضِعَاتُهَا وَمَرْعَاهَا وَسَائِرُ مَا لَهَا مِنَ الْكُرَاعِ وَالرَّوَاتِحِ  
 مِنَ الْهَامَةِ وَالسَّامَةِ وَالْأَحْيَى الْأَمَّةِ وَمِنَ السَّبَاعِ وَالْمَوَامِ وَمِنْ  
 كُلِّ إِذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوقِ وَالرُّغْبِ وَالرُّقَّةِ وَالْغُرْبِ وَالْخَرْقِ  
 وَالْوَنَاءِ وَمَدَارِكِ الشِّفَا بِالْعَقْدِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْأَوَّلِيَّةِ الْعِلَّتَةِ  
 مِنَ أَعْيُنِ الْجَنِّ وَالْأَسْرِ أَجْمَعِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ غَايِ الْمَسْرِقِ  
 الْخَفِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الْأَعْلَى بِأَسْمَاءِهِ الْكُبْرَى فِي سَلَامٍ قَدِ عَلِمَ اللَّهُ وَفِي خَبْرٍ  
 مَلَكُوتِ اللَّهِ الَّذِي لَحْجِي الْأَمْوَاتِ وَبِهَا رَفَعَتِ السَّنَوَاتِ وَبِأَسْمَاءِ  
 الَّتِي أَخَذَتْ بِهَا الشَّمْسُ وَأَفْتَقَعَ بِهَا الْعَرْتُ مِنْ سَائِرِ  
 مَا ذَكَرْتُ وَمَا لَمْ أَذْكَرْ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا لَا أَعْلَمُ وَرَفَعْتُ  
 عَنْهَا سَائِرَ الْعُيُونِ الشَّاطِرَةِ وَالْمَخَادِيَةِ وَالْخَوَاطِرِ  
 الْخَاطِرَةِ وَالصَّدْفِ الْوَاعِظَةِ بِإِحْوَالِهَا قَلَقَتْهُ إِلَّا يَا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ

<p>                 جسر کرامی تمام بیابان بیابان                  سی صد و چهل و سه سال             </p>	<p>                 آید خوب از روی محرم                  که عقیده نه اینها تو کوته             </p>
---	---



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَرَّ شَرِّتِ أَخَرِ شَرِّتِ بِعِزَّتِ اللَّهِ الْغَرِيبِ الْحَكِيمِ  
حَمْدُ عَسَى لَيْسَ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ إِلَى اللَّهِ تَصَدَّقُوا لَكُمْ

ایک روایت ہے یہ دفع	ایک روایت ہے یہ دفع
وہی نہیں ہے یہ دفع	وہی نہیں ہے یہ دفع
بیشک یہ دفع	بیشک یہ دفع
نہیں ہے یہ دفع	نہیں ہے یہ دفع
بیشک یہ دفع	بیشک یہ دفع
نہیں ہے یہ دفع	نہیں ہے یہ دفع
بیشک یہ دفع	بیشک یہ دفع
نہیں ہے یہ دفع	نہیں ہے یہ دفع

وہی نہیں ہے یہ دفع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ  
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا  
بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا  
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

وہی نہیں ہے یہ دفع

وہی نہیں ہے یہ دفع

وہی نہیں ہے یہ دفع



<p>بُره في لرحا بارود خوش          الهی بین نار به وود</p>	<p>ناب مین وانی بره منو تو          جانب چپ بین ان ستور وود</p>
--	---

لأباس اخذ هب الباس رب الناس  
 اشف انت الشافي لا يكشف الضر الا انت

<p>از جسم مین بتقش بر          جسم و سل بر بد خرب          س می مای ان شو خود          نند سیکه سل و عا خد          سو حلق سوسن سب خیار          سوز ویدین یار رسد          و زور له کل بین</p>	<p>ازین نداشت می تا کسین بید          و و سوزی ناب کتاب بخت          نقش لعلها مویان در سوز نام          نقش لعلها مویان بیدان زهر          باند و تریا تو محل من یار          مود مباد مین یار ری خود          سوی شام حبس و فاد و سول</p>
---	---

بسم الله الرحمن الرحيم  
 ادعليا مظهر العجائب تجده عونا لك في النوائب  
 كل هم وغم سينجلي بينوتك يا حكيم



الهی که هست تو را  
 صدیق و ضعیف  
 الله عنده  
 الله و  
 الهی که هست تو را  
 ضعیف و غنی  
 الله عنده

لا اله الا انت سبحانک انی کنت یسرا	ای که هست تو را نقشه از تو سلام	ای که هست تو را خاک و خاکی	ای که هست تو را بوسه از تو سلام	ای که هست تو را ضعیف و غنی
ای که هست تو را مشیت و عینک	ای که هست تو را مشیت و عینک	ای که هست تو را مشیت و عینک	ای که هست تو را مشیت و عینک	ای که هست تو را مشیت و عینک
ای که هست تو را یقین و غلبه	ای که هست تو را یقین و غلبه	ای که هست تو را یقین و غلبه	ای که هست تو را یقین و غلبه	ای که هست تو را یقین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه
ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه	ای که هست تو را عین و غلبه

این است که در غلبه  
 نباشد ساند و متوجه می شود  
 یعنی جبرین بنی سی  
 دور کب و نفس و غلبه  
 سفت و بیرون و بیرون  
 سوزنهای خا و بیان سوزن  
 در خدای سوزن و سوزن  
 اینجاست بار و سوزن و سوزن

يُولَدُ بِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ  
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْنَا قَوْلُكَ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُكَمَّلٍ وَأَلِهِ وَآصْحَابِهِ  
اجْمَعِينَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ  
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ  
وَيَهْدِيكَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَيُضَرِّكَ اللَّهُ نَصْرًا غَيْرَ نَزَائِلٍ  
يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



منازل رب جلوی در کتب خویش  
رسد و منی سبب نکوی بد  
مرحوم عارفین سر مدینه دور  
بوی نو خجندیب وز نبرد  
بسته عادت می توان خوش  
بوی صحبت کس سار با کج  
سوی پری سر سبز  
همی غش ز بی شسته

در شصت یار با و خیر اندیش  
فتح باب با غان مور و ق  
نهی دید محفوز و مستور  
لوی فتح خدرون آتش  
مکتب زین میان مدد بوسه  
تخله ز راه جامه کج  
نیمه زین کجی سار  
حسب بدین بیت موز







ہی وہ نقصان مارے کھینچے	حق تعالیٰ ہی رگی عالم خائب
پہلی فصل ٹھوڑا باندھنی اور تھان در سمت کر مکی بیامین	
<p>گھوڑا مت باندھ اسبجگہ اکدم  یک گبر خالی اور گور شدن  سپوختہ ہوئی حسب حکم مزہ  اور تھانہ اور سر پائے  سے تھانہ سے لے کر  کڑی تھانہ ایک صید سمور  میان ایتھان اور تھان یک  تھان کی رزمین وسیلہ سزم  رکھہ جاری در رسر وقت  رکھہ نہ پائید و مسقا مقدم  گر ضرورت ہو روا باشد</p>	<p>بلکہ ملزم سی میان سمی کر نورم  سکھنا منجھہ کا اور میران  اور ریں و زمین فسد وہ  اور اندر اسکان پوشش  صوت و واگنی سی میان سمور  موجود و شکستہ و کاٹدار  ہو نہ نکرہ حشمتی بخت  ماندہ و کب لودمان نکرہ شرم  و نیچ پتیار ہی سربیک  اور عمل کر ہی مثل مشہور  فی ضرورت چنین منظر باشد</p>
دوسری فصل مدرسے مراجع کا حال دریافت لڑیلی بیان میں	
چاہی لید ویکنا ہی ضرور	لوئی مسرور پائے سو مسرور

<p>ایک نصف اسطرح کریم  اوسکی شیرینی و منگائی  و پانی کھائے منگائی اسبند  ہوئی سودا گرونگار مٹوں  پانی مینی جو بات خاطر خواہ</p>	<p>بجسندہ کو شام کو بی طرح  فاتحہ کر کے با منٹ بی اعتبار  کردی اور منگائی نورانی منبند  سببیں کئے بند و رنج و مٹوں  خلو بہی رس کریم و منگائی</p>
---	--

باب چہم میں ایک ترہیب  
چاہی خزانہ میں رہی منگائی

<p>نقل ترہیب میں اسطرح کریم  چاہی اسطرح سے ہو تمس  اور منگائی مالکے روز و منگائی  سو کئی منگائی اسطرح مٹوں  لب و منگائی چاہی ویکہ منگائی  فی منگائی و منگائی رسم و منگائی  حسب لایہ و منگائی طیار  و و منگائی منگائی منگائی</p>	<p>بجسندہ کو شام کو بی طرح  فاتحہ کر کے با منٹ بی اعتبار  کردی اور منگائی نورانی منبند  سببیں کئے بند و رنج و مٹوں  خلو بہی رس کریم و منگائی</p>
---	--

حسب ہوا بخار آلودگی تو نہیں  
 اور جب دماغ بڑھی تو جبالا ہو  
 سید میں جب کرو ہوئی عدیان  
 نرمی ہو شہابی کے ساتھ مجھے  
 لہر ہوئی زینت حسب ہو سہلی  
 یا ہی بد تھیں مایہ ندرت  
 ہوئی و خوریا ہی ہو رہا  
 بد کردہ بھی بد رہی و رہا  
 فیض سے ہو جو سدا کوثر گشت  
 ناز و نغمہ ہو سدا و جیت شد  
 بیت بین ہو یہ ناز و غم  
 ورنہ زانی بھی سید میں بہر  
 سب بہر فی انی یہ رہا  
 غنیمت ہو رنگ و بو نہ کہ تبدل  
 ہو خوار و بیت میں و سکی

سوئی گھوڑی کی پہلی جلیبی نہیں  
 ہر صوفی سید کی وہ نادر ہو  
 صوفی کی صوفی و مایہ نشان  
 صد سی روز بڑھی تو ہوئی تیج  
 پہلے چلنے کا نشان یہ ہی  
 سالی نرانی سید وہ چاہی  
 پاپو سست کے سدا ہو سدا  
 نوں بند و نہ جو سست و گلی  
 سید زنی صوفی و سکوہ وقت  
 زکریا و سید کے فانی  
 اور سکا غافل بھی ہوئی نہ  
 رشد و شہ نہ اور نہ اور  
 بر خصل ہو تو سدا سست  
 روز ہو سید ہی نہ رہتی نہیں  
 سب روز بھی اور سدا

بیدار نہ دیکھنے سے مرعوب  
جبکہ معلوم اور سبکی سے علت  
لری نہ میرا ہر شے عدا  
بہ سبب سے ہوا جا ہی ہا  
دیکھنا ہوا کہ تھی منظر  
بیکت کیا ہوں مستعد ہی ہا  
اما تھیں لری جو وہ ہمیشہ  
رہے وہی تو صبر ہی ہا  
نہ مگر اقدار وہ ہا  
سہ تہ عجلت سے وہی ہا  
کروں یہاں ختم ہوا ہا  
بیدار نہ دیکھنے کا یہی ہا  
چلنے والا نہ رہا اور ہا  
بیدار نہ ہو جو ہا  
نہ ہا ہا ہا ہا ہا

اور طبعیت کا حال سو محاورہ  
 لب اوٹتا ہی وہ رخ نہیں ملت  
 اور عجلت کی ساندہ دور زوال  
 اور مہنگی چھائی کا ہی اور سمجھنا  
 اور کھن کو لکھ دینے ہو زور  
 ہونہ خاف ترس سبب ہونہ ہمار  
 ساندہ حیرت کے ہونہ تو بیجا  
 یہ ہو گزرا ہی وہ تر رہے نہ  
 یہ بزرگ ہیں وہ بول صحت بدو  
 ہوئی تری جان نور و عین  
 نہ لکھوں یہ ایک عدد جفا  
 زندگ و موت ہی سبکی رنڈ  
 وقت و رسد رقت و رما  
 ہوی مٹی کا بیٹ حسین تھلا  
 ایک عفو نہ مہی عید نہیں تو

نامی آفتخ را که بری اسلح  
 خاص میان پرند و مرغین  
 که بہت نواں است باین  
 صبح می شناسد و گشت جہورین  
 جہورین برف و برفی دارند  
 نامی درین بری ازین  
 جہورین ترست با اسلح  
 یکی می شناسد اسلح  
 نامی درین اسلح

بہر شعبت کی اسلح  
 ہی ملخص بہر شعبت  
 اور و الی میں بہر شعبت  
 نہ بہر شعبت گہوڑی مانی  
 اور لیتی پیرین بہر شعبت  
 اسلح بہر شعبت  
 نہ ہی غلی نہ ہی  
 ہمد و یا رس و برفی  
 نہ ہی اسلح

بہر شعبت خاص اسلح اور اسلح جہورین

بہر شعبت اسلح  
 جب کہ اسلح  
 بہر شعبت اسلح  
 خطہ بلعہ کی اسلح  
 بہر شعبت اسلح

بہر شعبت اسلح  
 بہر شعبت اسلح  
 بہر شعبت اسلح  
 بہر شعبت اسلح  
 بہر شعبت اسلح

مجدد ملوک و جمہور السلاطین  
ابو نعیم فرج علی و  
ابن زکریا ہونج بسطری صبیحہ

نکد عفا حرم من کریم  
بی تو دوری سلام و شفا  
هروی زبان و مایه بیش و کم

مسکرتی فصل پنجم

بلکہ حسب ہر تہہ عالمی کی سائنس  
 ایک مغلہ سے تونہ پڑھنی و  
 چینی وی اوسو سہیلہ پیر  
 اوسو سہیلہ پیر  
 گوٹ آرڈر ایک ای عدم  
 ورنہ پیر اوسو سہیلہ  
 صحت و شہرت نہایت  
 بعد ورنہ کی پیر ورنہ  
 انورس آرڈر ورنہ  
 یوں میں جسکے سر کی چارٹ  
 بعد ورنہ کی گوٹ ورنہ

لرنه روسه نو داته سی یله ماتمه  
 خله صدف خلدی ر سب  
 یتر اعدنی نون صدم  
 وارید سب ساری د نیر  
 بهر ملدی که هورق سب شام  
 نون مین ورو مارین تلور  
 بین وین سب نوزوی وین وین  
 ش و وقت ورنه چاهه بول  
 مانه گرمی سب کهنجی ورو ایذا  
 هوی زرومی سب او سب سب  
 خانی مر سب چهلر کد شک



پانی و دھن باور اوسکو پلا سست و شو بہی کی اوسکی کر اور نصف النہار اوسکو پلا گہا س دنیا نو کر کی تر اوسکو اور ہون آدویہ کے اخرا کرد اسمین ہون تین عین محمول یاور کید اوسکی تو عمل کاٹ	وانہ تحفہ کر کی اوسکو کھلا تہان تہنڈا رکید اوسکا ای لہر سانہ پانی کی مینا ستونہ مانہ پوچی کبھی ضرر اوسکو پر نہ اخرا طسی کہ لاین دور فضل گرا کو تونہ جایی بہول ہی مگر اس جگہ سی اوسکا بیان
--	---

### پہلی علت کا بیان

ہوی مرکب وہ جبکہ گرم اندام دونو کو کھی ستیئے رہن باہم اور نبد ریح خشک ہون اعضا کاہلی اوسکی تین پیرغالب تا و کبائیکل یہ علامت سی سو نہ میل مگاہ کے مرج سیاہ اور جو الہا ریحی نیک آخان	اور جنبش ہوا اوسکی رگت عام ہو تہانہ خازو و رنگ اوسدہ آخر آخر ورم ہون یاون کا رشتہا سی نہ کبائی وہ راب انش دل کی یہ کرامت سی لور دانہ میل کے بے ہراہ کریا پر نیک لگ مین بران
--	---

<p> خشت نیا خدای کا ہو و خواب  سوی بہتہ عیدہ تلخ اور تیز  سیر و نیاز و وقتہ چو و شام  زجر و نوب چ سی لکر تمہوا  برگشت و رشتہ اور مثل  ہنر تک نہا اور ہو تپ  اوض کسوی ف ہون رخت  پانی ہو چاہی نہایت خوب  نوی خیر و سعادت ہو نہ ملو خوب  سوی اوسلو و غید نہ ملو  رو کند استو و اوسلو  برایا نہ اور نہیل ملک  اور نہ رشتہ آنے مانا  و نیاز بہر ایتھی ف نہو </p>	
--	--

آرمی سکسہ نام کا بیان

<p> نہاں ارمالی سی بہت محو  سی نہ کیا و خوش نہ غرا  نہ جہر و بہر نہو و غصہ  جہر سب سے کہ کوئی نہاید  رکتہ و ہمیں اوس سب سے کہ کوئی  عین شدت ہو نہ کہ اسو  بلوئی سر پہ سی رکتہ اور نہو  شہر میری نہا و رکتہ نہو  اور ترشتہ ہو نہ و رکتہ  لکری سر میری اور رکتہ نہو  رکتہ و رکتہ نہو و رکتہ  ناری اپنی نہو و رکتہ  ہو رکتہ و رکتہ نہو و رکتہ  رکتہ و رکتہ نہو و رکتہ </p>	
---	--

جو زانند و عین  
ما و نیم زانند و عین  
جو زانند و عین

<p>کھو پیا انگھو کو وہ بد شواری زنگ تالو کا اور زبان کا زرو اسی گرو عین اور سکی گاہ کچی زنگ شتاب کا ہی ہو پیا ناک سے اور منہ سے ہی لعاب پر وہ انگھو لگا اور سکی اچانی وہی سبلا علاج اور سکی دی</p>	<p>ہو ورم اور سکی چہرہ پر طار ہو ہی بی شبہ اور سکی سر میں منہ پر خمبازہ کی ہو باگ مسج رونگھٹا ہی بدن کا ہڑو ملا کڑب جسمانی سے ہی شتاب ہو فور سفید افشانی منصطرب ہو نہ اور سکی شدت</p>
--	---

### نیر فصل علت کا بیان

<p>جسکی تفصیل کا آرا دہ ہے منہ سے جاری لعاب نرم شکم یا جلی سٹیا سکا ہو رقیق لی نعل پاؤں بہر نبا لبری</p>	<p>علت سیومی سی اور کیا ہی ڈہلی ڈہلی ہو لید ورم پر ورم حرف اسوقت میں ہو بک فیس اور کھلا ہی اوسکی نکر و زوی</p>
--	--

### گر مہین سفر کر سکا طریق

<p>ہو سفر کا جو گر مہین غزم بانی تالاب کا جہان ہو صاف</p>	<p>جا ہی پل و عین کرنا جزم غسل و بنا فرس کو با لطاف</p>
---	---

اور مگالی بہ سب کو بھدار	پر نہ امراط سہی کہ ہو سہرار
خوب نشیتم مگایا اور دوا	دو نو ہوزن پاو پاو لٹار
کوت کرو نو جو کرے جوش	آب خالص میں دسکوائی ہوش
جوش کما کما یکے جب رہی باقی	بانی دوسرے کچھتہ ای سانی
چہان سا دسکوا اور اوسمین	کر دوا کا سفوف اور سکوا
مفطر مہبت ہو لگا کر اسہال	دستانی سہی ہری وہ خوشحال
بعد ازان اور اوسکی کرتد میر	ادویہ اغذیہ سہی سہ تاخیر
پاکہ سہ برگ نیم پاو لٹار	اور خرابہ ہی سہر ہری یار
کر کی باہم ہر ایک سیات خوراک	سات دن تک کھلا رہے پیاک

### دوسری علت کا بیان

علت دومی کا ہی یہ طور	اوس سہی شدت ہو اور زیادہ
اسی آلت خلافت سہی بیرون	ہو درم سہی زیادہ ناموزون
سنان سہ گرم اور دم ہر دم	ہو نہ اگلا سا اور سکھاو دم خم
کہاں کہانی میں ہری ہم غبت	چاندنی دیکھ کر کری نفرت
قطع نزل نہ اوس سہی کہی	سیر بانی سہی ہری نہ ہو سکھا

اس کا علاج یہ ہے کہ  
 اگر کتب میں مذکور اسباب نہ ہوں تو  
 کہ زہر خستہ کر دینا اور  
 اس کے بعد قند سادہ و زعفران  
 باجم غوطہ کردہ یا سہ  
 دور ہونے کے بعد  
 یا غوطہ

یا کہ چستی کی چہان پیدا ہو  
 گائی کی بول من بگا پتہرا  
 لی مسا و وزن سبب اجزا  
 دی چارہ و واکا او سمین ملک  
 یا کہ مگوارلی بار ساجی کبار  
 راسی کی تیل من و کتب کر  
 ہی مگر نقل ہی و واری سعید  
 خاص برسات من بہ تہہ  
 دس درم کوٹے مگوار او  
 تر پیدا ہو بر ایک انتارہ دام  
 اوسکی بانی من جوشن وی  
 چہان کر او سکوا او سکفا حاصل  
 اور طبیعت کے او کی آٹھ

پیل اور موٹہ ہی ہوا او مچن نور  
 کر او منی جوشن پیر او منی سکھلا  
 کوٹے بار یک اور کر ایک جا  
 اور کھلا چند روز تو بیشک  
 قول کر فوراً او سکوا نور چار  
 اور کھلا یا کر او سکوا ای و ہر  
 او سکوا لکھتے من ہر طرح سی سفید  
 خطہ بر کی لی نیکو تر ہے  
 تر پیدا ہی ملاوی ای خوشخو  
 بانی کی چار سیر کر سہ کام  
 ایک چارم ہی تو سہ او سکوا  
 مال من بہر پلا ہو تہا ب  
 من سی لیکلی سات و سک دی

### آیام سرما کا بیان

فصل سرما میں جو ف گو کم ہو  
 ہر سہ لازم ہی فونہ بعہم ہو

<p>ورنہ لازم سی تھکو کر سہ پاش اور راتب میں اور سکی قلت ایک صبارم خدا کی مو تقیل جاکی فرل پروی تک لانا اور جو آیام ہووی سرما کا</p>	<p>خوط منہ اٹکند و ہو مکر پینات ہو خرس کو قیام یا کہ سشف خربہ لای یا کہ ہو سی فرلیل انا پر جو کا ہووی اسی وانا ہووی ہندی ہی اور سمین لو ملوا</p>
---	--

برسات کے آنام کا بیان

<p>اسی حب برشکال ہو کے نمود فضل بارو ہوا ہی ہو بارو گہا سن ہی خام اور پانی خام اسمیں لازم سی وہ کری تیر وہو نا گہو ریکو آب باران سن دینا بارش کا پانی گہا سن سبے رکنا اگندہ نہان پر او سکو اور رکنا اس طرح کی او سکو ووا صمدم وی شراب و وراثت</p>	<p>باد و بلغم سی ہووی جسم نمود ہو برو دت فراح میں واد کری تحریک نزلہ ہووی زحام نابہ اسی فراح میں تفسیر یا کہ رکنا ففس سے والا میں کرنا ہو کر سوار مرزا سی ناسرا وارا و سکی حال کی ہو جس سے تاثیر باد ہووی ہوا باد و بلغم کا ہووی تانہ گذار</p>
---	--

کبری تہری کو اوسکی دیکھہ  
جس طرح کانٹا من گھڑا ہو

فرہی لاغری کو اوسکی دیکھہ  
اوسکی لہذا رکھا ہوا ہو

باغوس فصل آب اور روشن اور ملک اور چاند نہ کہا نہ نقصان  
اور اوسکی دوا کا بیان

گشت دینی کے بعد ای دہر  
جانشینی دینی ملک کے گھوڑے  
اسکو اوسنا دیکھنی نہیں بیجا  
گشت پاؤ وہ یا چلی منزل  
ساتھ اوسکی اتر ملک پائی  
غالب ای نہ کس طرح صفرا  
لانی سر عکسوں کے وہ بیباک  
آبلوں سے ہوا اوسکھا تن پر  
دار نہ دار نہ سی سی جسم لہو  
جب کہ پتی بدن پر ہوا غار  
ایک تالاب میں اوسی لیچل

یا ہونچ کر سوار منزل پر  
اور معمول اس طرح کا ہو  
کہونکہ ہی وہ مولد صفرا  
ہو حرارت سے ہی اس شکستہ دل  
دل پر گرمی نہ کس طرح لائی  
ہو نہ گرمی میں کس طرح شیدا  
جا آتھو وگی وہ سب بڑا  
اور یہی شنگی میں لہن شاد  
جیسے پتی بدن پر ہوی محو  
اور ہوا اس مرض سی وہ ساز  
اوسکی کچھ بدن پر اوسکی مل

ہوی سر دیکھا جب زباوہ جوش  
 آب تازہ مگھانرس کودی  
 اور شبیم سی رکھ دوسی محفوظ  
 شبکو ہوی مکان سایہ دار  
 دہو منٹ باندھنا ہی سو بہتر  
 سیر دنیا مدام صبح و شام  
 وضع سرعائی اور سکی کوشش ہن  
 دنیا اخرا اودو یہ محسوس  
 ہلدی اتر پیری خواہ روغن چلو  
 جسطرحے ہی سیر یا کہ شراب  
 سیر و مہی کی ہی تریب  
 تین مہندہ اوسی کھلا ہم ہم  
 بعد ازان نو درم اضافہ کر  
 اور اگر فرہی سی ہو منظر  
 یعنی یہ دو نو خبر اضافہ کر

خلط بار و ضرور ہو مدوش  
 اور شبیم کو جوش کھ کر یا  
 جائی محفوظ میں رہی محفوظ  
 باد و شبیم کا ہونہ و مان گذار  
 ہو طیش سی نہ شبک مضر  
 گشت کرنی سی ہوا و سی رام  
 پیٹی گزونی کی پوشش ہو  
 کرنی خوب اور سکی باد ستر  
 یا کہ ہوا در کھ و بیلن چار  
 یا کہ گشتہ ہو یا ملک نیزاب  
 جس کے ظاہر ہوا و سکو نفع خمیب  
 پہلی دن پاو بہر ہوا ی مہم  
 تین مہندہ تلک بڑا اور سپر  
 کرنی چرب اور شراب سے مہور  
 قدر حاجت سے اور نگر اتہر



اوسکی تانبہ سی ہو گرم عدل  
 یا فقط لای سیٹ پر اس  
 کچھ تھپن کہ ہوئی بند  
 پانی انکھوئی اوسکی ہو جا  
 گر خطا اس طرح کی ہو کبھی  
 قسط خیرین اور روغن مل  
 کر دی مالش بدن پر اوسکی تو  
 برگارڈی اور چہ گوہر  
 یا ملک سنگ کاج اور سیاہ  
 نوہ لوہ ہو لعل، چہ سرف  
 نین دن اس طرح بنا کی گلا  
 ہو اگر یہ مفید تو بہتر  
 شہید کاجہر اوسی پلا شربت  
 سد لینی کی توبہ شربت شہید

ہو ورم سارے نن برای برن  
 اور معنوم ہو یابی و سو اس  
 لید و پیشاب اوسکا ای دل بند  
 اس اذیت سی ہو بہت عار  
 کر نہ تو بہر را بسا جو  
 کر اوسی شیر گرم اور یکدل  
 اور کر اس میں کچھ نہ گفت و گو  
 پوٹلی کر کی سنیک تو اوہر  
 اور سو بچہ ہی اوسکی کر سہراہ  
 باندہ کہی وہی نن تو گوئی  
 اوہر دوہر و روغ تر شین ملا  
 ورنہ اطراف ناف دی شتر  
 تانہ تفیل خون سی ہو بہت  
 لکینے نن سو و مندر ماہر عہد

روغن کی اخراط سے کمانیکا صفیاں اور اوسکی اصلاح کی تر بہر

<p>بعد لحظہ کی غسل دی اور سکو تا کہ ہو جا صاف اور سکھان شریت اور سکو بلا دیا بی شہد شہد و زرعین ہو نیم انا کر کی مخلوط تینوں خراکیت نشور باہوی مانگیا کھ مفید</p>	<p>اور تدریج اسطرح ہر دہو کر کی یون پاک اور سکو ای برن و دودہ منگوانی اور زرعین زرو بنج انا و دودہ کی مقدار بی تعلف فرس کو نو ہوا اور ہری گھاس اور سکو سوی شہد</p>
---	--

### نا وقت پانی پنی کا نقصان اور اسکی علاج بیان

<p>فرسوں کے اگر کوئی آویست قاعدہ ہی ہی مفسر بار پانی ایک دم ملا و اور سکو ضرور وانہ اور گھاس خوشدلی کیا سی مگر احتیاط کا یہ مفہام جب تک کہ نہ لی اور سی شہد بہنو کہ محنت سی بہت محرو پانی رہ مفصل اثر پانی</p>	<p>یا کہ گھوڑیکو اپنی دوڑاوی اور سکو چوڑی نہ شہد کہ حرارت سی وہ ہو محرو میل و پیر نہ اپنی ہرگز لای سین اور سکو ناکر خطہ سمین پانی ہوا نا اور سکو سوی خطہ جوشش خون سی سی ہر اہر سوی معلول شک ای یا فی</p>
--	--

لجیدہ آئیس یا کہ مسکورا سے  
وزن ہر ایک کا سو درہم چار  
اور تک سنگ سو تو درہم  
کوٹ اور چنان کرکاری مشہور  
نال سن بہر کی نو طلا اور سکو

نہایت ہی اور سبب اور منی ملوادی  
پیل اور پچ ہر حصہ درہم چار  
ہوی می ہی نہ سبز ہری کم  
اور طلا و منی و رس کو تو لکیر  
کہ تلف ہو و روانہ ای خوشنحو

ور و غلہ اور غذای خام لیا نکھان نقصان اور اسکی ورا کا بیان

گر ہر معلول گھڑا کہانی سے  
پای کرش سی مودہ و یا شل  
اشتہا کم ہو یا ضمنہ ہی کم  
نرم سرگین ہو اور ہوسا پٹ  
گھوڑ پچ اور برج احمد و سیل  
چار و مخزن چار چار درہم  
کوٹ اور چنان سنان یا بین  
سات و تک برابر اور سکو  
اور کہانی سی نو درہم غلہ

خام و خجہ غذائی باغیہ  
پچ سی ہو مہرت اور مسکو فاش  
پای خجہ غذا جو وہ و ایم  
اور سکو و یا علاج خارج لیت  
ایک جز نہایت جاہی اور سبب  
اور تک سنگ سو تو درہم  
فرق کر خجہ نہ خار وانی بین  
لیک ناختم ہی ایک دن کر سیل  
با و و پٹم جاہی سو بلہ

تو درہم  
جو درہم  
دولت و دولت  
ارشد و سوار و سوار  
ملاوہ ہا و خوب تیار ہوا  
کہ کہ رنگ ہر

مکھ  
دولت و دولت  
مکھ و دولت  
مکھ و دولت

مکھ و دولت  
مکھ و دولت  
مکھ و دولت

مکھ و دولت  
مکھ و دولت  
مکھ و دولت

مکھ و دولت  
مکھ و دولت  
مکھ و دولت

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

اور ان کے لئے جو

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

که از رفته هر جا را دوستی  
از محبت و مهرش

از درویشی که در راه بود

وید از غضب و عداوت  
وید از عداوت و عداوت

الحمد لله الذي هدانا لهذا  
 الذي كنا لنهتدي لہ

برادر من

ہو چکی اس طرح وہ حسب اختیار  
 بانی زمین کی لیدر کے محول  
 ایک صدی سے کم نہ اوسلو کھلا  
 اور سو پائی وہ اس طرح وایم

جد بانی کی اوسلو کھلا پاد  
 احتیاط اوسلو کی ہونہ جانی ہول  
 خربہ خاوند پیر اوسلو کھلا  
 اپنی تن تو سن سے رہی محکم

گورجو کھیر سلائی کی ترکیب

کھیر و بنا ہی موندنا حسب  
 موٹہ سنگواری اوسلو کھلا  
 اور ملا اوسلو کھلا یہ ہر  
 اور چل کر کہ وہ محسرا ہو  
 کر کی ٹہنڈا پیر اوسلو کھلا  
 وودہ وی ویلی اوسلو کھلا  
 بد نہ واندہ کی وی اگر تو کھیر  
 اور جو تھوری ہو کھیر کی حکم  
 اور کھلا نا ہو چ کا بہتر  
 ایک سنگی پیر ہو چ اور کھلا

اور کھلا کھلا ہی یہی اسلوب  
 اوسلو کھلا ہر وودہ وال رملو  
 لیج اوسلو کھلا ہی وودہ کر  
 پیر اوسلو کھلا کہ کرا ہو  
 بدلی بانی کی وی چھندہ نقا  
 قدر رانت کھلا اوسلو کھلا  
 خربہ ہی سن نہ اوسلو کھلا  
 جد بانی کی وی اوسلو کھلا  
 ساندہ اور ک کے اوسلو کھلا  
 روز بھام شب ظرای پاد

[illegible]

ہو پسینان بدن کی ہر عشت  
سو بدن گرم مہوشی ہو زیاد  
جالی ننگو اتلاؤ کی کچھڑ  
نسخہ ایدر لکھا ہی صفہ کا  
نودرم لون چہہ ورم رانی  
بیل تل عامو لو بار میسم انار

اوتھی پھی رہی وہ بی طاقت  
ہر گھڑی کا پنی اور رہی ناشاور  
گرم کر سکا اور میلی تن پہ رگر  
اور کھین زرا بد ملائی بہ اجرا  
پر ہولا ہوری نوں ای عا ہی  
لڑی حقہ وہ سبھاہلی گزرا

چہتمین فصل اردو اور راتب اور رومن لکھنا کی بیان سن

ہر دنیا منطور ہو جو ارادہ  
کرے براین اور اسکا عین  
بدلہ و انامی کر موصوفین تو  
کر موصوفین بہت بہ بہتر سے

جو چنی دو نو تو مساوی لا  
میس موٹا ادھی پلا جینیس  
دی تھلاڑی ترہ آب سہر  
تری ٹالہن کو ہر ملو ترہے

بجھڑو نو مالیدہ اہل انکی مرگب

سیر پروری نوحی گور  
اوسی آئی لی تو پھاروسے  
سیر پرور و روزہ بین طلبہ کمر

سپس اوسمی استیاسین کر لیا  
تیلی چلی ہو یا نہ ہو  
اور شکر شیر بھرا صاف کر

پیشی اور خرخرہ سی رکتہ کو بھام  
ایک جڈ جو اس طرح بر ہو

مل وی بول و ہر از صبح و شام  
عاقبت سی نکال نو او مسکو

خود کھلائی کا دوسرا طریق

پہلی وہ کھلائی ترکیب  
جب کھلائی نا خود ہو منظور  
پہلی دین تین ہفتہ روغن زرد  
ہفتہ روغن مہن کر یک و نیم  
اس طرح کھلائی روغن زرد  
پہلی ترکیب کے طریق ملا  
ہوئی نا قطر خریدنی روغن  
ہی مگر اس میں ایک شرط ای  
وہ کہ لی ابتدا میں حال او سہا  
رلی پہلی علاج اچھا کر  
چل سو خارش ہو جس کی  
فسد بینی کی بعد ای دیا

اور سی متعل کی ہی ایک و سب  
کر کھلائی میں او سلی بہ دستور  
پہلی ہفتہ مہن یا و ہر ای رو  
نیم انا سیوی لی سیم  
وال وی پر حوند میں سیدرو  
لی نصف او کی طرحی کھلا  
خالی خالی کھلائی کب ہن  
ہو نہ گھوڑا بسطح بستر  
ہو بیجا رو تو سب خدا  
پہر او کی وی حوند ای و ہر  
رزد بینی میں فسد کی تکرار  
سو نہ رو و دام تین ملوکی لا

در این کتاب جوہر و نیا خرید کا دستور  
اور جوہر و نیا خرید کا دستور

## در اعلیٰ خرید کھانا کی ترتیب

جوہر و نیا خرید کا دستور	اسی کھانا کھا اور سلی بہ دستور
جوہر و نیا خرید کا دستور	اسی کھانا کھا وقت وہ ہو جو
نارہ تازہ مٹھالی واپس کا	اور آگنی فرس کے اور سکو پائ
وانہ اور گھاس اور مٹھالی وقت	تاکہ اور سہرے ہی فطو مالوت
دیکھ کر ایک مٹھالی سایہ وار	باندہ گھوڑی اور اس جگہ ای بار
دھان ہوا جائیگا بنو اٹھان	خبر زمین ہونہ اسما کھان
جب صفات کی سی ہوا کی فکر	وہ سہرے اور چاندنی ما دھان کیا کر
ایسی نارنگی دھان رہی نہ رات	جس سے جھلت زوہ رہی نطرات
روز و شب چراغ دھان روشن	اور صفات رہی وہ نور افکن
جس قدر آپ کی وہ کھانی	باقی دھانوں کے اور سکو کھلا اور
رکھ لی مٹھالی واپس مٹھالیہ	کر کسی پر کھانا ملی تھوڑا
پر چھ مٹھالی نہ سیر سی کم دی	یون کھانا کر اور سکو تو دم دی
دی کبھی اور سکو باجو بہر اور ک	اور لہسن جادی کبھی اشک
اور کبھی اور سکو کر کے گئی سن	پیسے کھلا دی ایک دو دہر



<p>             کلمہ پائی مسکا کی تو دو چار              نوشت اور مسکا کر اسنو خاص              اور دھونسی اپنی اور مسکو مل              تھوڑی تھوڑی سی آج بھی کر              اسی روغن وہ حسب قدر اوپر              کر کی روغن کو مجتمع کیجا              سیر بہر سی ہنو مہلہ کم              کر کی رابت بین یون عمل اولی           </p>	<p>             بہل سبلا لی فقط اوسکی ہی بار              بانی برو گنہ من و مسکو چہرا              کل کے ریشہ تک ای اور مسکا لکل              اسی روغن جو مانی کی اوپر              اپنی ہا تھوڑی سی کا چہرہ ہی ولہر              اور مہلہ بین مل ورس کو کھلا              بعد مانی کی وی ہنن کچہ عم              ایک جلد تلک برابر وی           </p>
---	---

### کھلی کھلا نیکی ترکیب کا بیان

<p>             جاہی بی خرج ہو ورس موٹا              یعنی دو سیڑ کھلی ایجان              گای کی وودہ من ورس سی تر کر              نصف ہوئی مہلہ نصف کھلی              بین مہلہ کھلائی تو حکمو           </p>	<p>             اور مسکو ترسی تو کھلی لکھو              کر کی بار یک اور مسکو با سامان              سیر بہر کھلاں اور سمین ولہر              ہونہاری فقط اوسکی سبلا              حدی زاید ورس و موٹا ہو           </p>
--	--

### میتھی کھلا نیکی ترکیب کا بیان

جہاں کوٹ کر تو اسکو ضرور  
 اور ہونی چنی کا بیس پی  
 بانی دی اندر وقت نصف  
 تیس روٹ کر کار اغار  
 نیم شمار پہلی دن از روز  
 پوری ہون بن سیر سب سوز  
 گو کھلاں ررکس ہون کر تکرار  
 تھوڑا سیاحت تار ہی مضبوط  
 دو نو خر سوین با و با و اشار  
 تا طبیعت او اولی ہو مقبول  
 فسد لینا ہو مضبہ اور مملو  
 رکھیں کرنا حار سوی فضول

دو سو اجوائیں ایک سیلا نور  
 اور ہونی چنی کا بیس پی  
 بانی دی اندر وقت نصف  
 تیس روٹ کر کار اغار  
 نیم شمار پہلی دن از روز  
 پوری ہون بن سیر سب سوز  
 گو کھلاں ررکس ہون کر تکرار  
 تھوڑا سیاحت تار ہی مضبوط  
 دو نو خر سوین با و با و اشار  
 تا طبیعت او اولی ہو مقبول  
 فسد لینا ہو مضبہ اور مملو  
 رکھیں کرنا حار سوی فضول

ہو دی گورنو کھلا کدلی تر کب

بوڑھا گھوڑا ہو کر تیرا دی جان  
 سسک کر کب اسکی دینی کے  
 کلمہ باپی ہون گامی کی بہتر  
 کلمہ باپی کدلی سوئی حور  
 او سسکے روغن لگان لینے کی  
 اور زہری سواری سب بہتر

ایسی انداز سی بگا اوسکو  
 صمد م ایج اوسکو کر رکھتے  
 اپنی ٹائون سی ملکی حلو اگر  
 جب موزن کری بلند آواز  
 اور نہاری ہو جب تلک طیار  
 دوسری دن سے پہر ٹرڈ ہلکے  
 پوری جلد تلک ہی مقدار  
 اور ہی ایک طرف ہی ای بار  
 یعنی بھری کیا ساندہ ٹالم لی  
 تینون ہوزن ہو چٹانک چٹانک  
 پہلی اوس تین خبر کو کوٹ خان  
 دوسری صبح میں کھال اوسکو  
 اور مٹھا گڑ ہی پاؤں بہر پورا  
 اور کھادی زورس کو ہونیم  
 خان اگر لدی گرمی دہانرا د

نہ ہی خشک اور تہ بھلا ہو  
 جب کہ دن رات اوسپہ جا گزرتا  
 دوسری صبح کو کھیل یکسر  
 بس اوسیدم کھلا کی کر پرواز  
 قابضہ کری رکھ اوسی شبیا  
 روز نیم ہو پاؤں بہر پوری  
 رکھ لی قایم نہ رسمین کرتا کرار  
 ہو جو خواہش تو کر اسی طیار  
 مینی اور گہی گوار اور مٹھی دیکھ  
 اوسکی ہو گہی گوار ہی رسمینک  
 اور بگا دودھ میں کر اوسکو تباہ  
 مغر لی گہی گوار کا خوشخو  
 مل کے ٹائون سی سبکو کر یکی  
 ایک چلہ برابر ای صمد  
 تر پیلہ دیتی کی تو کر اعباد

محمد حسن خان

اور گھوٹانہ ہای تو اوسکو  
اور ہواہمی قوم کا اثر  
اوس کے سرگز خطا ہو جلدی  
نہی چاہی بقدر لاسے  
لی سمجھ اوسکو اور سنو دلگیر  
نوٹس اوسکو اوزکر نقصان  
چاہی وودہ گای کا ہو ولا

کتابت شد کتب و نسخی در کتب

دینا گہور کو کھاندا ای خوشنور  
کری فریب و رس کو وہ تجسید  
اس سے بہتر نہیں کوئی تیرے  
نوال میں جس قدر ہو خوشنور  
کمر کی اور سمیں اصافہ اور ملا  
ہوئی جس طرح سے خوشنور  
رکبہ نہ باہر قدم حساب سے تو  
ہتی ہنن حاضر ہی ہے سید ہو

فریبی کا سبب یہ اوسکی ہو  
ہر طرف سے ہو خوفت ہی بلکہ  
یوں کہلا اور ارنہ کہہ تجیب  
اوسکی جو پناہی کہا ندبی تکرار  
ہر صبح و مسافر س نو کہلا  
کر شکر جا ہی اوسکی ساندہا  
مرغا پاکی رس کتاب سے تو  
ہو وہ فریب کہ دیکھ شیدا ہو

شاخ و همیشه کدو نیکی نزدیک

پای پور جو گاؤں میں کی گئی  
یاد و بنم ہو اوسلی سن ہو  
جس قدر کسائی سب سے و تھم  
زیر ہی اوسلی روز افزون ہو  
گاؤ پھر سن ایک مسلم شاخ

باب اوصاف کامورا و سکی فراخ  
سایر آعاس عتین مفسر و  
نرم و رخشنده بوی و سکا  
دست و پاکی تمام موزون  
ماکه سہوی گدازای طبیح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

هر چه از آن را در ده  
 کرده بخورده و در ده  
 حوضه سفید شود و در ده  
 در ده ده ده ده

دانش محو کننده باد

مجلس اساتذہ کرام جامعہ اسلامیہ  
روڈ لاہور

تجارت خود را در دست خود می‌گیرد

# اد رک کا حلوائی ترکیبی کھانا بیان

<p>بایں کرنا ہی بیان قسم اور استاد</p> <p>فرز ہی کی لمی ہم ہی اکثر شہر</p> <p>دست و پاسی وہ اپنی اولاد</p> <p>انتہا تک کھانا لہذا غرار</p> <p>راغوی کا نہ لی کہی خانہ</p> <p>ہر ہر ایک ڈھائی سیر یہ دہی</p> <p>گہی لور ایک دیکھ میں لکھی چاہا</p> <p>ہونہ لیکن پانہ صدی لال</p> <p>دودھ و سس سیر گامی کا ہی پانہ</p> <p>ہر چکی اس طرح وہ جب خیار</p> <p>نور مند اور سکور روز مو محفوظ</p> <p>انہد اپا و ہر کی ہو مفضل</p> <p>نواضافہ لارہ پی دیام</p> <p>کر اضافہ نہ اور سس کے تیز نہار</p>	<p>ہی ہم حلوائی ایک بنا باجواد</p> <p>ہر چکر اور با جوان با پیر</p> <p>موجو اور سکی نن ہم رونق ہو</p> <p>بد و سر ماسی اور سکھا کر آغاز</p> <p>باجی پورا اگر وہ چو مانہ</p> <p>بلدی اور تک صفا لی اور تہی</p> <p>کر لی بار یک پہلی متین رجزا</p> <p>کر کی بریان ہر ایک گمے مس وال</p> <p>شکر اور سس ملا و پنج شمار</p> <p>ہر کر اسی میں چند کفجہ بار</p> <p>ایک یا سس میں رکھ دیکھی محفوظ</p> <p>بعد پانی کی اور سکھا رکھ معمول</p> <p>ہونہ جتیک کہ سیر ہر عام</p> <p>پوری جب سیر ہر کی ہو مقدار</p>
---	---

پیس در ہم کی کر نہ حکم ویش  
دونا کدانی لگی وہ اسکی فید  
کری حدت اگر وہ ای سوز  
المرض وہ کری صرع قفل سہر

تین منہ برابر ای خود کیش  
درونی طاقت کری اوہ کی خبر  
ترسیلا او سکھوی ویا کر  
لاکھ دہ ہی نہ او سکھن غافل عمر

ساتویں فصل اف و مسعود کا ضمہ اور حرکت کے مصالح نہایت مکی بیان

اگر کوئی فرس یا ضمیمہ کا سر مفصلاً  
 احتیاطاً ہی رکھ لے ایوان  
 پرورش یا بقی میں جو اس کے  
 حال سے اونکی بیکر ہونا  
 بعد اس کے رکھ لے محمول  
 انورہ منورہ کہو بیج اور شہر  
 اس کا ہر ایک ضروری  
 آدہ یا داسکا ہی حوراک اچھا  
 قایمہ کا دایم رکھ محمول

طاقت خود و او سکی سوتا راج  
روز و سنور و منکھامه و وا  
سی ضرورت کم و او سکی و وا  
نصف میں اوزکو ہنہ سی کتوما  
چشمی اور راسی نیک ای مقبول  
بانگہ اور سوخا اور ملک کالا  
کوٹ بازیک او سکور کہ طیار  
کچھ ہیللا ملا کی کر نہ گان  
خوف رسمن تموجا بی ببول

سارا بنانیکی ترکیب

نوشته داده اند  
و در هیچ جا پیدا نکردند  
در هیچ کجای ایران  
پیدا نشد  
نوشته شده است که  
در هیچ کجای ایران  
پیدا نشد  
در هیچ کجای ایران  
پیدا نشد  
در هیچ کجای ایران  
پیدا نشد

منقضي موی شبستانه روز  
اور سلی تموزن شد خالص  
کردی اور برسی اور سلی گل حکمت  
ایسے انداز مہی جلا اور سکر  
رنگ مہو و سفید اور چک  
بعد اور سلی فنگالی سہ اجزا  
اور پیکر مول مریج اور پیکر  
اور ملک شنگ اور پیکر مہو  
نشد مہو حقد کہ بابا جان  
و و نو مخلوط کر لی ای می محمد  
اور کلا نا ہو صبح شمس طر  
پیکر مہو من سائتہ کو گل ک  
پیکر مہو من سائتہ کو گل ک  
پیکر مہو من سائتہ کو گل ک  
پیکر مہو من سائتہ کو گل ک  
پیکر مہو من سائتہ کو گل ک

کمری اوسکا بورا وہ ای روز  
 اور ملا و نو نوزہ بین ہر دے  
 اوسکو کند و عین بیونکے دست  
 تاکہ چل کر وہ تختہ کشتہ ہو  
 کالی رنگت کی سوزہ اوسکے  
 شیطرح سباجی کبار ای داما  
 سنویدہ موتیہ گلوزہ ہی ای اکل  
 کوٹ کر چبان ہر ایک خیر  
 دونا اوسکا سفوف اوسکے  
 رگہ صف صفت سی ایک حکیمہ ہم  
 میں صفہ کبلا باین و سنور  
 اور شکر ساندہ دوسری میں  
 اور کرنا سفوف کا یہ شمار  
 دوسری روز و س درم کر دی  
 جانی جوتی میں پس کر محکم



اس قدر موہنی طر محلو ضرور

گرمی سردی کا تاہنوی حضور

جملونہ بغا نیکی ترتیب

ایک سنہ پہلے ہی عجیب و غریب  
نن کا آغاس وضع اس کے  
فرہی لائی ہاتھ ہر خوب  
کالی زہری مگھالی اور چیتا  
تر سیکہ باہرنگ اور سسٹل  
ہینگ کھری جو اس اور سسٹل  
اور جو لہار اور کچ لونا  
لی ساو ہر ایک چرای  
پشکری اور پشک خبر دیگر  
باقی اجزا کو گوسے باریک  
کر کی طیار یون سفوف او سک  
بعد راس کے او سک رکھ دستہ  
اور سیدہ س دی سفوف مل کر

جسکی جملونہ کر لی ہنن قریب  
باو و بلم کا رفح اس کے ہو  
سر طر سی سی وہ خوش اسلوب  
سونٹہ مرج اور گہورج زیر اس  
سوفت سسٹہ اور لکڑی  
پشکری اور سہاگہ اور کٹنگلی  
اور سو خبر ضروری ہونا  
او سکھ کر بنی پیر کو بریاں  
جو سویم سہاگہ ای پاور  
پہر سہ سٹون ملا کی کر دی ہیک  
پہر اوٹھار کہ کہیں او کی ملی  
ہونہ گہور اینتر ابھی رہنور  
ورن میں جبار دام یا او بر

وہاں سے جملونہ کر لی ہنن قریب  
باو و بلم کا رفح اس کے ہو  
سر طر سی سی وہ خوش اسلوب  
سونٹہ مرج اور گہورج زیر اس  
سوفت سسٹہ اور لکڑی  
پشکری اور سہاگہ اور کٹنگلی  
اور سو خبر ضروری ہونا  
او سکھ کر بنی پیر کو بریاں  
جو سویم سہاگہ ای پاور  
پہر سہ سٹون ملا کی کر دی ہیک  
پہر اوٹھار کہ کہیں او کی ملی  
ہونہ گہور اینتر ابھی رہنور  
ورن میں جبار دام یا او بر

ہو تو از جو پیت عین معلوم  
 یا کہ ہی کریم پیت سن یا گل  
 دفع کرنا جو اسکا ہو منظور  
 را ہی اجوائین اولم ہر  
 جہاں کہیں کے اور پیرانی  
 لی مس او ہر ایک خیر احیان  
 گناہاں اور سکا دفع تر ہو  
 جہاں کریمین اور کہنا مان  
 ایک مشکلی سن ہر لی تبدین  
 ایک صفہ سی کم ہنو مد خون  
 پاو ہر روز بعد وارث کے  
 کریم نکلیں اور ہوی خارج گل  
 اشتباہ بھی کری پسدا  
 فصل گرما بین ای حستہ کار  
 اور سرما بین حسب نیاز اسکو

لید کی ساتھ انو ہر غنیمت سوم  
 ہی وہ معلول اس سب ایل  
 اسکو طیار کر لی ماو ستور  
 سو نہ کجری ہوا اور ملک کان  
 یا نہ سو بحر ملک سے پسند ملی  
 کر کی جو کرب تون ہر کی بیان  
 پانی او سمین ملا کد ای محمود  
 سب کا سب صفوف اور کسٹان  
 ایک ماسن کے رکہ فی منہ ہر آرم  
 بعد اسکی لکھاں کر موزون  
 بیس دن وقت سام او سکود  
 باد و بلغم سی ہوشفا حاصل  
 ہوندورستہ کی پاک سرتاپا  
 دفع کی ساتھ او سکود طیار  
 بس عرض سن و ہی کی کریم سو

کوڑیج بائیرنگ کر ملک جا  
 حای گوگل ہو اور موٹر غلوں  
 سولف پہلے سر ہر کوں ہو  
 اور موروں پہلی مسکا ای بار  
 تھامری کے گلوں کی اور استبد  
 فصل اور تھم پہلی ای خوشخو  
 کاٹا مسکا اور کات  
 بلدی اور تھم سے مسکا انمول  
 جھری اور تھم ہی تم نم اشار  
 اور لی آوہ ماو نووہ مسکا  
 وزن میں آوہ پاو دینا ہو  
 بعد ورنہ کی ہی اگر تو دی

اور تھامرا اور پہلے چست  
 لی ہر ایک باو سیر لی افسوس  
 باو کالصف پہلی کی کووی  
 وزن میں وکی کر نہ کچھ تکرار  
 سنا تھرا اور کنگی او سمین ای ورنہ  
 ساندہ او وکی باکس پاڑہ ہو  
 کالی زیری سنا کہ اور سو کھر  
 سبکو آوہ آوہ پاو پورا توں  
 چال تھم کے چار سیر ای بار  
 کوں اور چان کر سفوف تھام  
 ورنہ ورنہ کی پہلی خوشخو  
 نفع لی واسطی ویسے بولی

### حب الیگار نہانی کی ترکیب

نام حب الیگار نہانی  
 رامی اور تھمیل اور تھمیل  
 ہی مہ گو لیگا ایک ستمہ بار  
 تھمیل پہلی پہلا نوہ ان خوشحال

کتب و نسخہ داران  
 و خطیبی و نویسندگان  
 محکمہ سوادہ الکتب

اور باوی کا ہو خلیج حکو  
 باو گرا ہو یا کہ جو گیسرا  
 اور او سمین مسخوف کو مل  
 ہفتہ عشرہ تو یوں لہلا او سکرو  
 ہو چکا اس طرح وہ جب سرور  
 او سکرو منیج ہی زما یا ہے  
 لیکن سمین سے خبر سدا گہ کا  
 کیونکہ سونا ہی اس کے رس جا جا

یا کہ جو نعل می آؤ نہت ہو  
 جا کی بسن چنی کا جلدی لا  
 صمد نو فرس کو نکلو اووی  
 نا کہ ذیل وہ اسکی علت ہو  
 ہر کنگ یا کر او سکرو باو ستور  
 اور اچھا اسکی کو با یا ہے  
 کر کی تحفہ منی بنو یا  
 بند سونا ہی پر بد شوری

### مسخوف فرما در رس نمائگی ترکیب

کتب فرما در رس نمائگی ترکیب  
 باوی خط اور تلغی ستم  
 دور ہو جا سب مرض اس سے  
 ویکہ اخرا کو او سکلی کیا کیسی  
 اور ہی او سمین بر پیلہ ہی یاد  
 مسویم محمودہ اور پیلہ نور

او سکلی ترکیب چاہی بن ارا عام  
 بارو اور حار بالیس اور وحی  
 کچھ نہ با فی رہی عرض اس سے  
 با و لہا پیلہ زیر ہے  
 تول مرا یک نیم نیم زمار  
 اور جوا لہا لہا کے ای مغرور

اور سو اسیر تو مگھا راستی  
 بلد ہی اور لہسن اور کداری  
 ستر ایک روڈ اور دے سیر  
 تول کر تین پاوی سبائہ  
 اور پیکر مورنگیک کے مقدار  
 کوٹ باریک اور چان او سکو  
 اور سر کہ صفائی اور سمجھن وال  
 ہر شکباتی اور سی و رک کر  
 اور کدلا بیگا اور کی ای مقبول  
 وزن میں ایک حبائک سوری

کشتی مموزن اور کی ای بیامی  
 اور کی بیٹے تو مجھسی  
 تول بے اسکو اور زکار ویر  
 اور ستر دام ننگیک ای ویر  
 کمری ہر ایک تو مگھا طیار  
 ایک جلدی مہن تاکہ سنو ہر  
 کم ہونہیں سیر سی ایک بال  
 ایک زہ نہ اور سمجھن کر کمتر  
 شب کے دانہ کی بعد رکہ معمول  
 دنیا ستر کی سا نہ سوری

سفوف مفتاح النفع بنائیکی ترکیب ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ

ایک سے ہی سفوف ای بجاء  
 نفع کا اسکی کدہ نہیں پان  
 خردل اجوائن اور سیر اہر  
 بول اجودہ کا کر اسنگی

کری نوریت حبکی شہشاہ  
 رسی خورسند سر سیر پکران  
 سیر شفت اسبند اور مہرتر  
 حم اجیر طبری اور مہتمی

نہیگ اور چنیا سووہ لٹلی تل  
کوٹ اور پس کرنا گویا  
رکھ لی معمول ایک گولی کا  
بوک کر گولی اور ملا بسن

اور زر واک اور سمین کر داخل  
قدر بسن پیر سی ہنو چھوٹ  
شام کو وقت اور سکور و رکھنا  
عالمہ رکھنا کے ای پرفن

### سفوف صاوق النفع بنائیک ترکیب

ایک نسخہ می نہایت خوب  
ترتیب منور شدہ اور مرصع لای  
لرج تازی ہو اور رنگی سر  
اور اجو دین اور پیری سی  
اور اسکند اور پستلا مور  
اور خا و سرہ اور اندر جو  
تول ہر ایک بس چنانک چنانک  
نورچ اور سچی اور ملک عالم  
بسین پہل سے لے اور کالسر  
تول سر صر کو اوہ اوہ باو

ی بنائیک اور سکی تہ اسلوب  
سورہ اور تخم پیل ای خوشحال  
لی ایک باو پار ای دہر  
وزنوا ایک ایک سر اور سمین دی  
چتا اور تول بلینہ ہی کر محمود  
پہل اور شہرہ لی بی کندو  
اور نعلی کی جاہ کو مسب چنانک  
سوفت کیت اور بیج مولی کا  
اور مبدال سے لے ای دہر  
اوسکی میرا بنن کار نو واد

ہوئی منظور حب بھی دینا اور جو ہو وی کسی طرح خلل وانہ و نبی کی بعد وقت شام اور کھلائی کی گز ضرورت سے	گوڑمگھا ہوڑا اوس من مل لینا کرنا ستوں کی ساتھ اوسکا عمل گر کھلا یا کری ہو الزام وی بلا ناغہ چند روز اوسکو
--	--

### سفوف جامع الفوائد بنی ترکیب

بہنی رومی کی ایک واپسی خدا و می علموں کو و وری ہوتا ہی زہر باد اس کے وضع اور بر ایک فصل میں یہ ہوا اسکی توفیق کا بہن پان بس یہ بہتری کرینے تو جو اجمورہ چرانہ جو کہار سانہ اوسکی بلا پس ماٹلا قدر حاجت مگھائی تو پیش چہا مورون سیلی او پیکلا مور	اور اندین ڈاکٹر می سکے خاطر حاجت کا بہ ظہور کریے باد و بلغم کی پنج ہوی قطع ہوئی اخلاط بدلی بہ واقع بلکہ سکون و صحت اسکا کمال جلہ اخرا کو اوسکی ای محمود کا اور سنگی اور کٹ ای یار کٹکی تیکڑی اوسکی ساتھ صفی اور سمہا تو کے برگ اور وطل ہو بر ایک با و با و ای محمود
---	--

مصطفیٰ شہد اور ک اور کوئل

اور خنفل سیاہ زبیر سیاہ

ارلی اسکندر اشنا و ماوا

خوڑوہ کبابہ اسد جو

ننگ سار کی سیل اور سیلا

گندک اور باریک مرج سیاہ

میل کی گوری اور ملک کناری

سو جو اگہار اور ملک کالا

اور قضا سیاہ جراتیا و بودار

جہان بھی ہو گنار صحرا کی

نول برائیک بنم بنم زٹار

کر کی باریک ایک ایک اجرا

کر کی ہر خشک دوس واکو تمام

پہر سیک اور سکورا وری میں

رندہ اور نورم خوراک اور سکی

جلد اسبند الائی پل

اور زبیر سفید ای و کبابہ

بیج بھی ہو کورنج خنفل کا

تج ہو اور برج رنول ہو گلو

ہلکی اور سو نندہ باوربان سوا

اور گورنج سوا و سمن ای و کبابہ

اور رشتار تسامند اور سامی

اور سمن کی صبا ای و رانا

روریلہ و آرلد ای مشبار

اور ہلکے قوال بھی سوامی بامی

جائیل و فلووس کی مقدار

لیمو کی تو عرف سن لیلی بیگا

بول سن آدمی کی کرانصنام

کر کی ہر خشک سس ایک جا

وینا ناعش کی ساندہ ہو کافی



رزم پرستش کیدا تیلن مقصدار  
 اور کیدا کر سفوت بی و سواکس  
 اہوسی بس اودہ پاوی تکرار  
 خا بظنہ ہی رہی مدام اکیاکس

سبیل خاری گوئی نہایتی ترکیب

حسب سہل ہی بس سرج النض  
 زہر باور اور کمری ہر قسم  
 ہی سرج الاثر یہ پربا نیر  
 ہن یہ اجزار حسب سہل فار  
 جھنک اور سہل اور سہل  
 لونگ مٹوٹہ اور سہل گہرچ  
 کھنہ ہی سہل نور ای وانا  
 کوٹ اور ک عرق پیر و سہل  
 ساتھ اور ک عرق کی کھنہ  
 اسفند اور سہل و واکو کھنہ  
 ہو عرق بان کا کہ اور ک کا  
 اور کھل ہو سہل کا بہتر

بہار بندال اور پلے ہدی  
جہاں سہجے اور نوہین  
سینہ کا لاکھ لے اور سہند  
گہوڑی اور سہجی کبار  
اور ک اور کالی مرچ اندر جو  
پیل کی گودی نہک مسگر پلا  
نیم گاہ اور بھاسن کا  
اور منگالے ہلکے خور وائی  
پہلری اور سہاگہ کر بریان  
توابع ہر نور اور اور پاور  
کرلی بریان چھانک شکریا  
بعد کر نیکی خشک پتی تول  
کرلی باریک کوس کرا خرا  
وانہ وینہ کی بعد ای خوشن  
باکہ مل کر کھلا مہبہ سن

سونہ ہر اہیر اور کچی  
تول پلے سر سہرے کینہ  
اور پانگہ ملک سے ای دلبر  
راستی اور کالی زیری ای  
وایسی اور پان ایک ایک  
دو نو زیرہ منگالے کر ایک جا  
سوک سہو ک پل اندر پان کا  
جملہ عوزن نیم نیم اثار  
اور کھلا منگالے فریشتان  
رکبہ نہ خیرا میں اپنی تو کھروا  
خشک کر مہون کو فی تکرار  
باکہ مقدار لوری ہوا غول  
سبکی سب کو ملا کی رکہ ایک جا  
ہنوری سونہ مل کھلا اور سکو  
رہی موجود وہ طویلہ سن

جب کے جلاب تکو دنیا ہو  
 بدلہ دانه کی ایک دن پہلی  
 کر نہاری کو صبح دم موقوف  
 تین تونہ سہرا ای خوشنحو  
 کوٹ اور صبا کے مگرین  
 اور کلقند میں جلا او سکو  
 ایک غلوہ بنا فرس کو کھد  
 تہان پر باندہ ہنر کتر ناخیر  
 اور جو منظور ہو کہ ہوا اور ار  
 شورہ قلمی اور کوندر ہوں  
 اور اوس جزین ہم اضافہ  
 آس ناگاہ گرز مایہ دست  
 یاد ہی کا اوسی بلا مہشت  
 شام کبوقت پہر کھلا چور  
 رکھ سوار سی نہیں دن معذو

گرم پانی سن سان چو کر کو  
 شام کبوقت او سکو کھلا روی  
 ہو رو کی کھلا فی سن مہر و  
 سونف و ومانشہ سونفہ مالشہ  
 مانشی حبیبہ و راتی سباین  
 ایسی مقدار سی کہ بستہ ہو  
 تھوڑا تھلا دی باک و ورکا  
 اندک اندک علف دی باندہیر  
 ہوی اخراج بول کا ہی یار  
 جبہ چہ مانشی ایک ایک تھول  
 رہ خبر دار اور نو مظهر  
 سرو پانی بلا اوسی ای مسٹ  
 حسن تدبیر ہی نہیں نہشت  
 دانه معمول صبح دی بیڈر  
 نا تقاہت ہو اوسکی سی و

کولیان باندہ کر اوسے طیار  
 لی کی گیمونک ایک چٹانگ لٹا  
 ایک گونی کو بوب اور ملا  
 بعد وائے کی شام کو دنیا  
 دنیا ہفہ سین بین دن کھان  
 ہو ضرورت اگر نوائی دہر  
 انہوں فصل صلاب ویتی اور دست بند کرنگی بیانیٹن

کولیان ہون خود کی ہمدار  
 جب ضرورت ہو اوسکی روٹی لکھا  
 اوسے روٹی بین اور فرس لو لکھا  
 گرمی سر وی لی ہی ضرر لینا  
 مار ہی علون سی اوسکو امان  
 جھدم روز و خمری کر ابتر  
 سال بین ہوزس ہوا ایک کھیل  
 دست و پا اوسکی ہوجا کھیل  
 ہونہ ہرگز سطح معذور  
 اور ہوی ووا کا وہ محتاج  
 اکثر امراض کے بیانیٹن یار  
 مستفید اوس کے تاکہ ہوزایم  
 جب کہ وہ فار ویکہ لے یک جا  
 کر لی ترکیب اوسکی تر معلوم

گر نہ ایام اعتدال اسی حال  
 رہی شکوہ اپنی تن و قنیت  
 ہو کسافت شکم سی اوسکی دور  
 بہر نہ درکار اوسکو ہوی علاج  
 گو کہ ترکیب سکھ چکا درچار  
 فصل بیان خاص کردی اک نام  
 یعنی ہون مسہلات کی اجزا  
 ہونہ اوسکی مددش سی معلوم

اور زکوۃ بھی ملا اوسمین	لبن ماشہ فسطولا اوسمین
جبکہ وہ کہا چلی ملا پانی	کر کی کچہ شیر گرم ای جاسینے
حد ہی انرا دلائی گزر سال	تھوڑی رات میں تھکا کر ڈال
یعنی بکری کا ایک سر اچان	کوٹے بار یک اور نکر بجان

### چوتھی ترکیب

یا کہ سنگواری بیل ریندی کا	بچ بس کپڑہ کپڑہ کر منگوا
وزن روغن کا آدہ پوایا	پارچہ بنیر بچ تولہ چار
گرم پانی دو نوک جاکر	اور ملاوی ترس گواہی دہر

### بہ بھاری دینی کی ترکیب

دینی بھاری ہرگز منظور	کر مختلف کو دل سے ہی دور
کیسہ تھری کا ایک بنا جو	گرو میں دوقت او کی کز جو
کر فی تعلید شکل شکیرہ	غابزہ منہ پر بانڈہ پاکبندہ
بہر کی اوسمین جو اگوتی اجمال	نایرہ ساغری کی منہ میں ڈال
اور کب ملا میت سے دبا	ناکہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کی فطوس نہ اجرا	بہلا خیر اوسمین بیل ریندی کا

یہ ترکیب  
بہ بھاری دینی  
کی ہے

دوسری ترکیب

ایلو ایلدی لی فنگا ای مست	باید ترکیب کر کہ آیین مست
ایک سی ایک کو نکربالا	خبر سوم فنگا نمک کالا
اور طیار او سکو کر اس مٹب	یعنی ہو پانچ پانچ تود سب
دو عدد گولی باندہ کینا مان	کوت باریک پانی لیکر سان
ایک گولی کو تاندہ بین لہ پل	شام کی وقت ایک گولی وی
گولی رمی دوسری ہنو دیگر	مست آتی سن ہو اگر تاخیر
برگ نکشی فنگا کی توفی اٹال	ہو زیادہ اگر اوسمی سہاں
تاکہ اسہاں لی رو جانہ ہو	ایک کفہ مست لیں کیدہ ارکو
مرح حالی ہی چار تولہ سبہ	یا کہ نیم پوریا برگ لہ و سبہ
پہر کینا دی فرس کو ای سرو	کوت پیر ایک اور غلولہ

تیسری ترکیب

ایلو ایلو نہ چار تولہ لا	اور جو ابام موری سرما کا
ہنگ بھی مانتہ تن ای خودی	مست و اور زعفران مانتہ تن
کوت کر سید سنین نیا گولہ	اور نمک سنگ ہی سوا تولہ

## اسہال غیر مسلسل کے بند کر مکی ترکیب

لائی ٹھوڑا اگر کوئی اسہال	ہو دو گر گون شکم کا اوسلی حال
راہ مسلسل کے چہ نہیں پاسے	دست کی بھی دوا نہیں کھائی
یا کہ گرمی سی وہ ہوا ماشاؤ	یا کہ سوجا بمن ہی دسکا مواد
یا کہ کتنا ہے نو درغلہ	باقی گھاس میں ہر ہر اگلہ
یا تداخل کے اوسکو سی بنیاد	بجبر سوزہ اوس کے ہی اوشناؤ
ننگ کے یا کھلا اوسی لہری	یا مٹکا سونٹہ یا دربان جلدی
آوہ آوہ کر اوسکین تو بریاں	خام رہی دی لطف لطف اچان
اور مٹکا کو کنار ہی اکیدام	اور ہر بریاں اور آوہ خام
مابین اکیدام گئی سین مد	کوٹ سمون کر کی سب کجا
موج پر س اکیدام پیل کے گودی	تول کروام و و مٹکا ٹرو دی
ننگ کے چار وام کو وہ اکیدام	گل رہا وہ کا وام بہر اتمام
اندر جو سرین ابلدام لہی	ہوی فونٹہ ہی اوسقدر درکار
اور کٹیا وہی بھی لے ایک سر	سان اوسکین وہ سب کچھ دیر
اگر کٹیا وہی تو اوسکو ای سبک	گر کٹیا وہی تو اوسکو ای سبک

اور خبر دوسرا ملک کباری	کرنی ترکیب ہے چہی جاری
جس قدر ہو ی تیل کی مقدار	ہو چار نم ملک سب اور سکھایا
گرم پانی کمی ساتھ کرنی حل	جیان کر کی حل نہ اور پھل
ہر جلی جگر وہ دوا طیار	ارہ گیا ایک فقط عمل و کار

مسبل کے دست بند زینکا علاج

دی دی مسبل اگر کوئی ناگاہ	بند کر تکی وہ نہ جانی راہ
صدی افزون کرنی خرس سال	دست انیسے ہو سکتہ حال
سولفت پیرہ سفید مرج سیاہ	بہ تساوی وزن ای ویاہ
یعنی ہر ایک لیکی تولہ چار	کرنی بریان کچہ و سلونی تکرار
پیش یک پانی لیکر سان	باندہ گولی عدد وین دوا بیان
ایک گولی کھلا اور سی پہلے	ایک کے بعد دوسری ہی دی
ہو اگر اوہں کے بند تو بہتر	ورنہ یہ دی و داکہ ہی خوشتر
نہنگ ایک تولہ چار تولہ گہی	انتہ تولہ برج ستا ہی سہ
کوٹ مار یک اور سکوا سی وانا	ایک علولہ بنا فرس کو کھلا
کر نہ بے نہنگ حسب تیلک بیان	نہ فرس کو کھلا کہی ارجان



میل گرہری اگر ماوہ	ہال گھوڑا تو او سہ و بارہ
گھوڑی پر گھوڑا ڈالنی کی آگاہ کا بیان	
گھوڑا دینی کا سب سے بہتر وقت	مصلح سرمایہ بنی ہزار فرور
اہل فارس سے مدد کا بتی	جیت پیان کا دن نہایت
ہن سوار اسکی حقد آگاہ	سبکو لکھتے ہن و دگر نہی ناگاہ
حمل کی مدت و نطفہ قرار با نیکامان	
نطفہ ہوتا ہی رحم ہن خستہ	پوری چالیس دین ہن ای عدم
حمل کی نومندہ سی مدت	اس سے کمتر جو ہو تو معلوم
بعضی راوی کی مدت دس تا بیس	باز وہ ماہ باز وہ دن کے
مستحق عافیہ ہن لیک اسہ	پوری بارہ رہن ہن ہر روز
پیش ہن کھنچ حقد مدت	سوی کہ قوی بعد فوت
جب تلک حاملہ رہی گھوڑی	سی سواری و لیک سو گھوڑی
اور غذا میں سے اور سلی کر تغذیل	جب کہ معلوم سوی بہتہ ثقیل
حمل کی وضع ہن جو باقی ہو	ایک جلد نو گہنی لکڑا و سکو
باز بہر گہنی خار و زرد کہ معمول	بہر حکم جسے وہ ای مقبول

روزمرہ مگالی کر طیسار تین دن تک کھلا اوسے مقدار

نورن فصل بھ لینی اور حمل قائم رہنی اور الٹنگ و خیرہ کی بیاضی

بھ لینی کا ہو جو تھکو ششوق

چاہی ماوہ نہ ہون و نہ خیب

ہی اصالت کی ایک شناخت کا

الت و فرج جسکی چھوٹا ہو

ہے اصالت کی ایک علامت

ہی مقدم کہ موی نسل عرب

اسفہان طیت اور کرکٹ

اور بد شرط ہی نہ ہو خوش رنگ

بچ سالہ ہون و نہ تو بہتر

اس کے کہ سن میں قصد کرنا

موی حصہ گھوڑا دینی کا

اور و و جارون سواری ہو

کر کی لاخرا دسی نو گھوڑا دی

سن اوسکا بیان یا صدوق

تا کہ بھ ہی مو اصل و نسب

الت و فرج پر راوسکی غور

نہ کہ لاتی سے مالہ کی سے ہو

سند کا نیم ہوی یا طوران

جس سے نیچی ہی اور سبکاسب

بند میں جنگلی و مذک و نر

تا کہ بھ کو دمکہ دل ہو رنگ

چار سالہ سن ہی سنن ہی خطہ

سن رسیدہ ہی بیشتر و نا

موی ماوہ کو کیجئے دبلا

تا کہ عابد ہو لاغری اوسکو

حمل کو تا قرا ہو اوسکی

سائیم ماوہ کی اوسکونی	جس جگہ چاہی بھلی شریف
دست و پائین جواوکی طاق	راہ چلنی کی اوسکو عاوت
کر سواری نہ اوسبہ تا دو سال	خدمتین کر فسطا نہ موز خوشحال

دو تین فصل فوارہ منصرفہ کی بیابانیں

ہونہ النکات میں اگر گھوڑی	بایسے رولی کھلا اوسی گھوڑے
اوسکو دو چار دن کھلا جان	تا کہ النکات اوسکا ہوا مکان
یا کچا رسور اور بیگن	سیر پر وزن سن ہوا پی پرش
وزن دو نو کا پر ساد ہو	تین فرنگ کھلا دی تو اوسکو
حب و آلتک عاری گھوڑا	خرا لنگ بین خڑا گھوڑا
اور جوا لنگ چاہی ہو قوت	بابسی بٹا سے مزج کر مشقوت
پرکمی بار و بھین اور کئی روز	تا کہ مشقوت کا اوسکی کم ہوز
قطع ہو جا اوسکی تابست	بہر خرا لنگ کے رسی شوکت

دوسرا فایدہ عصر کے

حاصل قرار بائیل بیابانیں

عرس النک کی بجالی ہو	جیب ماوہ کا حب کہ خالی ہو
بعد تولید پیر پیراری بار	ہونہ النک پیراوسی درکار
کہنیا انتظار کا بیشک	بس کفایت ہی ایک منہ تنگ

سزوا وہ کہ جس کے حمل کسی پہچان کا بیان

<p>             راولپنڈی کے پہلے بھی اسلوب              رحم غنن لطف حبیب کی ناپی فرار              سرسبزات راہست سو صواب              حبیب سے موز است مرفع ی           </p>	<p>             ہو جو لوم از و وراج با و حبیب              کئی بچہ و ما و فانی تکرار              اور ورم کی بھی اور سہ موطا              بخیر سہرہ عید سے انش           </p>
---	---

کھنپاسی خاور و وودہ فی ثانیہ است عابدان

<p> جب تو لوٹے گا  اونٹ کا دودھ اوسے مقرر  گای کا دودھ گراوسے فوق  جستی اور چابی جو ہو درکار  جو کھانا مارا کو بہتر ہے  بانڈہ رکھنا اوسے نہیں لائق </p>	<p> چاہی طاقت میں امنی ہو یا  وکیل طاقت پر دستی ای وکیل  وکیل اور صفائی ہو اوس کے  دودھ بکریا کر مقرر یا  گشت دینا ہی اوس کو خوشتر ہے  بانڈہ رکھنی میں کہتے لائق </p>
---	---

اور حوی سی فرزند اس نطر  
 صاف کر کے دین ہی کی  
 کر یہ طیار صاف کڑی کی  
 اور رشیم را و کین برید  
 ی لی کا فور مشات حور  
 سات پہل ہی گن سائی  
 ی غسل اور غلابی حوال  
 کر لی شربت مہو و کشک  
 اور ہ ہوان کے رسفر سی  
 ایک وری لعل و سب مہو  
 سر رسر نو لیلی ای مہم  
 اور خفا طفت کر او سلی  
 کینج و وری کوئی مای کل  
 رکتا و وری کوئی مہو  
 کب سے خج سی صفت

قطع کر بخروی سی ای ولبر  
 سوکشتا فست و حبقدر کی  
 پہلی ایک و وری حور  
 ہو مہو و وری مہو  
 اور کین اید الکر رشفر  
 بیس ان سبکو خوات  
 ہورین موزن و وری  
 کین سبتہ نو بہر و کین  
 تاکہ ہوجا جذب سب  
 بچہ و اس مین را و سلی  
 بانہ و مین و با کین  
 صمد و لانی رکت  
 بچہ وری کی حور  
 بانہ وری مہو  
 ہر قومی الفور وری

نوری سوسه نوری جو کا بہن  
انور بیکری خاصہ زیرہ  
دو نو زیری ہون و سمن بہر  
تری زنگی ہی او سمن ای ہر  
کوٹ کرانیک لب زرباک  
اما بھونغا یکی سیمہ انار  
ورن آوہ باو تول سنھوت  
دو نو آوہ آوہ باواری و ہر  
صحیہ روزرہ اور سو مینا  
خایفہ ہی رہی مدام و سپر  
جب گزر چکا سفد ای دہر  
گر خدا چاہا پائی رستوار  
گر بنوا و مہ و ورا ہی کیتا شیر  
فرج سن او سکی و انکلیو سی ملہ  
یوئی ملر سن مہر گر معدوم

کر لکھ تریب تاکہ ہو ممکن  
کنتہ کنیرا سپاری سر یارا  
دو نو ن ماین ہی ہون صغرو کمر  
نوں آوہ آوہ باو سب کمر  
پارچہ ہیر زہ ما ہو سبک  
ایک روئی بھائی ای سنہار  
کمی شری علی نر نو قوت  
مان کے ساتھ مل علیہ در  
ایک سفد کھدا اوسی ہر  
ہون خندا و باکس سے کمر  
ایک نر نو سفد چھوڑ و سپر  
حل او سفد بغیر رشتہ دار  
اب ہون جس طرح وہ کر تیر  
ہو جو ا طرف او سکی گوشہ دار  
گوشہ ت کیتا خندہ فرار ہو مغموم

سات و ت تک اوسى چاہم  
 یا کہ حرف کو برگ لئے کو فکھا  
 اور سرکہ لی اور یے کشینز  
 حسب دستور جلد اخرا کو  
 تاکہ شوخی ہر اوسکی سبیل  
 یا محراب سے ایک سنیہ اور  
 ہوی و وسیہ جلد مغر اوسکا  
 فی پران و درو کو ضاعت  
 کل حکمت اعلیٰ ہر اوس پر  
 پر مہار کے ایست سس ابار  
 دانہ اوسکی نکال تخم سا سمانہ  
 گولیان باندہ اوسکی ای و ہر  
 اوسکی مڑی مہی اوسکی منہ کو دنا  
 جو خا انا عام اوس بر لگا  
 بعد کیری ملی ہر لگا کو

ہو جو شہوت مہی مہی و و مہم  
 شیت و زیرہ انا ترشن ہی  
 اور اوس پر اصفہ کر شومینہ  
 کر کی طیار تو کند اوسکو  
 مہوی ماوہ مہوی و و مایل  
 لہول لے گہی گوار تو بے غور  
 شرو قلمی ہی سبکری ہی  
 ایک سبب سن رہن کر کے منہ کو دنا  
 حسب دستور اوس کو شہر  
 کر مجھوت اوسی بلا تکرار  
 مل مہی اوس خاک منہ بھار دنا  
 اوسی خالی انا رہن ہر کر  
 دانہ پر مہی اوس طرح مہی تاکہ  
 ایک تہہ اور اوسہ مہی تہہ  
 اوسہ مہی کی اور تہہ اوسہ

گر خدا چاہی سہی بار آور  
سرح قزوح سو سناوت ہر

سیر افابہ رسپ سہری شہوت زیادہ اور کم کرنیکی بیابن

اور گھوڑا جو سہی کم رغبت	بلی سکا وصل کمانہ وہ شربت
یہ فضا فی نو عا وہ فی بہر چنہ	سہری شہوت مل و روز فی ساتم
ہوئے لغائی جو سہری و ن تک	جوش شہوت عا و سکو مشکہ
باسی روئی ہی او سکو نافع ہو	اور سستی فی او سکی و زفع ہو
اور سہو ہی کما تہ سی زیزاد	سہری شہوت عا و سکو سبتاد
خوش غدا فی حب و سکی ہو منظر	کروی نو و اولہ منین او سکی فنور
پاسے پانی چہرے فو طون ہر	جای نا جوش سہی وہ اہمی او تر
یا کہ مل ڈال او سکی فو طون کو	گہمی لغاکر سکا تہ من نا ہو
ارضہ دار ہو جو مل فوطہ	راہت و ن تک ہر اہلک تبہ
اور سحہ ہی ایک بحرب یار	قطع شہوت کانا کری یکبار
برگ تہلی لی اور لی فی مسور	جوش وی او سکو ضرب و سوز
جہان پاکو اور ملا خاور	ہر ہو و جوی وزن ای حور
بہی شکر خورم کر او سکا	گرم باقی سکا ساتمہ او سکو تلا



چیر فوطو کو تمام کر رہ حرو  
 بہر وی او سمین تو خدے ملک  
 اور شہلاؤ اور سکوا آستہ  
 بانہ کر اور سکوا ایک و عیب  
 دوسری روز حبیب خوں توبہ  
 بانو و دین وین وین وین  
 تو قباحت منہ لہ ای مسافے  
 حبیب اچھا بنو سوار بنو  
 رخصتہ اس کی ویریت  
 ہو ساری سبک خرد نماز  
 وی ووشن وانا خور و سوار  
 ہترایا اعتدال یکا بنن  
 ہو ضرورت اگر تو بہر ضرور  
 آختہ کر وی جیلو نامو صین  
 پر حفاظت عین او سکوا بنو

تاکہ مہری لعل پیرن سیلہ کرد  
 کہول وی ویت و بانو سبب  
 نامو زخم سی وہ وین خستہ  
 کہول شہلاوی بہر کہ ہو رست  
 مہم اور سبب کہ ہو خورسند  
 لیل و تشنگی زبا وہ ہو  
 وی وی پر بندن تشنگی باقی  
 بعد صحت ہی مقبہ رار بنو  
 تاکہ بانو وہ اس طرح نرین  
 شہسوار ی غامض کرک و نماز  
 گذرین حبیب نہ بہر بندہ جبار  
 اور خستہ بن سبب و ان سکھین  
 گرنی سر وی کو بہر نگر خطور  
 دو دو رسودہ ہون تیری عین  
 اور خطور خانہ مہری تشور

محتج کرنا کندہ صحرائی  
 ہر لکھال او سین سے معلق ہو کر  
 بنو مانٹہ فی قول خائستہ  
 کوٹ و سن ہیں بان کی ستے  
 یکی نہ ہو عین و سلی گوی سن  
 یا کہ جری سیہ عای کی ایک  
 کر کی مخلوط و نو نو باہر  
 و نو سو سن بد و خوب  
 بی مئی خانی اخنہ ہو  
 کہ تو دس بی دن و سی لکھ

ہو کر دی او سین رکھ دی  
 کوزہ کھنت رہی نہ منہ متو کر  
 او سپہ نو مانٹہ تنگ اصف و کر  
 ہر سہ نینو لکھ ایک من مادی  
 و و لکری دن جری و س کو کھنڈ  
 اور شکل ہی او سفدریہ او  
 و و لکری دن جری مہلا ہم  
 نہ غایا سی من و بی تکرار  
 او مہلی شہرت عا جا سار  
 نہ لکھ او سہ اشہر ہی ہو مہار

جو نہ غایہ اخنہ لکھ ترکیب کے بیان میں

ہو و اگر بیسے نہ سوچی و در  
 شعل آتہ ن تباؤں خلکو ہی  
 ہو حکم نرم او سپہ او سکھ لکھال  
 مضطرب تاکہ وہ نوی سلی

زخمہ کرنا او سکھ ہو ی ضرور  
 کہ یہ ترکیب تاکہ ہو ی صفی  
 و دست نہ پائین ہر اسلی لکھ  
 دست و با اپنا صفی لکھ

<p>روزیانی کشا ہند ایک خوراک          تاکہ اپنا گرمی وہ پیٹ و راز          اور سکون پلوادی جالی اپنی بیباک          ہر نہ باقی رہی شیب و فراز</p>	<p>روزانی کشا ہند ایک خوراک          تاکہ اپنا گرمی وہ پیٹ و راز          اور سکون پلوادی جالی اپنی بیباک          ہر نہ باقی رہی شیب و فراز</p>
<p>ساتون فاعلہ رنگوں کی مقامات کی شمار اور فسد لینی          کی بیان میں</p>	<p>ساتون فاعلہ رنگوں کی مقامات کی شمار اور فسد لینی          کی بیان میں</p>
<p>اسی جلی نظر میں کھاتا          صاف کر لی اوسی کہ ہونہ و بال          ہر خطا جانوی محکومان          کرتی اپنی مقام پر ہون تک          اسکی تصریح محسوس تمام          لب کلکو کام و ویرہ امی          ران دم اور زبان مضبوط عمل          اتنی امراض کو کوری ہی دور          یا کہ جو گیر ابا و گیر اسو          یا کہ اعلیٰ اور گلی میں موٹورا          خون لینی مسی رہی صابی کبر</p>	<p>فسد لینی من جانی میا          فسد ہر مقام پر جو بال          صاف کر لی جو بال تو ایجا          شد اور و ویرہ است          اور سمین فسد کی ہر مقام          سیر نکا گوش سید و ویرہ          لف یا دست خوش رنگ اور عمل          فسد لینی کی ای سرا پا نور          گرمی سردی کو اب گیرا کو          ہوی گرمی زوہ اگر گھوڑا          یا فحل اسکی کچہ و مانع میں</p>

آب و دانہ کی قید کرنا ہو	بعد شتر کی اسی ستودہ خو
--------------------------	-------------------------

باغوان خایہ بھٹہ کی عیب نہ لکھانی فی مباحث	ۛ
--	---

چابی گرو بھیرہ ہونی عیب	کچھ نہ عیب کا ہر اوس ہر سب
بھون کر وی سہارہ چلی	ساتھ پانی کی اسی نلو اختر
چار ماٹ ہو اوسکی ایک مقدار	آگے بار یک ملک اسی شہار
بعد چلہ فی دانع چار و سب	کل سے ہونی رہن تیری و سب
دانع کا دانع پر ہر وہ دانع	کہ جو دشمن کی دکھا ہوی حراغ
دو نو داندہ اور بانوں کے اندر	دو دو خطا روری اوسکی گھنونا

جستوان خایہ گھورا جھوسا دار لڑکی ترکیب	ۛ
--	---

جسٹ گھورا نہوی جھوسا دار	دانع پسلی نو اوسکی اسی شہار
یعنی دو نو طرف کی پسلی پر	چار بارہ کرای ہنر پرور
یا کہ تو باو بہری سو نہ مٹا	نصف اوسکا ہر اوسمین جی
ماو امار مالش کا اٹا	گونہ کر سبکو ایک رولی لکھا
ڈال کڈو کنگ آگ میں اوسکو	حاک جھکروہ تاکہ اوسمین نو
بیس پر اوسکو تو سبب مالک	کرلی چایس فورٹہ اوسکی ٹیک

اور امراض کو بھی ہونا  
 کف تا دوست نہیں ہے  
 رگ کی خستہ جو ہو وہان  
 زہر باد اور خستہ ہن امراض  
 پاس کا تو نکی سر رگ سے  
 سہمی تب کہ تو اٹھ اٹھ  
 سر مقعد پر دم کی دڑی  
 دفع شتر کی دینی مہی بالکل  
 آجے ورنہ کی قید بہر ہر  
 سوئے اجو آیت ہی خستہ  
 ہدی نہ واء اور میل آمل  
 پس باریک سب کے سب  
 پہلی شتر کی گشت دی دنیا

جسم علقون کی ہونا  
 ایک اور غلی کو اوہن جگہ  
 مار شتر تو وہان مارا  
 رفع ہوتی ہیں اس کے بغا  
 جس جگہ رکنتی نہیں  
 عین گودی بہ جا کی دی شتر  
 برہ نہ اوہر تو اس کی جندی  
 ہوا گن باد اور خارش  
 سدی بعد دی بنا اوہ کو  
 وزن میں دو فوج و و و و  
 ہن یہی خار خرن ای مقبول  
 سان پس میں ورنہ کو کمل  
 فسد کی بعد بانی مست دنیا

مکتبہ  
 کتب و نسخہ  
 ریسرچ لبریری  
 لاہور

مہم اتہوں قاعدہ حرم زنگاری بنائی نیاں میں

زخم ماسور ہوا اگر زینہ ہار  
 ہی مفید اوہ کو مرسم زنگار

فستق مالو کی لی جو ای خوش نام  
 اور نیا گوش کے جو بن و ورگ  
 گوش حسہ سی لیسوی دو گوش  
 کمری نشتر می تو جو او مچین کھا  
 اور طلا بانڈہ کی جو دی نشتر  
 مثل بادام و و جو ایک رنگ  
 خون او مچا اگر کھا بے تو  
 خشک اور گردن اور سر کو  
 وورگین سیدہ کی جو بن شہر  
 خون سہاری بدن آمانی  
 اور بن وورگین برز و  
 نقلی سار بدھا او مچ کھا  
 گوش سیدہ یعنی تنگ کے پاس  
 مرقہ کا اور خون صفت اندام  
 حشرک و مست و یا جو می شہر

وضع و دسبب وضع پلک کام  
 اپنی اقل سی و یکہ و نکل تنگ  
 بین اقل عارف و دیگر گوش  
 ہوی او مچ کھا بہ سبب علت  
 پر بخاوی سیدہ ای و لبر  
 متصل سیدہ کی او مچ تنگ ہے  
 خوبک و بر بوشہ او مچ تو  
 بانی رس سبب بہرین نہ غرض  
 و مچ بہرین سیدہ ہوی ہون  
 من خا از سبب جہا  
 کرلی رشتی بن خوف زانو  
 ہون مراض حسہ کے بیرون  
 مثل وورگوان فی بانی تناسل  
 ہوی خارج و دسبب سبب کام  
 او مچ نشتر می زہر بادہ ہون

میل ششم کاسیر بر خالص  
 نیم کی بنیان ملی اور سمین حلا  
 بنیک وی او سکوب و جلی  
 نیم کی حوست او سی کر چلی  
 و ہو کی بانی سسی کو چلی  
 نافع زحم مرطوح کا ہو  
 مریم قیر ناد اور سفاست

طرف این سین لکلی اچا  
 وزن ہو سیر بر مگر لورا  
 رال اور موم تیل منن اچا  
 اور وی وی کی بانی او سکوب  
 خاصه و ریم بانی ای شیار  
 زنی نو احتیاط رکھ او سکوب  
 اس طرح پر کلام اسکھای

و سوان فایده و غن : در بنائیک میائین

ہر جوسی ہی ریم - روز  
 تنگ سے ریشہ ہی سی نافع  
 حالا زیر امر لونا بھلا  
 دار ملدا اور سلالہ اور ملدا  
 لی لی برایک بست و خدر  
 وزن و سیر تیل کال سس  
 جوش وی کر پیراچ سسی اوتا

رخم و مامور کھی لعل افروز  
 بست لی ریشہ ہی سی نافع  
 تیل تھال سبتل اور جو کا  
 در جو رالین سبب فلکا جلدی  
 میل خالص سائل غای مجدم  
 وی تراپی منن جوش فی جلد  
 سار اجرا مل و اور سمین

(Marginal notes in Urdu script, including phrases like 'نیم کی بنیان ملی اور سمین حلا', 'نیم کی حوست او سی کر چلی', 'نافع زحم مرطوح کا ہو', 'مریم قیر ناد اور سفاست', 'در بنائیک میائین', 'ہر جوسی ہی ریم - روز', 'تنگ سے ریشہ ہی سی نافع', 'حالا زیر امر لونا بھلا', 'دار ملدا اور سلالہ اور ملدا', 'لی لی برایک بست و خدر', 'وزن و سیر تیل کال سس', 'جوش وی کر پیراچ سسی اوتا', 'طرف این سین لکلی اچا', 'وزن ہو سیر بر مگر لورا', 'رال اور موم تیل منن اچا', 'اور وی وی کی بانی او سکوب', 'خاصه و ریم بانی ای شیار', 'زنی نو احتیاط رکھ او سکوب', 'اس طرح پر کلام اسکھای', 'رخم و مامور کھی لعل افروز', 'بست لی ریشہ ہی سی نافع', 'تیل تھال سبتل اور جو کا', 'در جو رالین سبب فلکا جلدی', 'میل خالص سائل غای مجدم', 'وی تراپی منن جوش فی جلد', 'سار اجرا مل و اور سمین')

اومی ہوی خواہ گہورا ہو  
 پتھان تازی نیم کی اسی جان  
 موم اور رال اور لی زلفار  
 اور منگولانی سباز ایک گندہ  
 اور سنگدوت اور کھیدانی  
 رور پانچ وادہ سب بن ہے  
 کوٹ کر سب جہاں چہاں  
 تیل مویش یا رسرنا میں  
 نیم کی پتی ملی اور سمین جہ  
 بعد اوسکی سباز اور سمین وال  
 باقی اخرا کو رکیا پور پھیر  
 وی جو ایک مرتبہ بند ہی  
 جلد طیار ہو چکی مرہم

جابرہ مندر ہی رہ و و لو لو  
 توں کرانہ وادہ با امکان  
 ہینون ایک ایک فام امی مگرار  
 ہین و و رکی سہ جز کر ٹھہر  
 توں ایک ایک وادہ اور سمین  
 توں تیار فی چار ای بہا ہی  
 سباز منگولانی با و ہر ای جان  
 تیل کچدہ ہوی کر ماقین  
 پتھان و سب و احوال خوب ہے  
 جلد جہاں جہاں تو اوسکی ہی نفس  
 کر بند رنج تیل منی آفسر  
 ہونفاحت مدلی میں پیدا  
 اوسکو رکھ لی نڈا کی ای عدم

نوزن خایدن مرہمہ قیر نیا نیلی باغس

با و اثار تو فٹھایلے رال  
 موم و و سب ہر ہر اوسمین وال



اس لئے مینے چکی بابتیں پسند  
اوس کو کرتا ہوں اس حکمہ فرمود

اصل پشتو مہو نیک اور زبان

ایک کو کہتی ہیں یہ ملی کہنے

یا زو و گبری پن کا یا چار

یکہی لسن سات یا ریشنی

تیرا پیٹہ اور مرغاٹ

ہی سیر باز نام بازہ کا

سرغا یا ہی ماد حوڈہ کا

کہہ دی سوتی کوڑی تروڑ

گری و لیاں کو کمتی مٹس

خالی یا سوتیاں سوں حانیر

کف و لیاں خا پس پچاں

یکہی لسن سوتیاں سوا ستر

سراسپید سولڈنگ کو جان

فایده و بین جو کلو ای ولند  
ساتہ اور وور کی تاکہ معلوم

ہر مہی اصطلاح و لالان

سار و لال الیل اسپد

اور کفہ سانج یکہی حبہ ای یار

سر لسن فوہی کا فہ سی عاٹہ

وٹس گدیہ سمجھتا تو اوس

تیر گبری نو کدوی ہترہ جا

اور سبر نیم ہند زہ پورا

اور کفہ عالی سوتی کو محسوس

اور کفہ کشتور یا میرنی و تیرہ

اور کفہ مانی ملکی تہا لیس

اور گری سوتیاں کا تہا لیس

کا با سوتیاں ہی اتھی ای ولند

کہتے ہیں نوی کو ہر ایک افغان

جوب کے نیم کی لہراؤ سکو حل	حب ملک و دلوں کا تہہ ہو میں تسل
فرق اجرا و تیل میں نری	چاہی جس زخم پر طلا تو لری
لیار ہوان خاہدہ حب شکر تہا نیکی جان میں	
حب شکر تہا ہی ہی بس نام	بتیل اور زہر ماوی و رافع
بہلی شکر تہا لی یا ہے ہر	اور شکر تہا ہر اسر او سلی
وزان کتہہ پیر کی مری	ایک شکر تہا ہر مری می نیکو فرجام
جس ان سبکو تو بہت بار	آب اور کشت باندہ بولی
عقل سے باندہ ناگر گویا	کھوندی ہر بار و مین جھوٹا
ایک چہرہ مری نہ برہ کی	ہو کی بیدار لہو دی ہر زلزلہ
یعنی کوئی ہو ایک سبلا نوہا	ایک جلد کھدا او کی اس لہات
اور مصید میں و جو مینھی ملا	ایسے ہوئی دوا کہاں پیدا
بار ہوان خاہدہ و نا تو کی بولی در یافت کر تہا بی باغبان	
کر تہا میں کفکو مدہ سبب لال	ی خردار کی وہ جھنڈی و بال
کیونکہ اہل نہیں سمجھ میں بات	ایکین کر جاتی ہیں وہ انہی کہاں
مکو ہوتا ہی واقف اور میں	تاکہ جا ٹی نہ پیش او لگا زور

صاف حساب لانا کہ ہے  
 لہتی من رہی لاک کو ختم ہو  
 یار شبنم لاک آتہ تھو سچان  
 اور بری مالی لاک معین  
 گوریا گھوڑا گوری گھوڑی  
 طلیان لاکہ برزی موٹا  
 چبیا ہی انت اور کشتوں  
 اور کشتی من کشتوں کھٹرو  
 ہوی سنا ہے حسیف نافر

شیک وہ چار کسو کو رہی من  
 ریکی لاک سنا تہ فی کدو  
 سپر شبنم لاک کو تو مو جات  
 اور جو چوٹا لکھتہ قومو حاشا  
 دست گردی ہر دو دست لکھی  
 موٹر لاکہ اور بد بستی  
 عازنہ و دنیا ہے کہ وند  
 اور کاز زیادہ بہت تر  
 برزی گرا سکے وہ بخارو

کنارہ میں فصل اعات عجیب و حاکمت غریب بیان میں

دور کرنا جو چاہی ہو رہی  
 جس جگہ کی تو چاہی ہو رہی کو  
 اسفرہ لکھی خاٹے مان حرا  
 پرنہ جبک ہو اوس جگہ کا زعم  
 و ایم اوس پر لکھادی کر نہ ہر اک

اوسکھا پتلا و تھکرا ناٹکنا  
 کہ عداوت نہ اوسکی ظاہر ہو  
 سیندھو اور ریشل نیکی اوسپر لکھ  
 اور آدین لکھ نہ اوس پر لکھ  
 بال سیدہ جیگا با اوس پر لکھ

۹۰  
 اور سخی نوی کو سب لال  
 لاکھ شتوہی اور سخی مال  
 اور جو بولین لاکھ نیم سی مل  
 سو سی برہہ کیر چاہہ کہنی من  
 مانندہ سو جو بار لاکھ کے ساتھ  
 شتوہی زاید لری ہین کھیت  
 کہنی من یار لاکھ و شتوہی  
 و شتوہی زاید کھیت ہوا بزار  
 حصے ہار نیم لاکھ کو تو  
 نان کھیت کو سنانہ کیر سخی لاکھ  
 یعنی کہنی من و شتوہی کھیت  
 جب کہین گیری لاکھ لای حال  
 مانہ کا بڑہین جب او سپر  
 جب کہین گیری نیم لاکھ با  
 نان کھیت و کا پال لاکھ کہین

لاکھ کھیت لاکھ کہنی من حال  
 سو سی زاید کھیت چاہی ساکن  
 لاکھ کا لاکھ تو سخی لری مل  
 و لکھین سخی سخی کی رشتی ہین  
 اپنی موندہ سخی کہنی کلڑی نانہ  
 و لکھین اپنی سخی لکھ سخی ہین  
 مانسی مال جب و سید زاید ہو  
 ہی ہی گفتگو ہی ارشاد  
 کہ دی و شتوہی کاس کی ہی ہو  
 جب کہین سوچ کی تو و شتوہی  
 ہی ہی گفتگو سخی ہی و سید  
 خیر کروری ہین شتوہی مل  
 ہوا لکھین کھیت وہ اخافہ ہر  
 لاکھ وہ سنانہ سخی ہین سو لکھ  
 ہین شتوہی ہر کھیت اور ہر ہین

<p> زخم سی خون اگر غموی بند  بانہ ومان یکی جال طاریف  یا سہاگہ تو بس کرمی الخال  کتوری اور آدمی کی قید ناکر  یا پیدہ نگاہ کی مول عقل  خون بیتابی جس جگہ بہرہ  اور حویلی کی اور سورنی نو  حررت صمد کوئی جو ہر  بند کرنی میں خون کی فیغیر  اوسلی و سوسا سی زخم ٹھنڈا ہو </p>	<p> کاہ کچہ کرسکی نہ وہاں پیوند  بند سوجا ہی خواہی نالا  چند سفوف اوسکا زخم پر دی  ہی بہ و نو کپور سطحی بہتر  کری اوسکا سفوف فی غفل  فی ترو و وہ بند اوسکی کروری  کرک حل نو کلاب میں نو سکر  و و منی یہ نو سب سے وہ کروری  مینے پائی ہی تار بین انشیر  خون سو بند اگر خلعت ہو </p>
--	--

### یا خوان ملکہ

<p> زخم و سوزنی و اسطی و لبر  نیم جانی انی خستہ خصا  اوسکی بانی سی زخم و لہو او  و سوزنا پیش کے ہی سہر ہو </p>	<p> اور کہ نیکو صاف ہو بہتر  یعنی کر جوش شہان فی الخال  ہوا یا لونی خا نسلواری  ہی ہی نسبی سی خوب ہی جو سہر </p>
--	--

اور غور ستارہ ہو جسکی تیل سنید و لعلکی اور سدر لک بال انگلیں کے اور من جلد ہر رنگ	حاشہ ہر ای اور سفیدی کبلی رسل کے ہر منہ کی کوئی دوا ہر روزی و کد موندہ کوئی و رنگ
---	---

دوسرا مکتہ

گرتھی قابو خلکو کرنا دور پانی ہی اور ملائی و نو سنان ہر ایک چارون لک اور سلکو	چو باجی حلقہ ہر موندور ہر منہ کی ہر لک و کی کد مان ہر ہر پو کت کی غایب ہو
---	---

تیسرا مکتہ

جلی گھبرا اگر کوئی نا کھا اور سبلی ہر ہی علاج کی ترس زخم ہر زخم ہر با بہت سا ہو اور ہی کھا ہی ہر علاج ہی ہر کر جو تو بار بار شست و شو اور ہوتی ہی ہر برساتی	رگ بار ورت سے نہ پانی نہ ہا ایک لکھ نمط عجیب و غریب وری وری پانی ہر بار اور سلکو از غایب ہی کچھ نہ کر ترار زخم کی ہر ہی نہ ہر ہی ہر رسل کی پانی ہی جلد ترا جی
--	--

چوتھا مکتہ



جُھان مکہ

زخم من لڑی ہون پری جلی	خشتِ قنیا لو چھان کر بدوی
یا تو لٹکی منگ اور کر باریک	بدوی زخم منین ناکری کر یک
زخم می ہون ساری گرم جدا	اور کر خفا بدوی اپنا دوا

سنوان مکہ

ہوی جب نہ مال زخم ایجان	اگر تری عاری نہ اوس سیمین شان
اوس سیمین باقی رمی نفوس روی	جہاں اوس پیر نہاں یہ خشکی
بہ سیمین عیسیٰ ایور دای یار	ہری خنکی ہوا اور پوست ناز
ایلو ہون سب کو کر دایہ	وزن سب کو پیا ہیم
کر زچھان اوس کو تو رکہ سہا	نہی نہ پر روز اوس کی ہر

ہنوان مکہ

بال گر زخم پر نہ لھی	نہیکہ را و سو موی منل نہار
تہرک سمن اپنی مٹھ اور دای	دود و فوٹا مکران میسل
یا کہ ساین اور نہاں او سپر	یا کہ آجائین جلد مو او پر
یا نہ جڑا جلدی چہنی سہا	ییل سیند ورنو او او بکھن فی



اور محبوب علی بھی ترکیب  
 میری ایک اشنائی تبتلایا  
 ایک شجرہ منہا کرندی کا  
 برگ اور پوست خار دل اوپر  
 تو رہا غم یا برید  
 جوش کبار و جبدہ سوطبار  
 اسے حکمت ہی تو ہے درخو  
 اس طرح تو اور سکون دیا  
 نہ اسے باقی کر۔ اور

کر لی بند راسی نکر تحبیب  
 از مالش کیا ہوا پایا  
 لہر فقط سمحت جواب دے جدا  
 طلبہ اجمیع ای راکل  
 جوشش کرد گردان میں سب  
 لب جو شیدہ یکی نیم اشار  
 نہ رہی رہ اور نہ تبتلایا ہو  
 اوسے باقی کو وہی پناہ  
 زندگی کی تنہا برقرار

چودھوان کند

بال و بدن نہ بر منی ہوں گراں  
 بال و بدن نہ محب و غریب  
 الودہ میہمی نہ زرتار ہے  
 گرائی بار یک بار بست کدہ  
 ہنوز باقی ہی وہی اور سکون

سائنی و و و و و و و و و و  
 اور سبکی و شہر و شہر و شہر  
 اور و و و و و و و و و و  
 گریہ چہاں اور وہی منہا  
 کر لی ہر شہر گرم کھانا

اس وقت  
 سیدنا علی الاضواء  
 اور سیدنا ابوبکر  
 سیدنا عمر فاروق

ری زبرش لکڑی گھوڑا لقمہ لیلیٰ کی چم پتھر سیا باکہ لی سولفت لکڑی نو بار یک باکہ مونی کا بیج سی مسموم ایک مفعہ کندوی اور سکولہا	یعنی ریش منی کی لی سروہا یمن دان جدم لوسی دی وک باکہ زبرہ سفید لی اشلیک وزن یمن اور سکولہا دریم تاکہ زبرش سی سوزش ثباب
---	--

بارہ موہن نکند

جگر خوشبو سبنا لیلی سیا سرسی تابا نھایا لیلی سیا گرو و وادہ سپیش لیلی	تھوری خضت سیا و جھپڑی سوسوار و یمن اسٹری ثباب پہلی وادہ کی اور سکولہا
---	---

ستر موہن نکند

لکڑی و یمن و وری جوہر اور سکلی تربری بہت مشعل برتیا ییدہ واکرے و وادہ جلدی گزٹ سفافی ایک و وادہ جوش ثباب و وری جھراہر	گھوڑی و موت و وری ہونا بیطار سی واکرے جھل ہای جیب لکڑی اسٹری و وادہ جوش ہای یمن ویکرے مال یمن ہری لکڑی و وادہ
---	---

ہوئی پہلری میں تندی ہی  
 سرو باپی سی نرم دم لود ہو  
 اور کمری میں جہاں ترشی دی  
 ترشی زلی کی جو کہ لمبو ہو  
 دم لو لیکر جو او سمجھیں عوطہ و  
 جب وہ سولہی نو سال اور چہ

ناکہ اجای دم منی طہ زروی  
 لاکر کوسہ و کچھ منی ہسکو  
 وزن ترشی عازسکا اٹھل  
 ایچ پردی فی جوشن نو او سلو  
 رشک عافوت او سکی رنگت  
 سر سبر مل دی رنگ ہو و نا

### سولہواں مکہ

ہاتھ اور ہاتھ زری جو رنگ  
 فی صاحب شک و بدیاری بار  
 اور دوسرا ہوا او سکھال  
 ری باریک سپہ زاریا  
 میہ او سلونک دی یکدو  
 تہ تہ رنگ فی ہاتھ دی و کپر

رنگ زری و اوسنی مدی  
 تہ تہ سپہ چار و دم فی تکرار  
 توں زری و دم ای خوشحال  
 ناکہ مو جلی سپہ کسک سراسا  
 برتے بخر عاف ای ہر روز  
 ناکہ ہو جا رنگ و خوشتر

### سورن مکہ

اسب بد فعل کی خشت کا ہو  
 ایک سال طرف می بی خور

جھمک بال و دم من مل اور سکو	بہ نعت النہار اور سکو و مو
بال لمبی سون اور چیل اعلیٰ	ایک صفہ ملک جو کر گزری

پندرہ سو ان کند

دم و زنگنی و جھمکے نسیب	رشتہ فوت و رون اور سکو
اوسکی جانی سی و دنیہ شہ	زنگ و لب کہ و دہا سوسکی
بلدی اور پھری تو پہلی اور بال	خوشہ وی اور بھن سکی و دہا بال
پہاوی شیک اور و و و و و و	لبتہ روی نہ جی و و و و و و
پس یہ عجیب مٹو و و و و	سانہ پانی و و و و و و و و
جوش لدا جا حب و و و و و و	پہاوی طور و و و و و و و و
طل کو و و و و و و و و و و	رونی زنگت سوز و بھن و و و و
مسو کی صب و و و و و و و و و و	بان من سبیل اور سچہ و و و و
مل وی اور من زنگت نہ و و و و	چھی مہٹ من اور بان و و و و
شوق ہونا کہ و و و و و و و و	لاکہ کھی تلاش و و و و و و و و
بان اور چونہ سبب و و و و و و	گرم بانی کی ساتھ و و و و و و
بہاراں و و و و و و و و و و	وکی پر جوش و و و و و و و و

<p>تسمہ کروں ہو پاکہ موزوں سپر          موجب راست زمین کی کلمہ          باندہ کلمہ می خور ایسی تنکر          توجی راسطح سی ای عاقص          حبیب و رست کیا کردن          باز فی حبیب را وکی باگ          ایک جانب حبیب شری بنی          قانون فارس منہ سی جبرک          نادر کھنتی من وسع منیر</p>	<p>سی حفاظت کی اوکی مہ تبریر          ای و غانی سہی باندہ دی تسمہ          کروں اوکی پیری ابد ہر نہ او و          اور عاقبت و دہ ہون ہو غافل          حبیبے بیجان حبیب پری کوئی          کوڑہ کب لکان اور پری ک          تسمہ کروں و سی ہی ای بیامی          کائناتی کی آروہ سی رکنوی          راہ چلتا من بلانفسیر</p>
--	---

میسورن مکہ

<p>کوڑہ و ارمی حبیب و مدال بر          جوت کرنا سی آدمی برمدام          پند بس حبیب ہر خن          پہل پناہ لئی رہی چپکی          وی وی سر عسک منہ نہیں مانگر</p>	<p>کھا و زلی منن دوسن تبریر          خون کرنا سی گور و جی نظام          ایک کوئی منگنی یا بیگن          حبیب آدمی پر وہ حبیب          مانگر جلتی سی وہ کری طہ شری</p>
---	---

رکبہ دی ستم و فرس کا تھر ہر ہوا اگر مضطرب تو ہی مدد بر جو چندی ہو اس طرح مسمول رفسہ رفسہ وہ چھوری اپنی خو	کشت لکھا سیم کو لیکلی ایک تھر نسل بد بختی من بد ہوا و کھا حائل سسم و تھونک کری نہ جای ہوا جای اور سکی و مانع سی وہ ہو
--	--

ادب و سخن کند

دولتی کر زبان نامور زبان یا و باد سی اولت کے اپنی زبان یا نہ سلف وی شہ تی غبی زبان سکست زبان سی مہ اور عاز زبان و ہون دی ویکلی و انغ دی گنر یا کہ حوا غیب و ہانی سیک کند سی اور بھین لکھا ہو لکسیر یکسک زخیر طوا بیت نہ ہر اور کس کسٹوا جب ہو اور ککی زبان	منہ سی اپنی فرس کوی بیرون چکبیل شگفتہ لری زبان سی مہ محبور بسر سر زبان چھوٹے تہا ہی باسی صفات ما زینہ زبان مس یا شتر سی جلد و زبان سیانی کی تہا تیلی دی اور بھین و زبانی اٹھ انگلی سلسلہ ہر ہر ہم سک زبان سی پاری اپنی زبان
--	---

ادب و سخن کند

<p>ہوی گھوڑا اگر کوئی منہ زور  چڑھ کر تو صفائی اور سکھ جلا  پہر اوسکی باہنی میں وہ نہ بوجھا  یا کہ مگھواری یا بال اُردی کی  اور سکھواری علا بہن نر ص  کہ نو سائے نہ کی تاب  منہ میں تھکے ہی لغو دیر ہے</p>	<p>سینہ زور لیٹا اوسکی باہنوں  اور سکھو باہنی میں اُردی کی ملوا  پانچ حصہ ورنہ بھی غم نہ سہوا  وہ جو ہوی چھٹی نر کی جلا  اور یکسں جھوا وہ نہ اسی لعل  اور بوجھا یکوا اوسکی ہر دو کتاب  سینہ زور کی گری نہ منہ زور کی</p>
--	--

چوبیسویں کنہ

<p>سنا اوسکی لیلی ایش  کری کڑی کو نر سی ہشیدار  پانی اور سچوڑوی فی الغور  چھوڑی غاوت وہ اپنی تکرار</p>	<p>ہی اٹھ ہو نیکی سے عاوت  ہوں وانا اگر کوئی رسوا  جب اٹھتے ہو تو وہ یہی ہے خور  اس طرح پر کری ہوا لیل و بار</p>
--	--

چوبیسویں کنہ

<p>کروڑی خاوند کو اوسکی نو تاجہ  اور نہ ہوں کسی چھوڑوی وہ</p>	<p>سو نکلتا ہو جو ہر کی گھوڑا لید  ایک چوڑہ لہی رہی وہ پاک</p>
---	--

ایک سو ان نکر

<p>بانی من بیتا ہی جو گھوڑا          چونا منگوار کی خام رکھ لی پاس          ایک ہی رکھ لی کینچ اور سکا تنک          موی بانی سی جیکہ چونا نہ          موی سوزش موی جلد کی تیاب          ہوا صابی نشست پائی</p>	<p>خام آتا ہنس اوسی کوڑا          جب کہ ہوا سکا جلد ہو کل          ہر ملا ہوا اوسی لرا تنک          ہاں لائی لکی ہوا سکا توہ          او گیزی وہ وروان          ہوا ہاں ہوا ہوا ہوا</p>
--	---

بیس سو ان نکر

<p>گھوڑ بیتا ہوا پاک پر صیف          ہوا اوسی وہ نہ تو نہ تنک          اتے ہیں ڈال اور نہ کو          مل سکے ہیں چان بانی اعلیٰ کا          اس طرح ہیں مرتہ ہوا          سی خشک وہ اوکل منہ ہوا</p>	<p>چوڑی عادت نہ اسی سوز          اور اعلیٰ صفی اوسی کوہ          لائی لرا سطح نہ لکے سو          کا وہ گاؤہ اور اوسی کوہ          ہوا اوسی ترس کہ منہ منہ          بال کر ہوا وہ نہ لکے</p>
---	---

تیس سو ان نکر



رسید چای و زرد پنبه

رفیقین و سکویا نزدیک

خون علیٰ زینب

عبدالحی حسنی مسعود - حیات

سازش سے منہ تہن میں صفوں پر

میرزا

سید محمد حسین و سید ابوالحسن

بعد جدید تو سیر و فن

سفر رسالت

سہ شہزادہ جہان مور

سندھ کی تاریخ

محمد بن عبد الله بن محمد

شماره ۶۰ نموده و پس جایی صحت

کے لئے بہت سی باتیں

تختین کے نام سے

کتابخانه و مکتبہ اسلامیہ

جستارهای نقدی و پژوهشی

زند و رہنمائی مومنان کی ہے

شہرہٴ عالمیہ دارالعلوم دیوبند

مؤثر: بهر نایب و وسیع و غیر

مفتی زکریا حسین صاحب

رسد و بایست که خطی بود

من جن جنی او حسن حسنہ چتر

موسم و تہذیب

بے بی بی

میرزا شمس الدین

سید علی محمد

نارنگی کے فوٹو ممبر

کیمیں میں نے غور کیا

نحوہ صواب علی

ناک نہیں لگے ہی وہ اوکلی سنا  
 نیدر فاجب لری وہ تیارہ  
 بعد کر تکی لید سرعت سی  
 اس طرح ساغری من اوکلی و سر  
 وار پتھر وانی تو اوکلی و سر  
 لیدر سوکھنی و جیون خو  
 جی اگر چاہی کر لہی سر  
 چنگ مکر اجمال اور  
 پس مانی من اوکلی و سر  
 لری و فرس و فوٹون پر  
 سوئی چین و سر پر چور  
 ری جندی رنہ و سر  
 اعلیٰ و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر

درمیان چاروں طرف سے  
 چاروں طرف سے  
 چاروں طرف سے

وہ سر کر تکی چلی وہ اپنا ماتہ  
 والری ساغری عا و روارہ  
 سر کو چوری و ساغری من و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر  
 جی لہی لہی و سر و سر  
 نام پر سر و سر و سر  
 کٹو رتیر و سر و سر  
 اور تھوڑی و سر و سر  
 و سر و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر  
 سر و سر و سر و سر و سر



باب ششم فی باب سائر مسائل مرتبہ فکر بر حمد و ثناء

سو سوزی نہیں نیک و زشت  
 بعضے با اخلد و قول و  
 اور محبت کی یہ سو معلوم  
 سوئی ما وہ ویا نہ نہ ہی جان  
 لکھتے ہی لکھتے ہیں کی جان  
 برخصبت ہی کی جان جان  
 جو یہ بھی نہ سو انسو  
 بعضے انسو وراں نہ منی من  
 لکھتے و ورف و نہ منی  
 وراں ہی لکھتے ہی لکھتے  
 یہ لکھتے ہی لکھتے ہی  
 لکھتے و وراں لکھتے ہی  
 لکھتے ہی لکھتے ہی  
 لکھتے ہی لکھتے ہی

سب ماوراء وائے میں سب  
 نیک نیتی میں نیک اثبات  
 ہی حدیث ہی سے مقود  
 نصیب میں دو نو میں سب  
 مشرک و عیسائی و یہودی  
 رند جمادیہ باہیں  
 تاج و تاج و تاج و تاج  
 تاج و تاج و تاج و تاج  
 ہی و تاج و تاج و تاج  
 تاج و تاج و تاج و تاج  
 تاج و تاج و تاج و تاج  
 تاج و تاج و تاج و تاج  
 تاج و تاج و تاج و تاج

قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم انك  
الذي اكل من الفضة الحرام  
وجي لي سدر هنيء على راسي  
واغسل بادهن اذني فاني قد  
رأيت ما اذن في ذلك  
هالي سبي الله فعليه  
الا كتب الله الاقرب  
في المطامير  
اجعل النور في



نہ نہ رکھو رکھو فی زمین پر مسلسل  
 آب صفیہ لری نہ صفیہ وی  
 نازبانہ جاہوز خد لافش  
 ہونہ جلدی ہر اس قدر یل  
 چاہی سحر کرنا کا  
 نہ بنا اسکو صاف زنگ و صف  
 بیہ جا ل ف تو وی غلیم  
 جا ہی یہ سن غنا و ریش  
 اور اشارہ رہی بچہ  
 بیہ پوریہ منل خد مذہبیت  
 چند غور کی زمین کی مٹ  
 سکتا ہی و منل و کھڑا موی  
 ہکا جہ پڑھی زبیب قدم  
 ہی رشتہ ہر بانکے خلد  
 روئی غم ہی سونہ لہی و رشتہ

بیہ ن اسکو زنگ ملک جلی  
 جاہوز کے مذہبیت ہی  
 غور غمیز زنگ و رشتہ  
 ناز و غم ہی ہر و رشتہ  
 رشتہ ہی و رشتہ  
 بد جاہوز منل و رشتہ  
 اور پوریہ و رشتہ  
 و رشتہ منل و رشتہ  
 میں و رشتہ و رشتہ  
 بیہ ہر و رشتہ و رشتہ  
 لرو و رشتہ و رشتہ  
 و رشتہ منل و رشتہ  
 جلی ہی ہی ہر و رشتہ  
 و رشتہ و رشتہ و رشتہ  
 غور و رشتہ و رشتہ

Olwa Math Duro.  
11.10.1929. Aganwal.

”گھوڑوں کے اقام اور ان کے علاج

زینت الخیل

MBS-195  
Zeenat-ul-Khail

